RANCHI ★ DHANBAD ★ RAIPUR ★ BHOPAL ★ DELHI ★ GAYA

خبر ایکسپریس

खबर एक्सप्रेस राष्ट्रीय उर्दू दैनिक

KHABAR EXPRESS NATIONAL URDU DAILY

https://www.facebook.com epaper-www.khabarexpress.in

Email For News: kexpressnews@gmail.com

Ranchi Friday 19 April 2024 // Postal Registration- R.N/236/2024-26 // R.N.I.NO. JHAURD/2013/53643 //Rs.3/- قیمت 8 صفحات/ 105 شمارہ/ 12 جلد// ۱۴۴۵ھ جمعہ ۱۹ اپریل، ۲۰۲۴ عیسوی بمطابق ۹ شوال المکرم رانچی

منی پور میں بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

امپھال، 18 اپریل (وس) منی پور میں اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں مشترکہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ منی پور پولیس نے آج کہا کہ سیکورٹی فورسز نے پہاڑی اور وادی کے اضلاع کے سرحدی اور حساس علاقوں میں تلاشی کارروائیاں اور گولہ بارود برآمد کیا۔ تلاشی کارروائی کے دوران ایک لیتھوڈ گن، تین سنگل بیرل 12 ایم ایم بور رائفلز، ایک 9 ایم ایم سی ایم جی مع میگزین، 01 آنسو گیس گن، 14 زندہ گولہ بارود، ربڑ کی گولیوں کے ساتھ دو 38 ایم ایم اینٹی رائٹ کارتوس، تین آنسو سموک بم برآمد ہوئے۔ اسکے علاوہ دو دیسی ساختہ لانگ رینج مارٹر اور ایک دیسی ساختہ لانگ رینج مارٹر گولہ بارود، چوراچند پور ضلع کے لنگزا سے برآمد کیا گیا۔

سڑک حادثے میں 4 کی موت، 5 زخمی

ایٹہ: 18 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ایٹہ کے پلوا علاقے میں جمعرات کی صبح ایک کار پلٹنے سے اس میں سوار چار افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر پانچ شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے-91 پر سنا نہر پل پر علی الصبح تقریباً پانچ بجے ایک کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر پلٹ گئی۔ اس حادثے میں کلدیپ (24)، گلشن (23)، ارادھیا (01) اور نتیا (06) کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دیگر پانچ شدید طور سے زخمی ہو گئے جن میں دو کو نازک حالت میں سیفئی میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کلدیپ دہلی میں نوکری کرتا تھا اور اپنی شادی کے لئے گھر میں پوری جا رہا تھا۔

ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی سے متعلق

خدشات کو دور کرے الیکشن کمیشن: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے انتخابات میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کے ساتھ ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل (وی وی پی اے ٹی) کی 100 فیصد مماثلت (گنتی) پر فیصلہ سنایا ہے۔ بیلٹ پیپرز کے ذریعے انتخابات کرانے پر عملدرآمد کا مطالبہ کرنے والی درخواست پر جمعرات کو الیکشن کمیشن سے کہا گیا کہ وہ موجودہ نظام میں امیدواروں کے نمائندوں کی شمولیت سمیت تمام انتخابی عمل اور طریقہ کار سے متعلق تمام خدشات کو دور کرے اور چھیڑ چھاڑ کو روکے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور دیپانکر دتہ کی بنچ نے غیر سرکاری تنظیم ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے ڈپٹی الیکشن کمشنر نتیش ویاس سے پوچھا: آپ ہمیں پورا عمل بتائیں کہ امیدواروں کے نمائندے کس طرح شامل ہوتے ہیں اور چھیڑ چھاڑ کو کیسے روکا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ انتخابی عمل اور ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے کام سے متعلق کوئی خدشہ نہیں ہونا چاہئے۔ بنچ نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ آپ یا کوئی اور افسر اندر یا باہر کے لوگوں کے تمام خدشات کو ختم کردے اور ایسے خدشات کو دور کرے، جس کی انتخابی عمل میں توقع نہیں کی جاتی ہے۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے انتخابی افسر نے ای وی ایم، اس کے کنٹرول یونٹ، بیلٹ (باقی صفحہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے وی وی پی اے ٹی مقدمے میں فیصلہ محفوظ کرلیا

نئی دہلی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) سپریم کورٹ نے انتخابات میں وی وی پی اے ٹی پرچیوں کو ای وی ایم ڈیٹا سے ملانے کے مطالبے پر تمام فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی والی بنچ نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ ہر بات پر عدم اعتماد کا اظہار نہیں کر سکتے۔ الیکشن کمیشن اپنا کام کر رہا ہے۔ گزشتہ چند انتخابات میں ووٹنگ 60 فیصد سے زیادہ رہی ہے۔ اس سے عوام کا اعتماد ظاہر ہوتا ہے۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عرضی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ ۶ پر)

لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کیلئے نوٹیفکیشن جاری

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کے لئے جمعرات کو نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس مرحلے میں نو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے سمیت 96 لوک سبھا سیٹوں کے لیے 13 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق امیدوار 25 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کرا سکتے ہیں۔ اس دوران لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا جمعہ کو آخری دن ہوگا۔ اس مرحلے میں 7 مئی کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام دو علاقوں سمیت 94 پارلیمانی نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ کمیشن کے مطابق جمعہ کو پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ پہلے مرحلے میں 17 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام چار علاقوں سمیت 102 نشستوں پر ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اس مرحلے میں 1625 امیدوار میدان میں ہیں۔ اس مرحلے کی مہم بدھ کی شام ختم ہوگئی۔ پہلے مرحلے میں اروناچل پردیش، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم، انڈمان اور نکوبار جزائر، لکشدیپ، پڈوچیری، (باقی صفحہ ۶ پر)

عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں 102 نشستوں پر ووٹنگ کی تیاریاں مکمل

ووٹنگ آج

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 102 پارلیمانی نشستوں کے لیے جمعہ کی صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوگی۔ جس کے لیے انتخابی اہلکاروں کو پولنگ اسٹیشنز پر بھیج دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں لوک سبھا کے ساتھ ساتھ اروناچل پردیش اور سکم اسمبلی کی کل 92 سیٹوں کے لیے بھی ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے منصفانہ اور پرامن انتخابات کے انعقاد کے لیے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے ہیں اور بزرگ اور معذور ووٹرز کی سہولت کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں 16.63 کروڑ ووٹر 1605 امیدواروں کے انتخابی مستقبل کا فیصلہ کریں گے جن میں مرکزی وزراء نتن گڈکری، کرن رجیجو، ارجن رام میگھوال، کل آٹھ مرکزی وزراء، دو سابق وزرائے اعلیٰ اور ایک سابق گورنر شامل ہیں۔ کمیشن کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ ریلیز کے مطابق کل صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ کمیشن کے مطابق ووٹنگ کے اوقات پارلیمانی حلقوں کے لحاظ سے بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس کے لیے انتخابی عہدیداروں کی ٹیمیں ای وی ایم مشینوں (باقی صفحہ ۶ پر)

4 لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی نوٹیفکیشن جاری

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) الیکشن کمیشن نے جمعرات کو ریاست کی چار لوک سبھا سیٹوں پر انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جھارکھنڈ میں درج فہرست قبائل کے لیے ریزرو تین لوک سبھا سیٹوں اور ایک درج فہرست ذات کے لیے مخصوص سیٹوں کے لیے نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ 25 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 26 اپریل کو ہوگی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 29 اپریل ہے۔ جن لوگوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے اگر وہ اپنے نام واپس لینا چاہتے ہیں تو وہ اس تاریخ تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ جھارکھنڈ میں لوک سبھا کی 4 سیٹوں کے لیے ووٹنگ 13 مئی کو ہوگی۔ اس وقت ملک بھر میں چوتھے مرحلے کی ووٹنگ ہوگی۔ ریاست کی 4 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ ہوتی ہے، جس میں سنگھ بھوم (ایس ٹی)، کھونٹی (ایس ٹی)، لوہردگا (ایس ٹی) (باقی صفحہ ۶ پر)

بی جے پی کانگریس اور سی پی ایم بنگال میں سب ایک ہیں: ممتا بنرجی

کلکتہ 18 اپریل (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج شمالی بنگال کی تین سیٹوں پر پولنگ سے قبل رائے گنج اور بالور گھاٹ میں انتخابی جلسوں سے خطاب کیا اور بی جے پی کی سخت تنقید کرتے ہوئے کانگریس اور سی پی ایم کو نہیں بخشا ہے۔ مرکز میں انڈیا اتحاد کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کا دعویٰ کرنے والی ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ کانگریس اور سی پی آئی ایم بنگال میں بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔ ممتا بنرجی نے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم لوگ بدعنوان ہیں۔ میں ان سے ثبوت مانگ رہی ہوں۔ میں نے بار بار کہا ہے کہ بنگال، بہار، اتر پردیش اور مہاراشٹرا چار ریاستوں میں ہونے والی کرپشن کی فہرست شائع کریں اس کے بعد معلوم ہوجائے گا کہ بنگال میں کرپشن ہوئی

لوک سبھا انتخابات:

ووٹنگ کے پہلے مرحلے کی تیاریاں مکمل

60 ہزار فوجی تعینات

رائے پور، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں چھتیس گڑھ کی نکسل متاثرہ بستر سیٹ پر 19 اپریل کو ووٹنگ ہونی ہے۔ جس کے لیے الیکشن کمیشن نے مکمل تیاریاں کر لی ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر رینا بابا صاحب کنگلے نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں انتخابات کی تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی۔ بستر میں ہونے والے انتخابات کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے علاقے کے ووٹروں سے غیر جانبداری سے ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ بستر لوک سبھا حلقہ سے کل 11 امیدوار اپنی سیاسی قسمت آزما رہے ہیں، جن میں سے دو امیدواروں نے آزاد کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ جمعے کو ہونے والی ووٹنگ کے لیے علاقے میں کل 1961 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر کنگلے نے کہا کہ بستر لوک سبھا حلقہ میں 196 حساس پولنگ اسٹیشن ہیں، جن کی سیکورٹی کو لے کر الیکشن کمیشن پوری طرح چوکس ہے۔ ساتھ ہی، پورے بستر میں 300 کمپنیاں تعینات کی گئی ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے سے 60 ہزار فوجیوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ بستر لوک سبھا حلقہ کی مختلف اسمبلیوں میں ووٹنگ کے لیے مختلف اوقات طے کیے گئے ہیں۔ بستر لوک سبھا حلقہ کے تحت آنے والے کونڈا گاؤں، نارائن پور، چترکوٹ، دنتے واڑہ، بیجاپور اور کونٹا اسمبلی حلقوں (باقی صفحہ ۶ پر)

انڈونیشیا کا آتش فشاں پہاڑ روانگ پھٹ پڑا سونامی کا خطرہ

جکارتہ، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی میں روانگ آتش فشاں پھٹ پڑا ہے جسکے بعد سونامی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس کے پیش نظر بین الاقوامی ہوائی اڈے کو فوری طور پر بند کرنا پڑا۔ علاقے میں ہزاروں فٹ کی بلندی پر راکھ پھیل گئی ہے۔ حکام نے بدھ کو سونامی کی وارننگ جاری کرتے ہوئے گیارہ ہزار سے زائد لوگوں کو علاقہ چھوڑنے کا حکم دیا تھا۔ انڈونیشیا کے معروف اخبار جکارتہ پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق حکام نے جمعرات کو کہا کہ روانگ آتش فشاں سے کئی دنوں تک نکلنے والے لاوے اور راکھ کے بعد سینکڑوں لوگوں کو قریبی علاقوں سے نکال لیا گیا ہے۔ اس وجہ سے شمالی سولاویسی میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کو بند کر دیا گیا ہے۔ بدھ کو شمالی سولاویسی کے دور دراز جزیرے پر آتش فشاں سے لاوا اچانک نکلنا شروع ہوگیا۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

کارکنان پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی: راہل

> یہ عام انتخابات نہیں ہیں، یہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے، جس میں 'ببر شیر' کارکنوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے، ایسا اس لئے کہ کانگریس کی سوچ اور نظریہ آپ کی رگوں میں ہے: راہل

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے آج پارٹی کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ایک ویڈیو جاری کیا اور کہا کہ کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی اور کانگریس کا حقیقی ڈی این اے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے سے ایک دن پہلے جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں کہا میرے پیارے کارکن دوستو، آپ ہماری پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ میں نے سوچا کہ یہ الیکشن کا وقت ہے، مجھے آپ سے تھوڑی سی سیدھی بات کرنی چاہئے "یہ عام انتخابات نہیں ہیں، یہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے، جس میں 'ببر شیر' کے کارکنوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے، ایسا اس لئے کہ کانگریس کی سوچ اور نظریہ آپ کی رگوں میں ہے۔" کانگریس کے منشور کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر راہل گاندھی نے کہا "کانگریس کا منشور ایک بہترین منشور ہے۔ ہمارے پاس اس میں کچھ اہم گارنٹیاں ہیں۔ ایک غریب خاندان کی خاتون کو ایک لاکھ روپے سالانہ، تمام گریجویٹس اور ڈپلومہ ہولڈرز کے لیے ایک سال کی اپرینٹس شپ کا حق اور کسانوں کو ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی، منریگا کے مزدوروں کو کم از کم چار سو روپے مزدوری، ٹھیکے پر مزدوروں سے کام کرانے کے نظام کا خاتمہ، تیس لاکھ سرکاری نوکریاں دی جائیں گی، اگنی ویر سسٹم کو ختم (باقی صفحہ ۶ پر)

آئین کو بدلنے اور ووٹ کا حق چھیننے کے لیے

400 سیٹیں مانگ رہے ہیں مودی: آپ

> بابا صاحب امبیڈکر نے ملک کے لوگوں کے لیے ہندوستان کا آئین لکھا ہے لیکن راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ بی جے پی کے لیے آئین لکھتے ہیں۔ آر ایس ایس کو ملک کے آئین میں یقین نہیں ہے، اسی لیے وہ اسے بدلنا چاہتے ہیں۔

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعظم نریندر مودی بابا صاحب امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین اور لوگوں کو دیے گئے ووٹنگ کے حق کو چھیننے کے لیے 400 سیٹوں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے آج کہا کہ سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں اور ملک کے لوگوں کے ذہنوں میں یہ احساس مسلسل مضبوط ہو رہا ہے کہ 2024 کا الیکشن آخری الیکشن ہوگا۔ اب یہ خوف روز بروز مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ اگر بھولے سے بھی بی جے پی برسر اقتدار آئی تو یہ لوگ آئین بدل دیں گے، الیکشن اور ریزرویشن ختم کر دیں گے، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کے حقوق چھین لیں گے۔ اس کی بہت سی مثالیں ہیں جو لوگوں میں آئین کو بدلنے کے تصور کو مزید تقویت دے رہی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے ملک کے لوگوں کے لیے ہندوستان کا آئین لکھا ہے لیکن راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ بی جے پی کے لیے آئین لکھتے ہیں۔ آر ایس ایس کو ملک کے آئین میں یقین نہیں ہے، اسی لیے وہ (باقی صفحہ ۶ پر)

کرفیو، فسادات کا خاتمہ، اب ہے ترقی کی حکمرانی: یوگی

بلند شہر: 18 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ سماج وادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے میعاد کار میں فساد اور کرفیو عام بات تھی جبکہ ان کی حکومت میں پختہ نظم و نسق کی وجہ سے ترقی کا راج قائم ہے۔ سکندرآباد میں منعقد عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ عقیدہ، سیکورٹی و استحکام کے لئے بی جے پی ضروری ہے۔ ایس پی۔ بی ایس پی و کانگریس کے لوگ کرفیو والے ہیں۔ ان کے راج میں مہینوں کرفیو رہتا تھا لیکن آج ریاست میں کرفیو نہیں ہے۔ فساد کرا کر یہ لوگ ریاست کو افراتفری میں مبتلا رکھتے تھے۔ وہ فساد کی پالیسی چلاتے تھے، ہم ترقی کی پالیسی چلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا: آج ہم سب ایک نئے ہندوستان میں ہیں۔ جو لوگ 2014 کے انتخابات کے گواہ ہیں وہ جانتے ہیں کہ (باقی صفحہ ۶ پر)

ترک صدر کا بڑا بیان، کہا: جب تک جان ہے

فلسطین کا دفاع کرونگا: ترک صدر

انقرہ، 18 اپریل (یو این آئی) ترک صدر نے کہا ہے کہ حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ اس ہفتے کے آخر میں ترکی کا دورہ کریں گے۔ صدر رجب طیب اردوان کے مطابق وہ اس ہفتے کے آخر میں ترکی میں حماس کے سیاسی بیورو کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی میزبانی کریں گے۔ قانون سازوں سے گفتگو میں اردوان نے کہا کہ فلسطینی کاز کے رہنما اس ہفتے کے آخر میں میرے مہمان ہوں گے۔ اگرچہ اردوان نے یہ نہیں بتایا کہ وہ ہنیہ سے کہاں ملیں گے لیکن ایک ترک عہدیدار نے بتایا کہ وہ استنبول کے دولما باہچے پیلس میں ہفتے کے روز بات چیت کریں گے۔ صدر نے حماس کو ایک مزاحمتی گروپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں اس وقت تک جدوجہد جاری رکھوں گا جب تک خدا مجھے جان دے گا فلسطینی جدوجہد کے دفاع اور مظلوم فلسطینی عوام کی آواز بنوں گا۔

صدر ایردوان نے ہمارا سر فخر سے بلند کردیا: حماس

غزہ، 18 اپریل (یو این آئی) فلسطینی تحریک مزاحمت 'حماس' نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "صدر رجب طیب ایردوان کے پرستائش الفاظ ہمارے لئے باعثِ فخر ہیں"۔ حماس نے، ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان کے قومی اسمبلی گروپ اجلاس سے خطاب کے مختصر مدت بعد، بیان جاری کیا ہے۔ بیان میں حماس نے کہا ہے کہ "صدر ایردوان نے حماس کو قوائے ملیہ سے مشابہ قرار دے کر ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا ہے"۔ حماس نے کہا ہے کہ "صدر ایردوان کے جرأتمندانہ بیانات اور باوقار موقف نے برادر ترک عوام کی تاریخی اور اپنے سے مخصوص حیثیت کو ایک ٹھوس شکل دے دی ہے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

ای ڈی نے سورین کی زمین خریدی معاملے میں مزید چار کو گرفتار

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) مرکزی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، جو جھارکھنڈ میں بریاتو زمین کے سودے سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے کی جانچ کر رہی ہے، نے چھاپے مار کر چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور کچھ افسران زمین کے حصول میں بلیک منی کے پیسے کے استعمال کے الزامات ہیں۔ جمعرات کو ای ڈی کی ایک ریلیز میں اس کے حالیہ کریک ڈاؤن میں گرفتار کیے گئے افراد کے نام پریا رنجن سہائے، ارشاد اختر، انتو ترکی اور بپن سنگھ کے طور پر ہیں۔ اس کے علاوہ اشرف علی نام کے ایک اور شخص کو بھی حراست میں لیا گیا ہے اور خصوصی ای ڈی عدالت نے انہیں 22 اپریل تک حراست میں رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

جھارکھنڈ میں انتخابی ڈیوٹی میں لگے

گاڑیوں کی جی پی ایس سے ہوگی نگرانی

निर्वाचन सदन
NIRVACHAN SADAN
भारत निर्वाचन आयोग
ELECTION COMMISSION OF INDIA

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) ریاست میں لوک سبھا انتخاب ڈیوٹی میں لگنے والی گاڑیوں کی جی پی ایس سے مانیٹرنگ کی جائے گی۔ انتخابی کمیشن نے اس کے لئے وسیع مینجمنٹ کئے ہیں۔ اس کے تحت جھارکھنڈ میں لوک سبھا انتخاب کے درمیان بوتھ سے لیکر اسٹرانگ روم تک جانے والی ای وی ایم اور الیکشن ملازمین کے موومنٹ پر نظر رکھی جائے گی۔ ریاست میں پہلی بار جی پی ایس ٹریکنگ سسٹم کے ذریعہ نگرانی رکھنے کی تیاری میں جٹے انتخابی کمیشن کا ماننا ہے کہ اس سے انتخاب میں شفافیت آئے گی۔ گاڑیوں کے موومنٹ پر نظر رکھنے کے لئے ضلع ہیڈ کوارٹر سے لیکر انتخابی کمیشن دفتر میں خصوصی ٹیم بنائی گئی ہے، جہاں آن لائن ذریعہ سے نظر رکھی جائے گی۔ انتخابی ڈیوٹی میں لگنے والی نجی گاڑیوں کے کرایہ میں ہونے والی گڑبڑی پر روک تھام کے لئے کمیشن نے گاڑی مینجمنٹ سسٹم نام سے ایپ لایا ہے۔ جس کے ذریعہ سے انتخابی ڈیوٹی میں لگنے والی گاڑیوں کے وقت، تاریخ کیلومیٹر، خدمت مدت اور ادائیگی جیسی تمام چیزیں انتخابی کمیشن کے ڈیش بورڈ پر ڈسپلے کرتی رہیں گی۔ اس کے استعمال ہونے والی گاڑی مالک سے کرایہ ادائیگی سے متعلق شکایت کافی حد تک دور ہونے کا امکان ہے۔ اس متعلق میں چیف الیکشن افسر کے روی کمار نے بتایا کہ گاڑی مالک کی عام طور پر ادائیگی کو لیکر شکایت رہتی تھی، جسے اس کے ذریعہ سے دور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی ڈیوٹی میں لگی گاڑی خاص کر ای وی ایم کو لیکر بوتھ اور اسٹرانگ روم تک جانے والی گاڑی جی پی ایس سے لیس ہوں گے۔ جس کے ہر سرگرمیوں پر کمیشن کی نظر ہوگی۔ اس پر قریب ایک کروڑ خرچ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں بہت سے فیچرز ہیں جو مانیٹرنگ میں ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہوں گے۔ اس بار 85 سال سے زائد عمر کے ووٹرز اور معذور ووٹرز کے لیے گاڑیوں کا انتظام کرنا ہے۔

ووٹر لسٹ میں 65 طالب علموں نے درج کرایا اپنا نام

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) رانچی کے گوسنر کالج میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر بیداری پروگرام شروع کیا گیا۔ اس میں 65 طلباء نے ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرایا۔ پروگرام کا افتتاح گوسنر کالج کے پرنسپل الاانی پورتی نے کیا۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ ہر شخص کو ووٹ دینا چاہیے۔ ووٹ دے کر ہم صحیح امیدواروں کا انتخاب کر سکتے ہیں جو ملک کو ترقی کی طرف لے جائیں گے۔ نوڈل آفیسر ڈاکٹر ایس کے۔ سنہا اور N.S.S. آفیسر ایما انجوکیس، انوبا دیپ، سورج راجک، آشا کرکیٹا اور طلباء موجود تھے۔

اسکولوں کی تعلیم میں سدھار کیلئے لاپرواہ

ٹیچروں کے خلاف کارروائی ضروری: آدتیہ رنجن

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) پریاس کم پروجیکٹ امپیکٹ (این ای پی) کی مانیٹرنگ ٹیم نے جمعرات کو ریاست کے مختلف اضلاع کا بھی معائنہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیٹ ایجوکیشن پروجیکٹ ڈائرکٹر آدتیہ رنجن نے پروجیکٹ امپیکٹ سیل کی ورچوئل میٹنگ کرتے ہوئے عہدیداروں کو کئی ہدایات دیں۔ آدتیہ رنجن نے کہا کہ اسکولوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے لاپرواہ اساتذہ اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی انتہائی ضروری ہے۔ یہ پیغام دینا ضروری ہے کہ کسی بھی اسکول کے پروفیسر، وارڈن یا استاد کو بچوں کی جانوں اور علم سے کھیلنے کا حق نہیں ہے۔ انہوں نے مانیٹرنگ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ٹارگٹ شدہ اسکولوں کا معائنہ مکمل کر کے رپورٹ کسی بھی صورت میں پیش کریں۔ رنجن نے کہا کہ جہاں بھی کارروائی کی ضرورت ہو، اس کی سفارشات ہیڈ کوارٹر کو بھیجی جانی چاہئیں۔ رانچی کے ٹی وی ایس اسکول کے خلاف کارروائی ٹی وی ایس سی ایم اسکول آف ایکسی لینس، جگن ناتھ پور، رانچی کے سابق انچارج پروفیسر وجا سارون تگا کے خلاف اسکول میں بدنظمی کا قصوروار پائے جانے کے بعد وجہ بتاؤ جاری کیا گیا ہے۔ مانیٹرنگ ٹیم کے اہلکار جب اسکول کا معائنہ کرنے گئے تو وجا سارون تگا اسکول سے غیر حاضر پایا گیا۔ مختلف وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے 15 دن سے زیادہ کی چھٹی لینے کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ جس کے بعد نگرانی کے لیے گئے ایڈمنسٹریٹو آفیسر مسٹر جینت مشرا نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی ہے کہ وہ مجاز اتھارٹی کے ذریعہ وجا تگا کے آرام دہ پتوں کی درستگی کی جانچ کرائیں۔ معائنے کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ سابق انچارج پروفیسر وجا تگا نے ابھی تک موجودہ انچارج پروفیسر کو مکمل چارج نہیں دیا ہے اور اسکول کے فنڈ میں بے ضابطگیوں کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ اسی اسکول کے اسسٹنٹ ٹیچر افتخار عالم (گریجویٹ ٹرینڈ) کی ڈیپوٹیشن منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ افتخار عالم کو ایس ایس 2 ہائی اسکول، کا کریا، لاتیہار سے ٹی وی ایس سی ایم اکرشٹ ودیالیہ، جگناتھ پور میں تعینات کیا گیا تھا۔ لیکن مانیٹرنگ ٹیم کے اہلکاروں نے افتخار عالم کو ڈیپوٹیشن کے قواعد پر عمل کرنے میں غفلت کا مرتکب پایا، جس کے بعد ان کی ڈیپوٹیشن منسوخ کر دی گئی ہے اور انہیں ایس ایس 2 ہائی سکول میں دوبارہ حصہ ڈالنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دو اضلاع کے تین سکولوں کو جھٹکا۔ ریاستی سطح کی مانیٹرنگ ٹیم کے عہدیداروں کے اچانک معائنہ کے دوران دو اضلاع کے تین اسکولوں میں لاپرواہی اور بے ضابطگی کے معاملات سامنے آئے ہیں۔ صاحب گنج کے کنیا پوکھریا میں واقع چیف منسٹر ایکسی لینٹ اسکول کی ہیڈ مسٹریس اور ٹی جی ٹی ٹیچر انچارج کے خلاف وجہ بتاؤ جاری کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر کے بہترین اسکول کنیا پوکھریا کی انچارج ہیڈ مسٹریس مسز سمنا رائے کو وجہ بتاؤ جاری کیا گیا ہے۔ بہترین اسکولوں میں 80 فیصد بچوں کی حاضری سے متعلق مقررہ معیارات پر عمل نہ کرنے کا مرتکب قرار دیتے ہوئے انہیں دو دن میں جواب دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ گوڈا اسکول کے ٹی جی ٹی ٹیچر لالن کمار کو مانیٹرنگ اہلکاروں کے سامنے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور ڈیوٹی سے غفلت برتنے کا قصوروار پایا گیا۔

بابولال مرانڈی نے پارٹی امیدوار

سیتا سورین پر حملے کا خدشہ ظاہر کیا

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے دمکا لوک سبھا سیٹ سے پارٹی امیدوار سیتا سورین پر حملے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ان کے مطابق یہ ممکن ہے کہ سنگھ بھوم کی ایم پی اور پارٹی امیدوار گیتا کوڑا پر حالیہ حملے کی طرح جے ایم ایم کے کارکن سیتا سورین پر بھی جان لیوا حملہ کریں۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرانڈی نے کہا کہ سیتا سورین نے تقریباً ڈیڑھ دہائی تک جے ایم ایم ایل اے کے طور پر پارٹی کی خدمت کی۔ اگر وہ توہین آمیز سلوک اور ان کے ساتھ ہونے والی سازش کے خلاف احتجاج میں پارٹی چھوڑ دیتے ہیں تو کیا جے ایم ایم ان پر جان لیوا حملہ کرے گی؟ انہوں نے جے ایم ایم کے امیدوار اور دمکا سے ایم ایل اے نلین سورین کے بیان کے حوالے سے میڈیا میں شائع خبر پر تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں نلن نے سیتا سورین کے ساتھ گیتا جیسی صورتحال کا انتباہ دیا ہے اگر وہ جے ایم ایم کے خلاف بولیں گے۔ بابولال مرانڈی نے کہا ہے کہ نلین سورین جیسے سینئر لیڈر کا یہ بیان جے ایم ایم کی اندرونی قاتلانہ ذہنیت کو بھی بے نقاب کرتا ہے، جس میں ہیمنت سورین کی مخالفت کرنے والوں پر جان لیوا حملے کیے جا سکتے ہیں۔ بابولال مرانڈی نے جھارکھنڈ پولیس اور الیکشن کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ وجہ کچھ بھی ہو، جے ایم ایم کی طرف سے بی جے پی کی خواتین امیدواروں پر حملہ کرنے کی دھمکی انتخابات سے پہلے ہی ان کی بزدلی اور شکست کو ظاہر کرتی ہے۔ الیکشن کمیشن اور پولیس سے درخواست ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سیتا سورین کے ساتھ گیتا کوڑا جیسا جان لیوا واقعہ نہ ہو۔ ریاستی ڈی جی پی کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ حال ہی میں سرائے کیلا ضلع کے موہن پور گاؤں میں ایم پی گیتا کوڑا کے ساتھ گاؤں والوں کی جھڑپ ہوئی تھی۔ اسے ایک گھنٹے سے زائد عرصے تک یرغمال بنائے رکھا۔

بڑھتی گرمی کو دیکھتے ہوئے اسکولوں کا بدلہ وقت

جھارکھنڈ میں پارا 43 ڈگری پار

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) ریاست میں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سورج آگ اگل رہا ہے۔ کئی اضلاع میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے۔ کئی اضلاع میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے۔ رانچی موسمیاتی مرکز کے مطابق آنے والے دنوں میں پارہ مزید بڑھے گا۔ کئی اضلاع میں درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کولہان ڈویژن میں 19 سے 21 اپریل تک ہیٹ ویو کا یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ موسمی مرکز کے مطابق سنتھال پرگنہ میں 20 سے 21 اپریل تک ہیٹ ویو چلے گی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں سب سے زیادہ درجہ حرارت سرائے کیلا میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سرائے کیلا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جب کہ بوکارو تھرمل میں کم سے کم درجہ حرارت 24.1 ڈگری سیلسیس رہا۔ دارالحکومت رانچی میں زیادہ سے زیادہ 36.8 اور کم سے کم 25 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے پیش نظر کئی پرائیویٹ اسکولوں نے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی شروع کر دی ہے۔ بہت سے سکولوں نے صبح سکول پہنچنے اور دوپہر کو نکلنے کا وقت تبدیل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، بہت سے اسکول جلد ہی اگلے ہفتے سے وقت تبدیل کر دیں گے۔ ڈی اے وی آلوک، ڈی اے وی پبلک اسکول، ڈی اے وی باریاتو، جے وی ایم شیاملی، آکسفورڈ پبلک اسکول، سرسوتی شیشو ودیا مندر، راٹلز بڈ پبلک اسکول اور کیرالی اسکول نے پہلے ہی صبح کے شیڈول میں تبدیلی کی ہے۔ ڈی اے وی باریاتو میں صبح 8 بجے سے کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ اب 7.30 ہو گئے ہیں۔ ڈی اے وی آلوک میں کلاسز صبح 8.10 بجے کے بجائے صبح 7 بجے سے ہو رہی ہیں۔ اسی طرح سرسوتی شیشو ودیا مندر میں 7.40 کے بجائے صبح 7 بجے سے، جے وی ایم شیاملی میں صبح 8 بجے کے بجائے صبح 7 بجے سے اور آکسفورڈ پبلک اسکول میں اب 8 بجے کے بجائے صبح 6 بجے سے کلاسیں چلائی جا رہی ہیں۔

زمین گھوٹالہ معاملے میں ای ڈی نے ملزمین کے پاس سے برآمد کئے ایک کروڑ 25 لاکھ

GOVERNMENT OF INDIA
DIRECTORATE OF ENFORCEMENT
RANCHI ZONAL OFFICE

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے حال ہی میں رانچی میں پی ایم ایل اے (پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کی دفعات کے تحت مارے گئے چھاپے میں 1.25 کروڑ روپے کی نقد رقم برآمد کی تھی۔ ای ڈی نے اسے ضبط کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ای ڈی نے مختلف بینک کھاتوں میں جمع 3 کروڑ 56 لاکھ روپے بھی ضبط کر لیے ہیں اور بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا ہے۔ ای ڈی نے جمعرات کو باضابطہ طور پر کہا کہ زمین اسکام کیس میں 16 فروری کو مارے گئے چھاپے کے دوران تقریباً 1.25 کروڑ روپے برآمد ہوئے ہیں۔ پی ایم ایل اے کے تحت کارروائی کرتے ہوئے جے ایم ایم لیڈر انتو ترکی، پریہ رنجن سہائے، چپن سنگھ اور ارشاد اختر کو ریونیو ملازم بھانو پرتاپ پرساد سے متعلق کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس اسکینڈل میں ملوث افسر علی کو بھی گرفتار کر کے 22 اپریل تک ریمانڈ پر لے لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں محمد۔ صدام حسین پہلے ہی ای ڈی کی حراست میں ہیں۔ ای ڈی نے جانچ میں پایا ہے کہ تمام چھ گرفتار افراد نے غیر فروخت شدہ زمین کی خرید و فروخت کر کے جعلی ریکارڈ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے سی این ٹی ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔

جے ایم ایم لیڈر انتو ترکی و تین دیگر

پانچ دن کے ای ڈی ریمانڈ پر

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے متعلق 8.86 ایکڑ اراضی فراڈ کیس میں گرفتار جے ایم ایم لیڈر انتو ترکی سمیت چار ملزمان ای ڈی عدالت میں پیش ہوئے۔ ای ڈی کے خصوصی جج راجیو رنجن کی عدالت نے جمعرات کو چاروں ملزمان انتو ترکی، زمین کے تاجر چپن سنگھ، محمد ارشاد اور پریہ رنجن سہائے کو پانچ روزہ ای ڈی ریمانڈ پر بھیج دیا۔ اس سے پہلے بدھ کو ای ڈی نے چاروں کو ای ڈی کے خصوصی جج کے رہائشی دفتر میں پیش کیا تھا۔ اس نے چاروں کو جیل بھیج دیا۔ ای ڈی نے جمعرات کو عدالت سے سات دن کی ریمانڈ کی درخواست کی۔ سماعت کے بعد عدالت نے پانچ دن کی مہلت دے دی۔ قابل ذکر ہے کہ ای ڈی منگل کو انتو ترکی، پریہ رنجن سہائے، چپن سہائے اور ارشاد کو چھاپہ ماری اور لمبی پوچھ تاچھ کے بعد دیر شام ای ڈی آفس لیکر پہنچی تھی، جہاں انہیں دیر رات گرفتار کرلیا گیا تھا۔

چائلڈ ٹریفکنگ معاملے میں سی آئی ڈی ڈی جی ہائی کورٹ میں ہوئے حاضر

گمشدہ دونوں بچوں کو آدھار کارڈ کے بایومیٹرک کے بنیاد پر کھوجنا ممکن نہیں

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) صاحب گنج میں بچوں کی اسمگلنگ سے متعلق ایک معاملے کے ملزم کلدیو ساہ کی دو مجرمانہ اپیلوں پر جمعرات کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ عدالتی حکم کی روشنی میں ڈی جی سی آئی ڈی عدالت میں جسمانی طور پر پیش ہوئے۔ ان کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ دونوں لاپتہ بچوں کی آنکھوں کے بائیو میٹرکس یعنی فنگر پرنٹس اور ریٹینا فراہم کرنا ممکن نہیں، یہ بہت پیچیدہ عمل ہے۔ جس وقت یہ دونوں بچے لاپتہ ہوئے اس وقت وہ بہت چھوٹے تھے۔ ایسی حالت میں آدھار کارڈ کے بائیو میٹرکس کی بنیاد پر ان کا پتہ لگانا ممکن نہیں ہے۔ درخواست گزار کی طرف سے ایڈوکیٹ سوچتا کماری پیش ہوئیں۔ اس سے قبل کیس کے تفتیش کار بھی عدالت میں موجود تھے۔ پولیس حکام نے عدالت کو بتایا کہ دونوں لاپتہ بچوں کی تلاش جاری ہے۔ اگلی سماعت 12 جون کو ہوگی۔ گزشتہ سماعت میں عدالت نے کلدیو شاہ اور بیبو شاہ کی درخواست ضمانت مسترد کر دی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ شکایت کنندہ ایم ہیمبرم نے کلدیو ساہ اور ویرین ساہ کے خلاف صاحب گنج کورٹ میں اپنے بیٹے کے بچوں کی اسمگلنگ کی شکایت درج کرائی تھی۔ ان کا بچہ 2018 سے لاپتہ ہے۔

منریگا گھوٹالہ: ای ڈی نے

دو انجینئروں کی 22.47 لاکھ کی املاک ضبط کیا

رانچی، 18 دسمبر (ہندوستان سماچار) ای ڈی نے جھارکھنڈ کے منریگا گھوٹالہ میں ایک بار پھر سے کارروائی کی ہے۔ جمعرات کو ای ڈی کی ٹیم نے دو ایگزیکیوٹیو انجینئروں کی 22.47 لاکھ روپے قیمت کی چار منقولہ غیر منقولہ کو مستقلی طور سے ضبط کی گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق ای ڈی نے جھارکھنڈ کے کھونٹی ضلع میں 18.06 کروڑ روپے کے منریگا گھوٹالہ معاملے میں ملزم ایگزیکیوٹیو انجینئر ششی پرکاش اور جئے کشور چودھری کی 22.47 لاکھ روپے قیمت کی چار املاک کو مستقلی طور سے ضبط کیا ہے۔ اس معاملے میں ای ڈی اب تک مستقلی اور غیر مستقلی طور سے کل 106.86 کروڑ روپے کا املاک ضبط کر چکی ہے۔ اس معاملے میں جھارکھنڈ پولیس میں درج 16 ایف آئی آر درج کے بنیاد پر ای ڈی نے ای سی آر درج کر پورے معاملے کی جانچ شروع کی تھی۔ اس معاملے میں جھارکھنڈ پولیس نے جو چارج شیٹ داخل کی تھی، اس میں پتہ چلا تھا کہ جونیئر انجینئر رام ونود پرساد سنہا، اسسٹنٹ انجینئر آر کے جین، کارگزار انجینئر ششی پرکاش اور جئے کشور چودھری بھی منریگا کے 18.06 کروڑ روپے کے غبن میں شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ای ڈی نے 6 مئی 2022 کو پی ایم ایل اے ایکٹ میں درج تجاویز کے تحت سبھی انجینئروں سے متعلق احاطوں اور کھونٹی کے اس وقت کے ڈی سی آئی اے ایس پوجا سنگھل سے متعلق احاطوں کی تلاشی لی تھی۔ اس چھاپہ ماری میں ای ڈی کو تب 19.58 کروڑ روپے نقدی ملے تھے، جسے ای ڈی نے ضبط کیا تھا۔ فی الحال معاملے میں پوجا سنگھل جوڈیشل حراست میں ہے۔ ان کا علاج ریمس میں چل رہا ہے۔

نابالغہ سے عصمت دری معاملے میں قصوروار کو دس سال کی سزا

व्यवहार न्यायालय राँची
CIVIL COURTS, RANCHI

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) شادی کے بہانے نابالغ سے زیادتی کے مجرم مشتعل بیدیا کو جمعرات کو پوکسو کے خصوصی جج آصف اقبال کی عدالت نے 10 سال قید کی سزا سنائی۔ 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ متاثرہ نے 17 اپریل 2022 کو انگڑا پولیس اسٹیشن میں ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ ابتدائی درخواست میں کہا گیا ہے کہ شادی کے بہانے وہ گزشتہ تین سال سے جسمانی تعلقات قائم کرتا رہا۔ جب اس سے شادی کے لیے کہا گیا تو وہ بعد میں پیچھے ہٹ گیا۔ ایف آئی آر درج ہونے کے دوسرے دن 18 اپریل 2022 کو انگڑا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔

رشوت معاملے میں ریلی گڑھا پروجیکٹ رام گڑھ کے یو ڈی سی کلرک کو تین سال کی سزا

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) سی بی آئی کے خصوصی جج پی کے شرما کی عدالت نے جمعرات کو ریلیگڑھا پروجیکٹ آفس، رام گڑھ کے یو ڈی سی کلرک رامراج ٹونیا کو رشوت لینے کے الزام میں قصوروار پایا اور اسے تین سال قید کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ عدالت نے 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ 5 مارچ 2020 کو سی بی آئی کی ٹیم نے رام راج ٹونیا کو پانچ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا تھا۔ ٹونیا نے ترجیحی مدت اور انکریمنٹ کے بقایا جات بنانے اور ادا کرنے کے عوض سی سی ایل ملازم سنگرولی منڈا سے رشوت طلب کی تھی۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے سنگرولی منڈا کی شکایت پر ایف آئی آر درج کی تھی۔

براؤن شوگر خرید وفروخت معاملے میں تین گرفتار، دو لاکھ کا براؤن شوگر برآمد

رانچی، 18 اپریل (ہندوستان سماچار) رانچی کے کھیلاری گاؤں تھانہ پولیس نے براؤن شوگر خرید وفروخت کرنے کے معاملے میں سمن کمار رشی کیش کمار پاسن اور ابھیشیک رنجن کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے 16.27 گرام براؤن شوگر برآمد کیا گیا ہے۔ برآمد براؤن شوگر کی قیمت دو لاکھ بتائی گئی ہے۔ سٹی ایس پی راج کمار مہتا نے جمعرات کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کھیلاری گاؤں تھانہ حلقہ کے رام دیال منڈا کھیل گاؤں کے پاس براؤن شوگر کی خرید وفروخت ہونے والی ہے۔ اطلاع کے بعد صدر ڈی ایس پی کی قیادت میں ایک چھاپہ ماری ٹیم کی تشکیل کی گئی۔ ٹیم جیسے ہی مذکورہ جگہ کے پاس پہنچی تو پولیس کو آتا دیکھ کر چار لڑکے بھاگنے لگے۔ ٹیم نے تین نوجوانوں کو مشتبہ حالت میں پکڑا۔ جانچ کے دوران ان کے پاس سے براؤن شوگر برآمد کیا گیا۔ ایک فرار نوجوان کی گرفتاری کے لئے چھاپہ ماری کی جارہی ہے۔

عظیم پریم جی یونیورسٹی میں سال 2025 کیلئے ڈیولپمنٹ لیڈرشپ میں پوسٹ گریجویشن ڈپلومہ، میں داخلہ کی عمل شروع

رانچی 18 اپریل (نمائندہ) عظیم پریم جی یونیورسٹی بینگلورو میں ڈیولپمنٹ لیڈرشپ پروگرام میں پی جی ڈپلومہ کے لئے داخلہ شروع کر دیا ہے۔ داخلہ عمل اور اس سے جڑی ضروری تاریخیں مندرجہ ذیل ہیں۔ درخواست کی آخری تاریخ 15 مئی 2024 تحریری اسائنمنٹس اور پی جی جون جولائی 2024 کلاسز کی شروعات 6 جنوری 2025۔ یہ ڈپلومہ 11 مہینے چلے گا۔ یہ ایک پارٹ ٹائم ڈپلومہ ہے۔ اس ڈپلومہ کو کچھ اس طرح سے تیار کیا گیا ہے، جس سے اس ڈپلومہ کو کرنے والے پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنا کام اور روزگار بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ یہ ڈپلومہ تین مرحلوں میں پورا ہوگا۔ ان تینوں سیشنوں کے دوران آن کیمپس اور آن لائن ان دونوں طریقوں سے پڑھایا جائے گا۔ یہ ڈپلومہ ترقی کے شعبہ میں اعلی سطح پر کام کرنے والے لوگوں کو دھیان میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ یہ ڈپلومہ ان لوگوں کے لئے بہت مددگار ہوگا، جو پہلے سے ہی اپنے تنظیموں میں قیادت کی کردار میں ہیں یا جلد ہی ایسی کردار نبھانے کی امکان سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس ڈپلومہ کو کرنے کے لئے ترقی کے شعبہ میں کم سے کم آٹھ سال کام کرنے کا تجربہ ضروری ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں، سماجی آندولنوں اور زمینی سطح کے تنظیموں میں کام کرنے والے لوگ بھی اسے کر سکتے ہیں۔

روزنامہ
خبر ایکسپریس

☆ اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کے لئے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت
پیتے ہیں لہو، دیتے ہیں تعلیم مساوات

علامہ اقبال

اسرائیل پر ایرانی حملہ: مقصد اور ماحصل

یکم اپریل کو دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر اسرائیل نے حملہ کیا اور کئی لوگ شہید ہو گئے۔ اس کا انتقام لینے کی خاطر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو کوئی مارا نہیں گیا پھر بھی ایران نے کارروائی کی تکمیل کا اعلان کر دیا۔ اسرائیل نے جوابی حملے کا عہد کیا مگر امریکہ نے ایران کی مذمت کے باوجود اسرائیلی حملے میں شرکت سے انکار کر دیا۔ ان واقعات پر سرسری نگاہ ڈالی جائے تو کنفیوژن ہوتا ہے اس لیے گہرائی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ دمشق حملے کی ذمہ داری ویسے تو اسرائیل نے قبول نہیں کی مگر صیہونی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اشاروں اشاروں میں یہ دھمکی دے دی کہ ”جو بھی ہمیں نقصان پہنچائے گا یا پھر نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنائے گا ہم اسے نقصان پہنچائیں گے“۔ اس بلاواسطہ اعتراف کے ساتھ یاہو نے یہ بھی کہا تھا کہ ایران سالوں سے براہ راست یا پھر اپنے حامیوں کے ذریعے اسرائیل مخالف کارروائیاں کر رہا ہے۔ اسرائیل اسی وجہ سے ایران اور اس کے حامیوں کے خلاف دفاعی و جارحانہ اقدامات کر رہا ہے۔ اس طرح بات صاف ہو گئی۔ اسرائیل کے دمشق میں حملے میں پاسداران انقلاب فورس کے 2 جرنلوں سمیت کل 7 افراد شہید ہوئے اور ان کے ساتھ 6 شامی شہریوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ ایران نے امریکہ کو اس واقعے کا ذمہ دار ٹھہرایا کر کہا تھا کہ اس حملے کے خلاف جوابی کارروائی کی جائے گی۔ ایران کے مطابق یہ حملہ اگر امریکہ نے کیا یا اپنے کٹھ پتلی اسرائیل سے کروایا تھا تو اس کی جوابی کارروائی ان میں سے کسی کے خلاف ہونی چاہیے تھی۔ یہ حملہ چونکہ ایران کی سرزمین پر نہیں ہوا تھا اس لیے کسی تیسرے ملک میں اسرائیلی یا امریکی سفارتخانے کو نشانہ بنا کر کچھ لوگوں کو ہلاک کیا جانا قرار واقعی کارروائی ہو سکتی تھی اور یہ آسان تھا۔ ایران کی جانب سے یہ اعلان بھی کیا گیا تھا کہ دنیا میں کہیں بھی اسرائیلی سفارتخانہ محفوظ نہیں ہے۔ روس جیسے دوست ملک میں یہ کام بہ آسانی ہو سکتا تھا مگر اس کے برعکس براہ راست اسرائیل پر حملہ کیوں کیا گیا؟ یہ سب سے اہم سوال ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر اندرونی شدید دباؤ ہے۔ اپنے اقتدار کو باقی رکھنے کی خاطر اور خود کو جیل جانے سے بچانے کے لیے وہ غزہ کے خلاف جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی شدید خواہش ہے کہ یہ جنگ مشرق وسطیٰ میں پھیل کر طول پکڑ لے اسی لیے دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر حملہ کیا گیا مگر جب اس کے جواب میں ایرانی انتقام کی دھمکی ملی تو خوفزدہ ہو گیا۔ اسرائیلی فوج نے دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ فضائی دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے تمام اضافی فوجیوں کو ڈیوٹی پر بلا لیا جائے گا اور تمام فوجیوں کی تعطیلات منسوخ کر دی جائیں گی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ امریکی انٹیلی جنس نے شام میں اسرائیلی حملے کے جواب میں ایران کی جانب سے اسرائیل پر درجنوں ڈرون حملوں کا خدشہ ظاہر کر دیا تھا۔ امریکی میڈیا نے خفیہ ذرائع کے حوالے سے رمضان کے بعد ممکنہ ایرانی حملہ کا امکان ظاہر کیا تھا۔ اس وقت امریکہ نے اسرائیل پر حملے کی صورت میں اپنی مدد کا یقین دلایا تھا۔ امریکی خدشات کی وجہ یہ تھی کہ اسرائیل نے دمشق میں ایرانی سفارتخانے کو نشانہ بنا کر ایران کے لیے جوابی حملے کا جواز فراہم کر دیا تھا۔ یکم اپریل کے حملے کی اقوام متحدہ سمیت دنیا کے بیشتر ممالک نے شدید مذمت کر کے اسے بین الاقوامی قوانین خاص طور پر اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ ایرانی حکام نے اسے ایک ناقابل معافی جرم قرار دیتے ہوئے اس کا سخت جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے قائد اعلیٰ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اس صیہونی دہشت گردی پر اپنے پیغام میں کہا تھا: ”ہم خداوند متعال کی مدد اور طاقت سے انہیں اس مجرمانہ اقدام اور ایسے دیگر اقدامات پر سبق سکھا دیں گے۔“ انہوں نے تاکید کی تھی غاصب صیہونی مقتدرہ اس قسم کے دہشت گردانہ اقدامات کے ذریعے ہرگز مطلوبہ اہداف حاصل نہیں کر پائے گا اور اسلامی مزاحمت کے سپوت اسے ایسا سبق سکھائیں گے کہ وہ اس کے بعد کبھی بھی ایسی غلطی دوہرانے کی جرات نہیں کرے گا۔ ان کے پیغام میں اس حملے کو ویانا کنونشن میں درج سفارتی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی بھی واضح خلاف ورزی قرار دینے کے بعد اعلان کیا گیا تھا کہ قانون کے شعبے میں ”جرم کے بعد مجرم کی سزا“ زیر بحث آتی ہے۔ لہٰذا ایران کی جانب سے صیہونی مقتدرہ کے مجرمانہ اقدام کے خلاف جوابی کارروائی مکمل طور پر جائز اور قانونی ہوگی۔

اسرائیلی حملے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای نے کہا تھا کہ غزہ جنگ میں غاصب صیہونی رژیم کی شکست اور مطلوبہ اہداف یعنی حماس کا خاتمہ، غزہ پر فوجی قبضہ اور اسرائیلی یرغمالیوں کی آزادی، کے حصول میں ناکامی کے باعث تل ابیب انتہائی شدید اور گہرے بحران کا شکار ہو چکا ہے۔ یہ بحران اندرونی، علاقائی اور عالمی سطح پر پایا جاتا ہے۔ صیہونی حکمران نہ صرف میدان جنگ میں شکست کا شکار ہوئے ہیں بلکہ سیاسی، سفارتی اور نرم جنگ کے میدانوں میں بھی شدید ناکامی سے دوچار ہیں۔ لہٰذا دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملہ ”طاقت کا مظاہرہ“ نہیں بلکہ ”بے بسی اور مایوسی کے عالم میں ردعمل“ ہے۔ غزہ جنگ کا طول پکڑ جانے کے باعث عالمی رائے عامہ میں اسرائیل کے خلاف نفرت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس نے اس رژیم کے ماضی اور حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کے پیغام کا تیسرا نکتہ یہ تھا صیہونی دشمن کی ہائبرڈ جنگ کا مقابلہ ہائبرڈ مزاحمت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ایسے میں میدان کارزار کے ساتھ نرم جنگ کے ذرائع بروئے کار لانے پڑتے ہیں۔ اس ضمن میں یوم القدس کے موقع پر عالمی سطح پر اسرائیل مخالف مظاہروں کا ذکر کرنے کے بعد طوفان الاقصیٰ کے بعد اس مقدس مقصد میں کامیابی کی امید ظاہر کی گئی تھی۔ ایران کے حملے میں عوام کے بجائے صرف فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کی حکمت اس پیغام کے اندر پوشیدہ ہے۔ ایران اگر کسی مسلم ملک یا دوست ملک کے اندر اسرائیل کے سیکڑوں لوگوں کو بھی مار دیتا تو وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جو ایران کے ذریعہ اپنی سرزمین سے اسرائیل پر براہ راست حملہ سے ہوا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اعتراف کیا کہ ایران نے اسرائیل کی جانب 300 سے زیادہ ڈرونز اور میزائل داغے تھے۔ ریئر ایڈمرل ڈینیل ہاگری کے مطابق اس حملے میں استعمال ہونے والے 170 ڈرون اور 30 کروز میزائل میں سے تو کوئی بھی اسرائیلی علاقے میں داخل نہیں ہوا تاہم 110 بیلسٹک میزائل میں سے بہت کم تعداد اسرائیل پہنچی۔ دوران جنگ اپنی ناکامی کو گھٹا کر بتانا ایک حربی ضرورت ہوتی ہے اس کے باوجود ہاگری کو کہنا پڑا کہ کچھ بیلسٹک میزائل اسرائیلی علاقے میں داخل ہوئے اور نشانہ بنایا۔ ان میں سے ایک نے جنوبی اسرائیل کے صحرائے نیگیو میں نیوٹیم ایئر فورس بیس کو معمولی نقصان پہنچایا۔ اس کے برعکس ایران کی خبر رساں ایجنسی ارنا نے دعویٰ کیا کہ اس حملے سے ایئر بیس کو شدید دھچکا لگا ہے۔ پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ بیلسٹک میزائل سست رفتار ڈرونز کے تقریباً ایک گھنٹے بعد داغے گئے تاکہ وہ تقریباً ایک ہی وقت میں اسرائیل کو نشانہ بنا سکیں۔ امریکی محکمہ دفاع نے بھی سبھی نہیں بلکہ درجنوں میزائلوں اور ڈرونز کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا۔ اس دوران حزب اللہ گروپ نے بھی گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیلی فوجی اڈے پر دو راکٹ داغنے کا اعلان کیا۔

1979 سے پہلے تک تو یہ ایران اور اسرائیل ایک دوسرے کے اتحادی تھے تاہم اسلامی انقلاب کے بعد سے حالات بدل گئے اور آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو کینسر کی رسولی سے تشبیہ دے کر یہاں تک کہہ دیا تھا کہ بلاشبہ (اس کا) خاتمہ بھی کیا جائے گا اور یہ تباہ بھی ہوگا۔ اسی لیے ایران کو اسرائیل اپنی سالمیت کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اور اس پر حماس، حوثی اور حزب اللہ کی مالی اعانت کا الزام لگاتا ہے۔ ایران اور اسرائیل ایک دوسرے کے ساتھ کئی سال سے ایک دوسرے کے اثاثوں پر حملے کرتے رہے ہیں لیکن اس کی ذمہ داری بھی قبول نہیں کی۔ ایران نے اس بار جو احتیاط برتا اس کی وجہ دونوں ممالک کی فوجی حکمت عملی کا فرق ہے۔ نیتن یاہو اور اسرائیلی حکومت امریکہ کو گھسیٹنے کی خاطر گرم جنگ کو ترجیح دیتے ہیں مگر اس بار امریکی صدر نے اسرائیل کو ضبط سے کام لینے کی تلقین کر کے جوابی کارروائی میں شرکت سے منع کر دیا۔ ایران اس معاملے میں ایک طویل جنگ کو ترجیح دیتا ہے جو اسرائیل کو اس کی مدافعانہ صلاحیتوں سے محروم کر دے۔ اس کے باوجود 1973 کی جنگ یوم کپور کے بعد اسرائیل کی فوجی بالادستی کا جو تاثر قائم کیا گیا تھا کہ اب کسی ملک میں اسرائیل پر براہ راست حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہے اسے ایران نے ختم کر دیا ہے۔ اس سے اسرائیلی عوام کے اندر عدم تحفظ میں زبردست اضافہ بھی ہوا ہے۔ اس حملے کا اہم ترین پیغام یہ ہے اگر اسرائیل نے غزہ میں ظلم و جبر بند نہیں کیا تو ایران اس پر حملہ کرنے کی صلاحیت اور ہمت رکھتا ہے۔

ذرائع ابلاغ کا ارتقائی سفر

صحافت سے یوٹیوبرز تک

مسعود محبوب خان

چند سالوں قبل تک ذرائع ابلاغ کے سلسلے میں دنیا صحافی، رپورٹرز اور ایڈیٹرز کی اصطلاحوں سے واقف تھے۔ 2010ء کی دہائی میں سوشل میڈیا اور یوٹیوب کا زمانہ آیا، جس کی وجہ سے پچھلے کچھ سالوں میں یوٹیوبرز، سوشل میڈیا انفلوئنسر اور وی لاگرز کی اصطلاحات سننے کو ملنے لگیں۔

صحافی اور YouTubers دونوں آج کے میڈیا کے منظرنامے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافت اور یوٹیوبرز دونوں مختلف طریقوں سے خبروں اور مواد کو عوام تک پہنچاتے ہیں۔ صحافی عام طور پر قائم نیوز تنظیموں کے لیے کام کرتے ہیں، پیشہ ورانہ ضابطوں کی پابندی کرتے ہیں، اور اکثر صحافت کی باقاعدہ تربیت سے گزرتے ہیں۔ وہ موجودہ واقعات کی رپورٹنگ کرتے ہیں، انٹرویوز کرتے ہیں، اور عوام کو درست اور غیر جانبدارانہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔ صحافت عموماً تجربہ کار صحافیوں کی رہنمائی میں ہوتی ہے جب کہ یوٹیوبرز عموماً خود سے مواد تیار کرتے ہیں۔

دوسری طرف، یوٹیوبرز آزاد مواد کے تخلیق کار ہیں جو تفریح سے لے کر تعلیم تک وسیع موضوعات پر ویڈیوز بناتے ہیں۔ انہیں صحافیوں کی طرح ادارتی نگرانی کے بغیر اپنی رائے اور تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرنے کی آزادی ہے۔ جب کہ کچھ یوٹیوبرز خبروں اور تجزیہ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، بہت سے دوسرے تفریحی یا مخصوص کمیونیٹیز کے لیے مواد تخلیق کرتے ہیں۔ اور ان کی توجہ زیادہ طرح اپنے شخصیت اور موضوعات پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ یوٹیوب پر ویوز اور سبسکرائبرز کی جنگ نے صحافت کے معیار کو کہیں نہ کہیں متاثر بھی کیا ہے۔

صحافت ذرائع ابلاغ (میڈیا) کا ایک اہم شعبہ ہے جو خبروں، تجزیوں، اور مواد کو جمع کرتا ہے اور عوام تک پہنچاتا ہے۔ صحافی خبروں کو تلاش کرتے ہیں، ان کی تصدیق کرتے ہیں، اور پھر انہیں لوگوں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں تاکہ عوام اپنے فیصلے کو بنانے کے لئے معلومات حاصل کر سکیں۔ یوٹیوبرز وہ لوگ ہوتے ہیں جو یوٹیوب پر ویڈیوز بناتے ہیں اور انہیں اپنے چینل پر شیئر کرتے ہیں۔ وہ مختلف موضوعات پر ویڈیوز بناتے ہیں، جیسے تفریحی ویڈیوز، تعلیمی مواد، فوڈ بلاگنگ، گیمنگ، اور بھی بہت کچھ۔ بعض اوقات جہاں مین سٹریم میڈیا نہیں پہنچ پاتا، وہاں تک بھی یوٹیوبرز کی رسائی ہو جاتی ہے۔

صحافت و یوٹیوب دونوں مختلف طریقوں سے معلومات فراہم کرتے ہیں۔ دونوں میں کون سود مند ہے، یہ آپ کے مقصدوں اور ضروریات پر منحصر ہوتا ہے۔ صحافت عموماً عمیق تحقیقات اور تجزیاتی رپورٹنگ فراہم کرتی ہے، جب کہ یوٹیوبرز عموماً مختلف موضوعات پر مختصر و تفصیلی ویڈیوز بناتے ہیں۔ اگر آپ کو موضوعات پر عمیق معلومات چاہیئے تو صحافت افضل ہوگی، اور اگر آپ کو مختصر اور تفصیلی ویڈیوز پسند ہیں تو یوٹیوب میں موجود یوٹیوبرز مفید ہو سکتے ہیں۔ آپ کی ترجیحات اور ضروریات کے مطابق، آپ کسی ایک یا دونوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ کچھ مضر اثرات پر بھی ایک نظر ڈالی جانی چاہیے۔

1۔ معلوماتی زیادتی:

بعض اوقات یوٹیوبرز اور صحافتی مواد میں معلوماتی زیادتی ہوتی ہے، جو مخاطبین کو غلط یا غیر موثر معلومات فراہم کرتی ہے۔

2۔ سوشل میڈیا کا اثر:

یوٹیوب اور صحافت کی سرگرمیوں کی وجہ سے، سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں کی عادات متاثر ہوتی ہیں، جو ان کے دلچسپیوں اور وقت کو متاثر کرتی ہے۔

3۔ فیک نیوز اور سینسیشنلائزیشن:

بعض اوقات، صحافت اور یوٹیوبرز فیک نیوز اور سینسیشنلائزیشن کی بنیاد پر مواد فراہم کرتے ہیں، جس سے موضوعات کی بے ہودہ یا غلط تشریح ہو سکتی ہے۔

4۔ مزید توجہ:

بعض اوقات، یوٹیوب اور صحافت کے ذریعہ مواد بنانے والے متعدد افراد کو زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے، جو ان کے دنیاوی زندگی اور رشتوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ صحافت اور یوٹیوبرز دونوں معلومات کو پھیلانے اور رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن دونوں کے نقطہ نظر، سامعین اور معیارات بہت مختلف ہو سکتے ہیں، ساتھ ہی دونوں کے درمیان کچھ اہم اختلافات بھی ہیں، جس کا جائزہ لینے کی کوشش کی جائے گی:

1۔ اعتبار اور جوابدہی:

اعتبار اور جوابدہی دونوں بہت اہم ہیں، چاہے آپ صحافت کی بات کر رہے ہوں یا یوٹیوب کے بارے میں۔ اعتبار یہ دکھاتا ہے کہ آپ کے مواد اور بیانات پر لوگوں کو بھروسہ ہے، جب کہ جوابدہی مطلوب ہوتی ہے تاکہ آپ اپنے دعوے یا موضوعات پر مسئلے کے حل کے لئے جواب دے سکیں۔ روایتی صحافت عام طور پر اخلاقی معیارات اور درستگی، انصاف پسندی اور جوابدہی کے اصولوں کی پابندی کرتی ہے۔ صحافی تربیت یافتہ پیشہ ور افراد ہوتے ہیں جو ضابطہ اخلاق کی پابندی کرتے ہیں اور اکثر ادارتی نگرانی کے ساتھ قائم نیوز تنظیموں کے لیے کام کرتے ہیں۔ دوسری طرف YouTubers، اعتبار اور احتساب کے لحاظ سے بڑے پیمانے پر مختلف ہوتے ہیں۔ اگرچہ کچھ YouTubers درستگی اور شفافیت کے لیے کوشش کرتے ہیں، دوسرے لوگ تفریحی یا ذاتی رائے کو حقائق پر مبنی رپورٹنگ پر ترجیح دے سکتے ہیں۔ اعتبار سے مراد پیش کی گئی معلومات کی بھروسے اور قابل اعتمادی ہے۔ صحافیوں اور تخلیق کاروں کے لیے یہ یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ سامعین کے ساتھ اشتراک کرنے سے پہلے ان کا مواد درست، اچھی طرح سے تحقیق شدہ اور حقائق کی جانچ پڑتال ہو۔ اعلیٰ معیار، قابل اعتماد مواد کی مسلسل ترسیل، اور ذرائع و طریقوں کے بارے میں شفافیت کو برقرار رکھنے کے ذریعے، وقت کے ساتھ ساتھ اعتبار پیدا ہوتا ہے۔ احتساب میں کسی کے اعمال اور تیار کردہ مواد کی ذمہ داری لینا شامل ہے۔ اس میں سامعین کے سامنے جوابدہ ہونا، غلطیوں کو تسلیم کرنا، اور کسی بھی غلطی کو فوری طور پر درست کرنا شامل ہے۔ صحافیوں اور تخلیق کاروں کو بھی اپنے شعبے سے متعلقہ پیشہ ورانہ معیارات اور اخلاقی رہنما اصولوں کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ یہ یقینی بنانا ہے کہ وہ اپنے کام کی سالمیت کو برقرار رکھتے ہیں اور اپنے سامعین کے اعتماد کو برقرار رکھتے ہیں۔ ساکھ اور جوابدہی صحافیوں اور مواد تخلیق کرنے والوں دونوں کے لیے ضروری اصول ہیں۔ ایک ساتھ، ساکھ اور احتساب تخلیق کاروں اور ان کے سامعین کے درمیان اعتماد کی بنیاد بناتے ہیں۔ درست اور قابل اعتماد مواد کے ذریعے ساکھ کا مظاہرہ کرکے اور اپنے اعمال کے لیے خود کو جوابدہ ٹھہرا کر تخلیق کار ایک وفادار اور مصروف سامعین بنا اور برقرار رکھ سکتے ہیں۔

2۔ معلومات تک رسائی:

معلومات تک رسائی کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ آج کی دنیا میں معلومات کی بہترین اور تیز رسائی ہر کسی کے لئے ضروری ہے۔ صحافت اور یوٹیوب جیسے میڈیا وسائل اس کا اہم کردار ادا کرتے ہیں جو لوگوں کو معلوماتی مواد فراہم کرتے ہیں۔ اس سے لوگوں کی ذہانت بڑھتی ہے اور وہ بہترین فیصلے کر سکتے ہیں۔ صحافیوں کو اکثر ذرائع، معلومات اور وسائل تک رسائی حاصل ہوتی ہے جو YouTubers کے لیے آسانی سے دستیاب نہیں ہوتے۔ اس میں سرکاری ذرائع تک رسائی، پریس ریلیز، ماہرین کے ساتھ انٹرویوز، اور تفتیشی آلات شامل ہو سکتے ہیں۔ تاہم، YouTubers کے منفرد نقطہ نظر، مخصوص کمیونٹیز تک رسائی، اور متبادل نقطہ نظر فراہم کرنے کی صلاحیت ہو سکتی ہے جسے روایتی میڈیا نظر انداز کر سکتا ہے۔ معلومات تک رسائی باخبر معاشرے کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ اس سے مراد افراد کی مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، بشمول میڈیا، سرکاری ایجنسیاں، تعلیمی ادارے، اور دیگر تنظیمیں۔ ایک حساس معاشرے میں، معلومات تک رسائی شہریوں کو باخبر فیصلے کرنے، حکومتوں اور اداروں کو جوابدہ بنانے اور عوامی زندگی میں موثر طریقے سے حصہ لینے کے قابل بناتی ہے۔ یہ افراد کو موجودہ واقعات، پالیسیوں اور ان کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے مسائل کے بارے میں باخبر رہنے کا اختیار دیتا ہے۔ تاہم، معلومات تک رسائی کو مختلف عوامل سے محدود کیا جا سکتا ہے، بشمول حکومتی سنسرشپ، میڈیا کا تعصب، مالی رکاوٹیں، اور تکنیکی حدود۔ شفافیت، آزادی صحافت، کھلے ڈیٹا کے اقدامات، اور ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے کی کوششیں معلومات تک رسائی کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں اور اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ ہر ایک کو آزادانہ طور پر معلومات حاصل کرنے، حاصل کرنے اور فراہم کرنے کا موقع ملے۔

3۔ سامعین کی مشغولیت:

کسی بھی مواد کے تخلیق کار کے لیے سامعین کے ساتھ تعامل و تعلق ان کی مشغولیت کے لئے اہم ہوتا ہے، چاہے وہ صحافی ہو یا YouTuber۔ اس میں آپ کے سامعین کے ساتھ بات چیت کرنا، سامعین کو مباحثوں میں فعال طور پر شامل کرنا، ان کی دلچسپیوں کو سمجھنا، اور ان کے تاثرات اور تبصروں کا جواب دینا، شرکت کے مواقع پیدا کرنا شامل ہے۔ یہ مصروفیت ایک وفادار کمیونٹی بنانے میں مدد کرتی ہے، ناظرین کی برقراری کو بڑھاتی ہے، اور تخلیق کار اور ان کے موثر سامعین کے درمیان تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہے، وفاداری پیدا کرتی ہے، اور ناظرین کے مجموعی تجربے کو بڑھاتی ہے۔ یہ مختلف ذرائع سے کیا جا سکتا ہے جیسے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تبصروں کا جواب دینا، لائیو سوال و جواب کے سیشنز کی میزبانی کرنا، پولز یا سروے کا انعقاد، یا یہاں تک کہ مواد کی تخلیق پر اپنے سامعین کے ساتھ تعاون کرنا۔

اپنے سامعین کے ساتھ مشغول ہو کر، مواد کے تخلیق کار اپنی ترجیحات، دلچسپیوں اور خدشات کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں، جس سے زیادہ متعلقہ اور بامعنی مواد حاصل ہوتا ہے۔ مزید برآں، فعال مشغولیت تخلیق کاروں کو اپنے سامعین کو بڑھانے، ناظرین کو برقرار رکھنے اور بالآخر اپنے برانڈ یا پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔ روایتی صحافیوں کے مقابلے YouTubers کا اپنے سامعین کے ساتھ عام طور پر زیادہ براہ راست اور متعامل تعلق ہوتا ہے۔ وہ کمیونٹی اور وفاداری کے احساس کو فروغ دیتے ہوئے تبصروں، لائیو سٹریمز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ناظرین کے ساتھ مشغول ہو سکتے ہیں۔ روایتی صحافی ایڈیٹر یا آن لائن فورمز کو خطوط کے ذریعے اپنے سامعین سے بات چیت کر سکتے ہیں لیکن اکثر ان کی براہ راست مصروفیت کم ہوتی ہے۔

4۔ منیٹائزیشن اور آزادی:

منیٹائزیشن اور آزادی دونوں اہم ہیں، لیکن ان کے درمیان توازن بہت اہم ہے۔ منیٹائزیشن میں اصل مواد کی اہمیت ہوتی ہے جو آپ کو اپنے مواد کی قیمت سمجھنے اور اس کی معیار کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے۔ آزادی کی بات کریں تو، مواد بنانے والے کو اپنی خواہشات اور اپنی خصوصیات کے مطابق مواد بنانے کی آزادی ہونی چاہیے، جس سے وہ اصلی، قابلیت رکھنے والا مواد بنا سکیں۔ اس طرح، آزادی اور منیٹائزیشن کا توازن برقرار رہتا ہے اور مخاطبین کو مواد موافق اور دلچسپ ملتا ہے۔ یوٹیوبرز (YouTubers) کے پاس اشتہارات، کفالت اور تجارتی سامان کی فروخت کے ذریعے اپنے مواد کو منیٹائز کرنے کی صلاحیتیں صحافت سے زیادہ ہوتی ہے، جو انہیں زیادہ مالی آزادی اور تخلیقی کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ روایتی صحافیوں کو، جب کہ اکثر میڈیا تنظیموں کے ذریعے ملازم رکھا جاتا ہے، انہیں ایڈیٹرز، مشتہرین، یا کارپوریٹ مالکان کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو ان کی رپورٹنگ کو متاثر کر سکتے ہیں۔

OOO

حسد کی مذمت احادیث کی روشنی میں

فی زمانہ ہمارے معاشرے میں کثرت سے پائی جانے والی برائیوں میں سے ایک حسد بھی ہے۔ لوگوں کی ایک تعداد اس باطنی بیماری میں مبتلا ہے۔ کوئی مال و خوشحالی سے حسد کرتا ہے تو کوئی اعلیٰ دینی یا دنیاوی منصب و مرتبے سے، تو کوئی عزت و وقار سے۔ الغرض بہت سے لوگ جانے انجانے میں اس گناہ میں پڑے ہوتے ہیں اور بعض اوقات ان کو اس کا علم (خبر) بھی نہیں ہوتا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم حسد کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کریں تاکہ اس مذموم و قبیح (قابل مذمت اور برے) فعل کے ارتکاب سے بچ سکیں۔ تو آیئے اس کے بارے میں جانتے ہیں: حسد کے بارے میں آیت قرآنی: ﴿اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا(۵۴)﴾ ترجمہ کنزالایمان: یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بڑا ملک دیا۔ (پ 5، النسآء: 54)

اس کے علاوہ اور بھی مقامات پر قرآن کریم میں حسد کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

حسد کی تعریف: کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام حسد ہے۔ (باطنی بیماریوں کی معلومات ص 43)

حسد کا حکم: اگر انسان کے اختیار و ارادے سے دل میں حسد کا خیال آئے اور وہ اس پر عمل بھی کرتا ہے یا بعض اعضاء سے اس کا اظہار کرتا ہے تو یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ آیئے حسد کی تعریف اور اس کا حکم جاننے کے بعد حسد کی مذمت میں چند احادیث ملاحظہ کیجئے:

(1) حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے: حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نور مجسم شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”حسد سے دور رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ خشک لکڑیوں کو“ یا فرمایا: گھاس کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الحسد، 4/361، حدیث: 4903)

(2) حاسد کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں: آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حاسد سے اپنی بیزاری کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا ہے: حسد کرنے والے، چغلی کھانے والے اور کاہن کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ (حسد ص: 25) (3) حسد ایمان کو فاسد کر دیتا ہے: حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور انور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: اَلْحَسَدُ یُفْسِدُ الْاِیْمَانَ کَمَا یُفْسِدُ الصَّبِرُ العَسَلَ یعنی حسد ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے، جیسے ایلوا، شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی، ص 223، حدیث: 3819) مُفَسِّرِ شَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الحَنّان فرماتے ہیں: ایلوا ایک کڑوے درخت کا جما ہوا رس ہے، سخت کڑوا ہوتا ہے اگر شہد میں مل جائے تو تیز مٹھاس اور تیز کڑواہٹ مل کر ایسا بدترین مزہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کا چکھنا مشکل ہو جاتا ہے، نیز یہ دونوں مل کر سخت نقصان دہ ہو جاتے ہیں۔ اکیلا شہد بھی مفید ہے اور اکیلا ایلوا بھی فائدہ مند، مگر مل کر کچھ مفید نہیں بلکہ مضر ہے جیسے شہد و گھی ملا کر کھانے سے برص کا مرض پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، یوں ہی مچھلی اور دودھ۔ (مراۃ المناجیح، 6/665)

(4) حسد اور ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہوتے: نبی پاک صاحب لولاک سیاح افلاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا یَجْتَمِعُ فِی جَوْفِ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ الْاِیْمَانُ وَالْحَسَدُ یعنی مومن کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہوتے۔ (شعب الایمان، 5/266، حدیث: 6609)

بوقت نزع سلامت رہے مرا ایماں
مجھے نصیب ہو توبہ ہے التجا یارب (وسائل بخشش ص 94)

(5) آپس میں حسد نہ کرو: پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو آپس میں بغض عداوت نہ رکھو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی بیان نہ کرو اور اے اللہ پاک کے بندو بھائی بھائی ہو کر رہو۔ (صحیح بخاری کتاب الادب، 4/117، حدیث: 6066) (6) مونڈ دینے والی ہے: اللہ پاک کے پیارے حبیب، حبیب لبیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں پچھلی امتوں کی بیماری سرایت کر گئی، حسد اور بغض۔ یہ مونڈ دینے والی ہے میں نہیں کہتا کہ بال مونڈتی ہے لیکن یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔ (ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، 4/228، حدیث: 2518) حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس طرح کہ دین و ایمان کو جڑ سے ختم کر دیتی ہے کبھی انسان بغض و حسد میں اسلام ہی چھوڑ دیتا ہے شیطان بھی انہیں دو بیماریوں کا مارا ہوا ہے۔ (مراۃ المناجیح، 6/615)

یاد رکھیے حسد کرنے والے کو حاسد اور جس سے حسد کیا جائے اسے محسود کہتے ہیں۔

پیارے قارئین کرام حسد کی مذمت میں اس کے علاوہ بھی کئی احادیث ہیں جن میں حسد کے نقصانات اور وعیدوں کا تذکرہ ہے۔ آیئے اب حسد کے چند اسباب، نقصانات اور علاج ملاحظہ کرتے ہیں: حسد کے اسباب: سات چیزیں حسد کی بنیاد بن سکتی ہیں: (1) بغض و عداوت (2) خود ساختہ عزت (3) تکبر (4) احساس کمتری (5) من پسند مقاصد کے فوت ہو جانے کا خوف (6) حب جاہ (7) قلبی خباثت۔

حسد کے نقصانات: حسد کرنے والے کو درج ذیل نقصانات کا سامنا ہو سکتا ہے: (1) اللہ و رسول کی ناراضگی (2) ایمان کی دولت چھن جانے کا خطرہ (3) نیکیاں ضائع ہو جانا (4) مختلف گناہوں میں مبتلا ہو جانا (5) نیکیوں کے ثواب سے محروم رہنا (6) دعا قبول نہ ہونا (7) نصرت الٰہی سے محرومی (8) ذلت و رسوائی کا سامنا (9) سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کم ہو جانا (10) خود پر ظلم کرنا اور (11) بغیر حساب جہنم میں داخلہ۔

حسد کے علاج: مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کر کے حسد سے جان چھڑائی جا سکتی ہے: ☆ توبہ کر لیجئے ☆ دعا کیجئے ☆ رضائے الٰہی پر راضی رہیے ☆ حسد کی تباہ کاریوں پر نظر رکھئے ☆ اپنی موت کو یاد کیجئے ☆ حسد کا سبب بننے والی نعمتوں پر غور کیجئے ☆ لوگوں کی نعمتوں پر نظر نہ رکھئے ☆ حسد سے بچنے کے فضائل پر نظر رکھئے ☆ اپنی خامیوں کی اصلاح میں لگ جائیے ☆ حسد کی عادت کو رشک میں تبدیل کر لیجئے ☆ نفرت کو محبت میں بدلنے کی تدبیریں کیجئے ☆ دوسروں کی خوشی میں خوش رہنے کی عادت بنا لیجئے ☆ روحانی علاج بھی کیجئے ☆ نیک اعمال پر عمل کیجئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟: حسد شیطانی کام ہے کیونکہ سب سے پہلا آسمانی گناہ حسد ہی تھا اور یہ شیطان نے کیا تھا اور حسد کی وجہ سے ہی ابلیس نے حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تھا۔ نیز روئے زمین پر سب سے پہلا قتل جو قابیل نے ہابیل کا کیا تھا اس کی ایک وجہ حسد بھی تھا۔ اسی طرح حسد سے بدگمانی و شماتت جیسی بہت سی باطنی و ظاہری بیماریاں پیدا ہوتی ہے اس لئے حسد کو ام الامراض یعنی بیماریوں کی ماں کہا گیا ہے۔

حسد، وعدہ خلافی، جھوٹ، چغلی، غیبت و تہمت
مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یا رسول اللہ

مدنی مشورہ: حسد کے بارے میں مزید اہم معلومات حاصل کرنے کیلئے ان دو کتابوں ”حسد“ اور ”باطنی بیماریوں کی معلومات“ کا مطالعہ مفید رہے گا۔

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں
کیجئے رحمت اے نانائے حسین

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہم سب کو حسد سے بچنے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

OOO

عوامی مقامات پر مذہبی عبادات اور اسلام

حافظ غلام سرور
جامعہ نگر، نئی دہلی

جہاں اسلام اپنے ایمان والوں کو دن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے، وہیں یہ معاشرے میں دوسروں کے بارے میں خیال رکھنے اور احترام کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی مذہبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے درمیان توازن تلاش کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ عوامی مقامات پر نماز ادا کرتے وقت عوام کی تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ دہلی کی ایک سڑک پر مسلمانوں کی نماز ادا کرنے اور ایک پولیس افسر کے ان افراد کو مارنے کے حالیہ واقعے نے ایک اشتعال انگیز بحث کو جنم دیا ہے۔ ایک پولیس افسر کی مذمت کرتا ہے اور دوسرا مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے پر تنقید کرتا ہے۔ بعض نے مسلمانوں پر جان بوجھ کر اس عمل کو دہرانے کا الزام لگایا ہے۔ یہاں تک کہ بہت کم لوگوں نے مصروف سڑکوں پر نماز پڑھنے کے اسلامی حکم کو تلاش کیا ہے۔ مذہبی متون میں ایک حوالہ ملتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایک روایت کے مطابق چھ دیگر مقامات کے علاوہ سڑکوں پر نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی ایک بحث کا مقام ہے کہ اس مخصوص موضوع پر احکام ہیں یا نہیں؟۔

اسلام امن پر زور دیتا ہے، بدامنی پر ہم آہنگی پر زور دیتا ہے مسلمانوں کو رواداری اور عمومی یا اجتماعی بھلائی کے لیے ذاتی قربانی دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ سڑکوں پر نماز کے معاملے میں، یہ دیکھنا ہوگا کہ سڑکیں کسی مخصوص علاقے کے لیے لائف لائن ہیں اور اس کے بند ہونے سے رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں!۔ مسلمانوں کو ہمیشہ یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ نماز کے لیے آرام دہ جگہ تلاش کرے، کیونکہ وہ روحانی روشن خیالی ہیں اور کہیں ایسی جگہ جو آرام دہ اور بہتر نہ ہو جب نماز کی بات ہو تو فائدہ مند نہیں ہے۔ بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ زیادہ ویران جگہوں یا نماز کے لیے مخصوص جگہیں تلاش کی جائیں تاکہ ان لوگوں کے لیے خلل پیدا نہ ہو جو شاید ایک جیسے عقائد کے حامل نہ ہوں۔ مثال کے طور پر ایک عوامی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والا ایک مسلمان طالب علم مصروف لائبریری، کیفے ٹیریا یا سبھی کے زیر استعمال کسی مشترکہ جگہ میں نماز ادا کرنے کے بجائے کیمپس میں مخصوص نماز کے کمرے کا استعمال کر سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ اپنے مذہبی فرائض کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے آس پاس کے دوسروں کی جگہ اور عقائد کا بھی احترام کرتے ہیں۔

کمیونٹی ڈائیلاگ اور سمجھوتہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اجزاء ہو سکتے ہیں کہ مشترکہ جگہوں پر مذہبی رسومات کا احترام کیا جائے اور ان کو جگہ دی جائے۔ کھلے اور احترام کے ساتھ بات چیت میں شامل ہونے سے، افراد دوسروں کی ضروریات اور عقائد کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں، جو باہمی طور پر فائدہ مند حل کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون کمیونٹی کے اندر اتحاد اور تعاون کے احساس کو فروغ دیتا ہے، بالآخر تعلقات کو مضبوط کرتا ہے اور متنوع مذہبی گروہوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ ایک زیادہ جامع اور روادار معاشرے کی تشکیل میں کردار ادا کرے کہ جہاں افراد تعصب یا عدم برداشت کا سامنا کیے بغیر آزادانہ طور پر اپنے عقیدے کا اظہار کر سکیں صرف باعزت رابطے اور سمجھوتے کے ذریعے ہی ہم معاشرہ تشکیل دینے کی امید کر سکتے ہیں۔ جہاں ہر کوئی بلا تفریق یا پسماندگی کے خوف کے آزادانہ طور پر اپنے عقیدے پر عمل کر سکے۔ مثال کے طور پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسے متنوع معاشرے میں، اس بات پر بحث ہوتی رہی ہے کہ عوامی مقامات پر مذہبی علامتوں کی نمائش ہونی چاہیے کہ نہیں۔ کچھ لوگ دلیل دیتے ہیں کہ اس طرح کی نمائش کی اجازت مذہب اور ریاست کی علیحدگی کی خلاف ورزی کرتی ہے، جب کہ دوسرے اسے اپنے مذہبی عقائد کو آزادانہ طور پر ظاہر کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھتے ہیں۔

رمضان کے مقدس مہینے کا آخری جمعہ (نماز جمعہ) اور اس کے بعد عید۔ ان تقریبات میں عبادت گاہوں جیسے مساجد عیدگاہ، درگاہ وغیرہ میں بڑی تعداد میں حاضری ہوتی ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے بہتر نصیحت یہ ہے کہ رکاوٹیں یا بھیڑ پیدا کرنے سے گریز کیا جائے جس سے عوام کو تکلیف ہو۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ کسی کو تکلیف کا باعث بننے کے بجائے مناسب جگہ تلاش کرنے کو ترجیح دینی چاہیے۔

اگر دھاندلی کے بغیر انتخابات ہوئے تو مودی کو اپنا جھولا اٹھا کر جانا پڑے گا: سپریا

بلاس پور، 18 اپریل (یو این آئی) کانگریس کی تیز ترار لیڈر اور قومی ترجمان سپریہ سرینیت نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر انتخابات ای وی ایم کے ذریعے بغیر کسی ہیرا پھیری کے ہوئے تو انہیں (مسٹر مودی) کو اپنا جھولا اٹھا کر جانا پڑے گا۔ بلاس پور لوک سبھا سیٹ سے کانگریس امیدوار دیویندر یادو کی نامزدگی ریلی میں شرکت کے لیے آئی محترمہ سرینیت نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس وقت ملک میں سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری، مہنگائی، معاشی ناہمواری، بدعنوانی، خواتین کی حفاظت، کسانوں اور مزدوروں کا استحصال اور دیگر مسائل ہیں۔ وزیر اعظم ان معاملات پر اپنا رپورٹ کارڈ نہیں دکھا رہے ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 400 سیٹیں عبور کرنے کی گھمنڈ کرنے والی بی جے پی کے لیے اس بار 180 سیٹوں کو عبور کرنا مشکل ہے اور آج کے حالات میں بی جے پی 150-160 سیٹوں پر پھنسی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگر ای وی ایم کے ذریعے انتخابات میں دھاندلی نہیں ہوتی ہے تو مسٹر مودی کو اپنا جھولا لے کر جانا ہی ہوگا انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے شہر اور اپوزیشن پر جتنا کوسنا تھا کوس چکے ہیں لیکن اب انہیں ملک کے سلگتے مسائل پر عوام کو جواب دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک نوجوانوں کا ملک ہے لیکن نہ تو نوجوانوں کی بات کی جارہی ہے اور نہ ہی انہیں روزگار دینے کے بارے میں سوچا جا رہا ہے۔ مرکزی محکموں میں 30 لاکھ آسامیاں ہیں جنہیں کانگریس کی حکومت آنے پر پُر کیا جائے گا۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ فوج کو ٹھیکے پر چلایا جا رہا ہے، انہوں نے کہا، ہم اگنی ویر بھرتی کو ختم کریں گے۔ پیپر لیک ہونے پر مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ خواتین کے انصاف کے تصور پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر مرکز میں کانگریس کی حکومت آتی ہے تو 50 فیصد سرکاری نوکریاں خواتین کو اور غریب خواتین کو ایک لاکھ روپے سالانہ دیے جائیں گے۔ مودی کی گارنٹی کے بارے میں کانگریس لیڈر نے کہا، مودی جی نے گارنٹی کا لفظ چرایا ہے۔ اپنی ضمانتوں کے بارے میں مودی جی کا کہنا ہے کہ یہ ٹریلر ہے، پکچر ابھی ریلیز ہونا باقی ہے، لیکن لوگ کہتے ہیں کہ بس کریں، اب پکچر دیکھنے کی ہمت نہیں ہے۔ گزشتہ آٹھ انتخابات میں بی جے پی کے بلاس پور لوک سبھا سیٹ پر مسلسل قبضہ کرنے کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ اس کے لیڈروں نے ایم پی بن کر مرکز میں نمائندگی کی لیکن بلاس پور کو کیا ملا؟ یہاں ریلوے زون کا قیام بھی نوجوانوں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے لیکن نوجوانوں کو ایک بھی روزگار نہیں ملا۔ زونل ہیڈ کوارٹر ہونے کے باوجود ٹرینیں ہر روز منسوخ ہوتی ہیں لیکن کوئلہ لے جانے کے لیے گڈز ٹرینیں بلا تعطل چلائی جاتی ہیں۔ یہاں ساؤتھ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ اور این ٹی پی سی ہیں، لیکن مقامی نوجوانوں کو نوکریاں نہیں مل رہی ہیں۔ چھتیس گڑھ کا دوسرا بڑا شہر ہونے کے باوجود یہاں کے ممبران اسمبلی آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور ایمس جیسے اداروں کے لیے آواز کیوں نہیں اٹھاتے؟" جب نکسلیوں کے شہید ہونے کے بارے میں ان کے حالیہ بیان کے بارے میں پوچھا گیا تو محترمہ سرینیت نے کہا میرے بیان کو بی جے پی کی واٹس ایپ یونیورسٹی توڑ مروڑ کر پیش کر رہی ہے اور اس کے لیے بی جے پی لیڈروں کو شرم آنی چاہیے۔ ہم نے نکسلی حملوں میں اپنے بہت سے بڑے لیڈروں کو کھویا ہے۔ گلوان میں ہمارے 20 فوجی شہید ہوئے اور چین ابھی تک ہماری سرزمین پر قبضہ کیے ہوئے ہے۔ اس کے لیے مسٹر مودی کو ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ بعد ازاں کانگریس قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد محترمہ سرینیت کے ساتھ ایک ریلی کی شکل میں کلکٹریٹ پہنچی۔ یہاں پارٹی کے امیدوار دیویندر یادو نے بلاس پور پارلیمانی سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

چمولی کے تین حلقوں میں ووٹنگ کے لیے 544 اہلکار روانہ

چمولی، 18 اپریل، (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جمعہ کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹنگ کے لیے جمعرات کو 544 پولنگ ٹیمیں تین اسمبلی حلقوں کے 544 پولنگ اسٹیشنوں پر بھیجی گئی ہیں۔ ضلع انفارمیشن آفیسر رویندر کمار نے بتایا کہ آج ضلع الیکشن آفیسر ہمانشو کھورانہ کی نگرانی میں کل 544 پولنگ پارٹیوں بشمول اسمبلی بدری ناتھ سے 194، اسمبلی تھرالی سے 185 اور اسمبلی کرنا پریاگ سے 165 پولنگ پارٹیوں کو پولس گراؤنڈ اور اسپورٹس اسٹیڈیم سے ان کی منزل پر روانہ کیا گیا۔ انتخابی سامان کے ساتھ گوپیشور روانہ کیا گیا۔ بدری ناتھ اسمبلی کی پولنگ پارٹی کو پولس گراؤنڈ سے اور تھرالی اور کرناپریاگ اسمبلی کی پولنگ پارٹی کو اسپورٹس اسٹیڈیم گوپیشور سے بھیجا گیا۔ تمام پارٹیاں آج دیر شام تک اپنے پولنگ بوتھ پر پہنچ جائیں گی۔ مسٹر کمار کے مطابق بدھ کو قبل ازیں دور دراز علاقوں سے 40 پولنگ پارٹیاں بحفاظت اپنے پولنگ مقامات پر پہنچ گئی تھیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹنگ جمعہ یعنی 19 اپریل کو ہوگی۔

غلام نبی آزاد کے الیکشن نہ لڑنے پر کوئی حیرانگی نہیں ہے: عمر عبداللہ

غلام نبی آزاد کے الیکشن نہ لڑنے کے فیصلے پر پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: اس پر کوئی حیرانگی نہیں ہے ہمیں معلوم تھا کہ وہ میدان نہیں ہوں گے جب وہ ڈوڈہ سے میدان میں نہیں تھے تو اننت ناگ سے کہاں سے ہوتے۔

سری نگر، 18 اپریل (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ان کو غلام نبی آزاد کے لوک سبھا انتخابات نہ لڑنے کے فیصلے پر کوئی حیرانگی نہیں ہے انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ان کو پہلے ہی معلوم تھا کہ وہ الیکشن نہیں لڑیں گے موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا جہاں وہ پارٹی کے لیڈر میاں الطاف احمد کے ہمراہ تھے جنہوں نے اس سیٹ کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کیے۔ غلام نبی آزاد کے الیکشن نہ لڑنے کے فیصلے پر پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: اس پر کوئی حیرانگی نہیں ہے ہمیں معلوم تھا کہ وہ میدان نہیں ہوں گے جب وہ ڈوڈہ سے میدان میں نہیں تھے تو اننت ناگ سے کہاں سے ہوتے۔ وزیر داخلہ کے جموں میں ایک ریلی سے حالیہ خطاب جس میں انہوں نے نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کو نوجوانوں کو بندوق تھمانے کا ذمہ دار ٹھہرایا، کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا: جہاں تک وزیر داخلہ کے اس بیان کا تعلق ہے تو یہاں بندوق کا کلچر کہاں سے آیا یہ ہم سب جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بندوق سے کسی پارٹی کو اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا نیشنل کانفرنس کو پہنچا۔ ان کا کہنا تھا: ہمارے قریب چار ہزار سینئر کارکن، عہدیدار وغیرہ اس بندوق کا شکار ہوئے اگر یہ قربانی وزیر داخلہ صاحب کو نظر نہیں آتی ہے تو ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ کانگریس لیڈر غلام احمد میر کا شکریہ کرتے ہوئے موصوف نائب صدر نے کہا: میں پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب کی طرف سے میر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جو دلی سے یہاں آئے ان کی آج یہاں موجودگی ضروری تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ باقی پارٹیوں کی مدد سے میاں الطاف احمد اس سیٹ پر اچھی کامیابی حاصل کریں گے۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے ششی کلا کے خلاف ووٹر رشوت معاملہ خارج کیا

بنگلورو، 18 اپریل (یو این آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ایم ایل اے اور سابق وزیر ششی کلا جولے کے خلاف 2023 کے ریاستی اسمبلی انتخابات سے متعلق ووٹر رشوت کیس کو خارج کر دیا۔ جسٹس کرشنا ایس دکشت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ محترمہ جولے کے خلاف رشوت ستانی کے الزامات معیار پر پورے نہیں اترتے ہیں۔ جسٹس دکشت نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کسی ایکٹ کو رشوت کے طور پر سمجھا جائے، اس میں کم از کم دو فریقوں کا شامل ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ محض انتخابی جرائم کے لیے استعمال ہونے والی رقم کا ہونا رشوت کے طور پر اہل نہیں ہے۔ جسٹس دکشت نے کہا کہ محترمہ جولے کے خلاف الزامات میں کسی جرم کے ہونے کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے مجسٹریٹ کے حکم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں منطق اور وجہ دونوں کی کمی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوراج ڈوناواڈے نامی شخص کے پاس 000,10 روپے نقد، ووٹر لسٹ اور پینڈبل ملے تھے جن پر کمل کا نشان اور محترمہ جولے کی تصویریں تھیں۔ مسٹر ڈوناواڈے پر مسز جولے کے لیے انتخابی مہم چلاتے ہوئے ووٹروں کو متاثر کرنے کی کوشش کرنے کا الزام تھا۔

سری نگر میں عام شہریوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں خاتون گرفتار: پولیس

سری نگر، 18 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر میں لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں ایک خاتون کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے زائد از دو درجن اے ٹی ایم کارڈ، نقدی رقم اور سونے کی کچھ چیزیں برآمد کی ہیں۔ خاتون کی شناخت زینت دختر غلام احمد پاپوری ساکن سرائے بالا کے طور پر کی گئی ہے۔ سری نگر پولیس نے جمعرات کو ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: پولیس نے زینت دختر غلام احمد پاپوری ساکن سرائے بالا نامی ایک خاتون کو گرفتار کیا ہے جو اے ٹی ایم کے باہر مدد کرنے کے آڑ میں اے ٹی ایم کارڈز کا تبادلہ کر کے عام شہریوں کو دھوکہ دیتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن خانیار میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کیا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ گرفتار شدہ خاتون کی تحویل سے 30 اے ٹی ایم کارڈ، 39 ہزار 1 سو 30 روپیے نقدی اور سونے کی کچھ چیزیں برآمد کی گئیں۔

باغپت کے ووٹروں سے روبرو ہوئے جینت چودھری

باغپت، 18 اپریل (یو این آئی) اپنی آبائی سیٹ باغپت کو واپس پانے کے لئے آر ایل ڈی سربراہ جینت چودھری جمعرات کو شکتی رتھ پر سوار ہوکر اپنے ووٹوں سے روبرو ہونے نکلے۔ لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ اتحاد کے بعد جینت چودھری کے سامنے کئی چیلنجز ہیں۔ ان کے سامنے پہلا چیلنج بی جے پی ہائی کمان کے سامنے مغربی اتر پردیش میں راشٹریہ لوک دل کا غلبہ برقرار رکھنا ہے اور دوسرا چیلنج ان کی کھوئی ہوئی آبائی باغپت لوک سبھا سیٹ کو واپس لانا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جینت چودھری اس سیٹ کو حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں اور وہ اس میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتے۔ چھپرولی سے شروع ہونے والے شکتی رتھ پر سوار ہوکر وہ گاؤں گاؤں جائیں گے اور گلی کوچوں اور جلسوں کے ذریعے لوگوں سے اپنی آبائی نشست کی واپسی کی اپیل بھی کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ چودھری چرن سنگھ خاندان کا چھپرولی سیٹ سے مشترکہ جذباتی رشتہ ہے۔ دراصل چھپرولی وہ اسمبلی سیٹ ہے جہاں سے چودھری چرن سنگھ پہلی بار سال 1937 میں ایم ایل اے بنے تھے۔ اس کے بعد وہ رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے تک جیتتے رہے۔ اسی وجہ سے چھپرولی کو چودھری چرن سنگھ کی کرم بھومی کہا جاتا ہے اور ان کے خاندان کا چھپرولی سے جذباتی تعلق ہے۔

منی پور میں پہلے مرحلے کی ووٹنگ کی تیاریاں مکمل

امپھال، 18 اپریل (یو این آئی) منی پور کے بیرونی اور اندرونی علاقوں میں 47 اسمبلی حلقوں میں جمعہ کو ہونے والی ووٹنگ کے پہلے مرحلے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے مرحلے میں مضافات میں 13 حلقوں میں 26 اپریل کو ووٹنگ ہوگی۔ پہلے مرحلے کے لیے انتخابی مہم ختم ہوچکی ہے اور امیدوار ووٹ ڈالنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ریاست کے اندرونی طور پر بے گھر لوگوں کے لیے ریلیف کیمپوں میں ووٹ ڈالنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ ہر ضلع کے لیے نامزد اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرز کا تقرر کیا گیا۔ پولنگ اسٹیشنوں کے گروپ کے لئے ایک خصوصی پولنگ اسٹیشن قائم کیا جائے گا۔ ووٹنگ صرف ای وی ایم کے ذریعے ہوگی اور ووٹوں کی گنتی بھی ضلع ہیڈ کوارٹر پر ہوگی جہاں ریلیف کیمپس ہیں اور نتائج متعلقہ ریٹرننگ آفیسر / اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کو بھیجے جائیں گے۔ اس مرحلے میں 855,80,9 مرد، 929,47,10 خواتین اور 239 ٹرانس جینڈر ووٹرز ہیں۔ پی ڈبلیو ڈی ووٹرز کی تعداد 152,14 ہے جبکہ 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹروں کی تعداد 491,22 ہے۔ پولنگ اسٹیشنز کی کل تعداد 955,2 ہے۔ انتخابی عہدیدار نے کہا کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر ایم-3 ای وی ایم کا استعمال کیا جائے گا۔ ریاست میں 176,5 بیلٹ یونٹ، 584,6 کنٹرول یونٹ اور 321,5 وی وی پیٹ دستیاب ہیں۔

کشمیر کے کرکٹ بلے پہلی بار خواتین کھلاڑی بین الاقوامی سطح کے میچوں میں کریں گی

سری نگر، 18 اپریل (یو این آئی) وادی کشمیر میں بید کی لکڑی سے تیار کئے جانے والے کرکٹ بلے پہلی بار خواتین کرکٹ کھلاڑی بین الاقوامی سطح کے میچوں میں استعمال کر رہی ہیں جس سے بیٹ انڈسٹری سے وابستہ لوگ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے ہیں۔ جی آر 8 سپورٹس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نامی کشمیر کی سب سے بڑی بیٹ فیکٹری نے اعلان کیا کہ پاکستان کے خلاف کھیل رہی ویسٹ انڈیز کی قریب نصف درجن خواتین کھلاڑی اس فیکٹری کے بلے اور دیگر سامان استعمال کر رہی ہیں۔ بتادیں کہ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان آج سے تین یک روزہ میچوں کی سیریز شروع ہو رہی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 5 ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز بھی ہوں گی۔ جی آر 8 سپورٹس کے منیجنگ ڈائریکٹر فوزالکبیر نے کہا: ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ کشمیر کے بید کی لکڑی کے کرکٹ بلے پہلی بار بین الاقوامی سطح کی خواتین کرکٹ کھلاڑی استعمال کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ کامیابی جی آر 8 اسپورٹس میں اے آئی پر مبنی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ کاریگروں کی انتھک محنت، مہارت اور دستکاری کا بین ثبوت ہے۔ موصوف ڈائریکٹر نے کہا کہ ہم ہمیشہ اعلیٰ معیار کا کرکٹ سامان تیار کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: سال 2021 اور 2022 کے ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈ ٹورنامنٹوں اور سال 2023 کے یک روزہ کرکٹ ورلڈ کپ میں کشمیری بلوں کی شاندار کارکردگی کے نتیجے میں یہ سنگ میل حاصل کیا گیا۔ انہوں نے کہا: سال 2022 کے ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈ کپ میں ٹورنامنٹ کا سب سے لمبا چھکا جی آر 8 سپورٹس میں بنائے گئے بلے سے ہی لگایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کھلاڑیوں کی طرف سے بین الاقوامی میچوں میں کشمیر میں تیار ہونے والے بید کی لکڑی کے بلوں کا استعمال ان کے معیاری ہونے کی دلیل ہے اور اس بات کی بھی نفی ہو جاتی ہے کہ کشمیر کے بلے باقی انگلش بلوں کے مقابلے میں وزن کے لحاظ بھاری ہیں یا معیار کے اعتبار سے کمتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کاریگروں نے انتھک محنت سے نہ صرف کرکٹ بلوں کا وزن کم کیا ہے بلکہ ان کے سٹروک کے معیار کو بھی بڑھا دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: کشمیر کی بید کی لکڑی کے پیشہ ورانہ کرکٹ بیٹ بنانے میں انہیں 14 سال لگ گئے۔ کبیر نے کہا کہ ہمارے کاریگروں کی انتھک محنت اور مسلسل کاوشوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج ہمارے بلوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا: آخر کار ہم ایک ایسا بیٹ تیار کرنے میں کامیاب ہوئے جس کا تعلق ہماری مقامی صنعت سے ہے اور جس میں پوری صنعت کو مزید فروغ دینے کی گنجائش ہے۔

سدارامیا کا گارنٹی اسکیموں کو جاری رکھنے کا وعدہ

بنگلورو، 18 اپریل (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر وجیندر یدی یورپا کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے اپنی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی گارنٹی اسکیموں کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ مسٹر وجیندر کے اس تبصرے کا جواب دیتے ہوئے کہ گارنٹی اسکیمیں عارضی تھیں، مسٹر سدارامیا نے کہا، گارنٹی اسکیمیں جاری رہیں گی اور اس کے لیے ہم نے بجٹ میں 000.52 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ میں نے ان اسکیموں کے تئیں حکومت کی مالی وابستگی، ان کی بلا تعطل کام کو یقینی بنانے پر زور دیا ہے"۔ گارنٹی اسکیموں پر چیف منسٹر کا سخت موقف کرناٹک میں لوک سبھا انتخابات سے قبل جاری سیاسی ہم کے درمیان آیا ہے۔ مسٹر وجیندرا کے تبصروں پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر سدارامیا نے اس طرح کے دعووں کی بنیاد پر سوال اٹھایا اور کہا، "ان کا عارضی سے کیا مطلب ہے؟ کیا وہ مستقبل جانتے ہیں؟" اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ کانگریس پارٹی طویل عرصے تک اقتدار میں رہے گی مسٹر سدارامیا نے اعلان کیا، "ہم اس میعاد کے اختتام تک کرناٹک میں اقتدار میں رہیں گے اور اگلی میعاد کے لیے بھی واپس آئیں گے۔ ہم کسی بھی وجہ سے گارنٹی اسکیموں کو بند نہیں کریں گے"۔ مسٹر سدارامیا حکومت کی طرف سے شروع کی گئی گارنٹی اسکیموں کا مقصد آبادی کے مختلف طبقات کو مالی تحفظ اور فوائد فراہم کرنا ہے۔ بجٹ میں 000.52 کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ، حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ان اسکیموں کی پائیداری اور تاثیر کو یقینی بنانا چاہتی ہے۔ اس سے پہلے 2019 کے پارلیمانی انتخابات میں کانگریس اور اس وقت اس کے اتحادی جنتا دل (سیکولر) نے صرف ایک سیٹ جیتی تھی، جب کہ بی جے پی نے 28 میں سے 25 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس بار سیاسی لڑائی بدل گئی ہے، جے ڈی ایس اب بی جے پی اور کانگریس کے ساتھ اتحاد میں تمام 28 سیٹوں پر آزادانہ طور پر الیکشن لڑ رہی ہے۔

بستی: 24 اپریل سے شروع ہوگی 84 کوسی پریکرما

بستی: 18 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بستی میں مکھ دھام مکھوڑا سے عالمی شہرت یافتہ 84 کوسی پریکرما 24 اپریل بدھ کی صبح سے شروع ہوگی اور 16 مئی کو یہیں پر اختتام پذیر ہوگی۔ سناتن دھرم کے جانکاری پنڈت وشال پانڈے نے جمعرات کو بتایا کہ مکھ دھام مکھوڑا میں بھگوان شری رام کی حصولیابی کے لئے مہاراج دشرتھ نے پتریشٹھ یگیہ کیا تھا یہاں سے 84 کوسی پریکرما کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ پریکرما پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس پریکرما میں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں اور بھگوان رام کی بادشاہی کے 84 کوس کا دورہ کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اجودھیا سے آنے والے سادھو اور گھر والے چیتر پورنیما کے دن منورما ندی میں اسنان کرتے ہیں۔

چارمینار کے اردگرد چھ محرابوں کی تعمیر نو اور بحالی کے کاموں کی تجویز: کمشنر جی ایچ ایم سی

ورلڈ ہیریٹیج ڈے، حیدرآباد میں جی ایچ ایم سی کی واک

حیدرآباد 18 اپریل (یو این آئی) ورلڈ ہیریٹیج ڈے کے موقع پر آج شہر حیدرآباد میں دار الشفا سے عثمانیہ اسپتال تک ہیریٹیج واک کا اہتمام کیا گیا۔ صبح 7 بجے اس واک کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر کمشنر گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) رونالڈ راس نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ہماری موجودہ وراثت کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ شہر حیدرآباد کے اہم ورثہ کے تحفظ کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں اور آنے والی نسلوں کو یہ ورثہ فراہم کرنے کے عزم کے ساتھ چارمینار پیدل راہرو پراجکٹ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 33.18 کروڑ روپے کی لاگت سے 3 قدیم عمارتوں کی تعمیر نو اور خوبصورتی کا کام کیا گیا ہے، معظم جاہی مارکٹ، مولا علی کمان اور کلاک ٹاور کے کام کو مکمل کیا گیا ہے۔ چارمینار پیدل راہرو پراجکٹ کے تحت مطلوبہ کاموں کو مکمل کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ کمشنر جی ایچ ایم سی نے کہا کہ چارمینار کے اردگرد چھ محرابوں کی تعمیر نو اور بحالی کے کاموں کی تجویز رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1908 میں آئی موسیٰ ندی کی طغیانی اور آئندہ ہوئی ترقی میں اس کے رول کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس واک کے دوران عزا خانہ زہرا، قدیم دفتر بلدیہ، سالار جنگ میوزیم اور دیگر علاقوں کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے عثمانیہ اسپتال کے تاریخی املی کے درخت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس درخت پر چڑھ کر کئی افراد نے 1908 میں آئی طغیانی میں اپنی جان بچائی تھی۔ اس واک میں جی ایچ ایم سی اسٹاف اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کیلئے سرگرم افراد نے بھی شرکت کی۔ اس واک کے اہتمام کا مقصد شہر کے ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لئے بیداری پیدا کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد ثقافتی ورثہ کا حامل شہر ہے۔

کانگریس امیدوار لکشمن نے واڈیار کے نسب پر سوال اٹھائے

میسور، 18 اپریل (یو این آئی) کرناٹک کے میسور-کوڈاگو لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے امیدوار ایم لکشمن نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار یدویر واڈیار کے شاہی نسب کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھائے ہیں۔ مسٹر لکشمن نے دعویٰ کیا کہ ان کا تعلق واڈیار شاہی خاندان سے نہیں ہے، وہ ایک گود لیا ہوا بیٹا ہیں۔ بدھ کو میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر لکشمن نے کہا، "مسٹر واڈیار شاہی خاندان سے نہیں ہیں۔ مسٹر یدویر کی ترجیحات کیا ہیں؟ کیا انہیں صرف ہاتھ اٹھانے کے لیے منتخب کیا جانا چاہیے؟ کیا ہمیں صرف گنتی کے لیے ممبران پارلیمنٹ کا انتخاب کرنا ہے؟" خطے میں کانگریس حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے اپنے (بی جے پی) کے دور میں کوڈاگو ضلع میں فرقہ وارانہ تشدد کی عدم موجودگی کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے اپنی کامیاب پالیسیوں کی توسیع کا وعدہ کرتے ہوئے کہا "ہم نے وعدے کے مطابق پانچوں گارنٹی پوری کر دی ہیں"۔ اگر ہماری حکومت مرکز میں اقتدار میں آتی ہے تو ہم 25 گارنٹیوں کو نافذ کریں گے۔ مسٹر لکشمن نے بی جے پی کے ماضی کے انتخابی وعدوں (خاص طور پر پچھلے عام انتخابات کے دوران کیے گئے نامکمل وعدوں پر تنقید کرتے ہوئے) پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "پچھلے عام انتخابات میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ اگر بی جے پی امیدوار پرتاپ سمہا منتخب ہوتے ہیں تو میسور و شہر کو پیرس جیسا اور کوڈاگو کو ہندوستان کے سوئٹزرلینڈ کے طور پر تیار کیا جائے گا.....لیکن ایسا کچھ نہیں کیا گیا۔" خیال رہے کہ جیسے جیسے انتخابات کی تاریخ قریب آرہی ہے، سیاسی بیان بازی میں تیزی آنے کی امید ہے۔

ای ڈی نے پی ایم ایل اے کے تحت شلپا اور راج کندرا کی جائیدادیں ضبط کیں

ممبئی، 18 اپریل (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو بالی ووڈ اداکارہ شلپا شیٹی اور ان کے شوہر ریپو سودن کندرا عرف راج کندرا کی جائیدادیں ضبط کر لیں۔ ایک بیان میں ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے)، 2002 کی دفعات کے تحت ریپو سودن کندرا، جسے راج کندرا بھی کہا جاتا ہے، کی غیر منقولہ اور منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر منسلک کرنے کے اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے، "ای ڈی ممبئی نے پی ایم ایل اے، 2002 کے دفعات کے تحت ریپو سودن کندرا عرف راج کندرا کی 79.97 کروڑ روپے کی غیر منقولہ اور منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔" منسلک جائیدادوں میں فی الحال جوہو میں واقع ایک رہائشی فلیٹ شامل ہے۔ اپنے میں واقع مسز شلپا شیٹی کے نام پر ایک رہائشی بنگلہ اور راج کندرا کے نام پر ایکویٹی شیئرز بھی ضبط کر لیے گئے ہیں۔ مسٹر کندرا کو ممبئی پولیس نے جولائی 2021 میں 11 دیگر افراد کے ساتھ مبینہ طور پر فحش فلمیں بنانے اور پھیلانے کے لیے کچھ ایپس پر اپ لوڈ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ وہ مہینے جیل میں گزارنے کے بعد، کندرا کو ستمبر 2021 میں اس کیس میں ضمانت مل گئی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ بے قصور ہیں اور انہیں جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جا رہا ہے۔ بعد ازاں مئی 2022 میں ای ڈی نے اس معاملے میں قدم رکھا اور اس سنسنی خیز معاملے میں منی لانڈرنگ کے زاویے کی تحقیقات کے لیے کندرا اور دیگر کے خلاف پی ایم ایل اے کیس درج کیا۔

تلنگانہ کے 17 لوک سبھا اور اے پی کے اسمبلی و لوک سبھا حلقوں کے انتخابات کیلئے اعلامیہ جاری

حیدرآباد 18 اپریل (یو این آئی) مرکزی الیکشن کمیشن نے اے پی، تلنگانہ کے بشمول دیگر ریاستوں میں لوک سبھا انتخابات کے سلسلہ میں اعلامیہ جاری کر دیا ہے۔ عام انتخابات کے چوتھے مرحلہ میں تلنگانہ اور اے پی میں انتخابات ہوں گے۔ اس اعلامیہ کی اجرائی کے ساتھ ہی نامزدگیوں کا عمل شروع ہو گیا ہے جس کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس مہینے کی 25 تاریخ تک پرچہ نامزدگیوں کو قبول کیا جائے گا۔ 26 تاریخ کو نامزدگیوں کی جانچ ہوگی۔ نام واپس لینے کی آخری تاریخ 29 اپریل مقرر کی گئی ہے۔ پولنگ 13 مئی کو ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی اور نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

پورے ملک میں مودی کے دوبارہ وزیر اعظم منتخب ہونے کی بات ہورہی ہے: کشن

حیدرآباد، 18 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر اور تلنگانہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جی کشن ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دوبارہ انتخاب کا تذکرہ کشمیر سے کنیا کماری تک پورے ملک میں چل رہا ہے۔ مسٹر ریڈی نے اپیل سے بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے سابق ایم ایل اے سبھاش ریڈی اور ان کی اہلیہ سابق کونسلر سوپنا کے بی جے پی میں شامل ہونے کے موقع پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعرات کی صبح انتخابی نوٹیفکیشن کی وصولی پر روشنی ڈالی، جو چوتھے انتخابی مرحلے کے لیے نامزدگی کے عمل کے آغاز کی علامت ہے۔ بی جے پی کے امکانات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مرکز میں پارٹی کے لیے تیسری میعاد کے لیے امید ظاہر کی جس کے ساتھ مسٹر مودی مسلسل تیسری مدت کے لیے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر ریڈی نے عوام میں اس تاثر پر زور دیا کہ ملک کے چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے مسٹر مودی کا دوبارہ انتخاب ضروری ہے۔ انہوں نے بدعنوانی سے نمٹنے اور دیرینہ مسائل پر فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے ہندوستان کے عالمی موقف کو بلند کرنے میں مودی حکومت کی کوششوں کو اجاگر کیا۔ تلنگانہ کے سیاسی منظر نامے کے سلسلے میں بی جے پی کے لیڈر نے سروے کے ساتھ ایک اہم تبدیلی کا ذکر کیا جس میں بی جے پی کو 12 پارلیمانی سیٹیں حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ دیگر پارٹیوں کے ذریعہ ریاست میں بی جے پی کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں کے بیانات پر تنقید کی اور تلنگانہ کی سیاست میں بی آر ایس پارٹی کی مطابقت کو مسترد کرتے ہوئے بی جے پی کی بنیادی دعویداری پر مرکوز کیا۔ مسٹر ریڈی نے تلنگانہ میں بی آر ایس اور کانگریس کے آنے والے زوال کی پیشن گوئی کرتے ہوئے ووٹروں سے درخواست کی کہ وہ ایک بار پھر قومی سطح پر بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے لیے مسٹر مودی کی حمایت کریں۔

افغان سرحد عبور کرنے والے

7 دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے: پاک فوج

اسلام آباد، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) پاکستان نے بدھ کے روز کہا ہے کہ اس کی بارڈر سکیورٹی فورسز نے سات دہشت گردوں کے ایک گروپ کو ہلاک کر دیا ہے جو افغانستان سے سرحد پار کر کے پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ فوج کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی سرحد کی خلاف ورزی کرنے کا یہ واقعہ رات کے وقت شمالی وزیرستان میں پیش آیا۔ بیان کے مطابق سکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کو گھیرے میں لے لیا اور انہیں شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران ہلاک کر دیا گیا۔ پاکستانی سکیورٹی فورسز کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے عسکریت پسندوں سے بھاری مقدار میں گولا بارود، اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔ اس سرکاری بیان کی آزاد ذرائع سے فوری طور پر تصدیق نہیں کی جا سکی۔ فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسلام آباد مسلسل طالبان حکومت سے کہتا آیا ہے کہ وہ سرحد کی اپنی جانب موثر بندوبست کو یقینی بنائیں اور ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیاں روکنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔ سرحد پر منگل کی رات کو ہونے والے اس واقعہ کی ذمہ داری کسی گروپ نے قبول نہیں کی۔ پاکستان ان واقعات کا الزام ریاست مخالف عسکری گروپ کے سرحد پار فرار ہونے والے کمانڈروں اور جنگجوؤں پر لگاتا ہے، جسے تحریک طالبان پاکستان یا ٹی ٹی پی بھی کہا جاتا ہے۔ پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ اگست 2021 میں افغانستان پر طالبان کے دوبارہ قبضے کے بعد تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جن میں سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں سمیت سینکڑوں پاکستانی ہلاک ہو چکے ہیں۔ پچھلے مہینے پاکستان کے جنگی طیاروں نے افغانستان میں ٹی ٹی پی کے خفیہ ٹھکانوں پر حملے کیے تھے جس سے دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا تھا۔ امریکہ اور اقوام متحدہ نے تحریک طالبان پاکستان کو عالمی دہشت گرد تنظیم کے طور پر نامزد کر رکھا ہے۔ افغان طالبان یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے کسی گروپ کو ہمسایہ ملکوں پر حملوں کی اجازت نہیں دی۔ وہ اس الزام کو بھی مسترد کرتے ہیں کہ ٹی ٹی پی سمیت کسی غیر ملکی گروپ کی ان کے ملک میں پناہ گاہیں ہیں۔

فلسطینیوں کی اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت پر سلامتی

کونسل میں جمعے کو ووٹنگ، امریکہ کا ویٹو متوقع

نیویارک، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) سفارت کاروں نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل جمعے کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کے لیے فلسطینیوں کی درخواست پر ووٹنگ کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ اسے اسرائیل کا اتحادی امریکہ بلاک کر دے گا کیونکہ اس سے ایک فلسطینی ریاست کو موثر طور پر تسلیم کر لیا جائے گا۔ امریکہ کہہ چکا ہے کہ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام اقوام متحدہ میں نہیں بلکہ فریقین کے درمیان براہ راست مذاکرات کے ذریعے ہونا چاہیے۔ سفارت کاروں نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل جمعے کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کے لیے فلسطینیوں کی درخواست پر ووٹنگ کر رہی ہے۔ یہ ایک ایسا اقدام جس کے بارے میں توقع ہے کہ اسے اسرائیل کا اتحادی امریکہ بلاک کر دے گا کیونکہ اس سے ایک فلسطینی ریاست کو موثر طریقے سے تسلیم کر لیا جائے گا۔ سفارت کاروں نے بتایا ہے کہ 15 رکنی سلامتی کونسل میں جمعے کو ایک مسودہ قرارداد پر دوپہر 3 بجے (GMT1900) ووٹنگ ہوگی جس میں اقوام متحدہ کی 193 رکنی جنرل اسمبلی کو سفارش کی گئی ہے کہ ریاست فلسطین کو اقوام متحدہ کی رکنیت میں داخل کیا جائے۔ کونسل کی قرارداد اس صورت میں منظور ہوتی ہے اگر اس کے حق میں نو ووٹ ہوں اور امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس یا چین کی طرف سے کوئی ویٹو نہ کیا جائے۔ سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام کو کونسل کے 13 ارکان کی حمایت حاصل ہو سکتی ہے، جو امریکہ کو اپنا ویٹو استعمال کرنے پر مجبور کر دے گا۔ قرارداد کا مسودہ پیش کرنے والے کونسل کے رکن ملک الجزائر نے درخواست کی تھی کہ اس پر جمعرات کی سہ پہر مشرق وسطیٰ پر سلامتی کونسل کے اس اجلاس کے موقع پر ووٹنگ کی جائے، جس میں متعدد وزراء شرکت کریں گے۔ امریکہ کہہ چکا ہے کہ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام اقوام متحدہ میں نہیں بلکہ فریقین کے درمیان براہ راست مذاکرات کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے بدھ کے روز کہا کہ ہمیں ایسا دکھائی نہیں دیتا کہ سلامتی کونسل میں قرارداد لانے سے ہم لازمی طور پر کسی ایسے مقام تک پہنچ جائیں گے جہاں سے ہم ایک دو ریاستی حل کو آگے بڑھتا ہوا دیکھ سکیں گے۔

اسرائیل کا زیر حراست انروا ملازمین پر تشدد پریشان کن ہے: امریکہ

نیویارک، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ویدانت پٹیل نے تصدیق کی ہے کہ واشنگٹن کو اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (یو این آر ڈبلیو اے) کی رپورٹ میں شامل ان الزامات پر گہری تشویش ہے کہ اس کے ملازمین اور دیگر کو اسرائیلی فورسز نے غزہ سے حراست میں لیا اور اس دوران ان کو ناروا سلوک کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا واشنگٹن اسرائیل پر دباؤ ڈالے گا کہ وہ یو این آر ڈبلیو اے کے ملازمین سے متعلق الزامات کی مکمل تحقیقات کرائے۔ ان الزامات میں کہا گیا ہے کہ ملازمین کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور انہیں برہنہ ہونے پر مجبور کیا گیا۔ یاد رہے اقوام متحدہ کے ادارے نے اطلاع دی ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فورسز کی طرف سے حراست میں لیے گئے اس کے کچھ ملازمین اور دیگر افراد کے ساتھ ناروا سلوک کیا گیا اور انہیں شدید مار پیٹ کا نشانہ بنایا گیا اور جبری برہنہ کیا گیا۔ منگل کو انروا کی رپورٹ میں کہا گیا کہ سرکاری کام کی انجام دہی کے دوران ان ملازمین کو ساری دنیا سے رابطے منقطع کرنے پر مجبور کیا گیا۔ انہیں حراست میں لے کر دیگر قیدیوں کی طرح بدسلوکی کی مختلف شکلوں سے گزارا گیا۔ ملازمین کو مارا پیٹا گیا۔ واٹر بورڈ جیسی سزا دی گئی، عصمت دری اور بجلی کا جھٹکا لگانے کی دھمکیاں دی گئیں۔ اس کے ساتھ کپڑے اتارنے پر مجبور کیا گیا۔ انروا نے اسرائیلی حکام سے باضابطہ احتجاج بھی کیا ہے۔ اسرائیلی حکام نے اب تک اس حوالے سے واضح جواب نہیں دیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ اسرائیلی اور بین الاقوامی قانون کے مطابق کام کرتی ہے۔

غزہ جنگ کے چند ماہ میں

سات ہزار اسرائیلی فوجی ذہنی اور نفسیاتی مریض بن گئے

مقبوضہ بیت المقدس، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی میڈیا کے سروے کے مطابق غزہ میں فوجی کارروائیوں، شمالی محاذ پر کشیدگی اور ایران کے ساتھ تناؤ نے اسرائیلی فوج کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ 7 اکتوبر سے اب تک ذہنی اور نفسیاتی امراض میں مبتلا فوجیوں کی تعداد 7000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی چینل 13 کے مطابق اسرائیلی وزارت دفاع کے بحالی ونگ کو 7 اکتوبر سے تقریباً 7000 زخمی اور ذہنی اور نفسیاتی امراض میں مبتلا افراد کے کیس موصول ہوئے ہیں۔ یہ وزارت دفاع کے بحالی ڈویژن کی طرف سے اسرائیل میں زخمیوں، نفسیاتی طور پر متاثر ہونے اور پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر کے متاثرین کی تعداد کے اعداد و شمار شائع کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد بحالی ونگ کو 7,209 زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ بحالی وارڈ میں پہنچنے والے زخمیوں میں سے تقریباً 30 فیصد جن کی تعداد 2,111 ذہنی امراض کے شکار افراد شامل ہیں۔ گذشتہ سال کے آخر میں اسرائیلی میڈیا نے حکام کے حوالے سے انکشاف کیا کہ فوج کے بحالی کے محکمے نے نفسیاتی امراض میں مبتلا فوجیوں کا جائزہ لینے کے لیے نفسیاتی ماہرین اور نرسوں کی ٹیمیں تشکیل دینے کا فیصلہ کیا جو خودکشی کے رجحانات سے نمٹنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ یہ پروگرام گذشتہ فروری میں نافذ ہوا، جس میں غزہ پر اسرائیل کی سابقہ جنگوں سے علاج کروانے والے 13,500 سے زائد فوجی شامل ہیں۔ محکمہ بحالی میں سوشل سروس یونٹ کے سربراہ توا رفا نے اس وقت کہا تھا کہ کچھ فوجی جن کی نفسیاتی حالت خراب ہو چکی تھی وہ اپنے سپروائزر یا خاندان کے ممبران کو فون کر کے امداد کا مطالبہ کر رہے تھے۔

ہمیں فوج پر بھروسہ تھا اسی لئے 7 اکتوبر کا دھچکا لگا: اسرائیلی وزیر خزانہ

مقبوضہ بیت المقدس، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) سات اکتوبر کو حماس نے اسرائیل پر حیران کن حملہ کر کے اسرائیل کی ٹیکنالوجی اور فوجی طاقت کی قلعی کھول دی۔ اسرائیل نے اس دن سے ہی غزہ پر جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے اور 194 دنوں میں 33899 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ سات اکتوبر کے حملے میں یرغمال بنائے گئے 130 کے قریب اسرائیلی اب بھی حماس کے پاس ہیں۔ تاریخ کی بدترین دہشت گردی کرنے پر ایک طرف پوری دنیا میں اسرائیل کیخلاف احتجاج کیا جا رہا تو دوسری طرف اپنی ناکامی پر اسرائیل کے رہنماؤں میں بھی اختلافات بڑھتے رہے ہیں۔ اسرائیلی رہنماؤں کے درمیان اختلافات اب ڈھکے چھپے نہیں رہے بلکہ کئی مواقع پر سامنے آ چکے ہیں۔ اب ایک بیان میں اسرائیلی وزیر خزانہ سموٹریچ نے کہا ہے کہ فوج کو اندرونی آڈٹ کے بغیر بلینک چیک نہیں دیا جا سکتا۔ اسرائیلی اخبار "ہارٹز" کے مطابق وزیر خزانہ نے اسرائیلی آرمی ریڈیو کو بیانات میں زور دیا کہ بجٹ میں اضافے کی منظوری سے پہلے فوج کو کچھ اندرونی آڈٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے فوج کو بلینک چیک دیا اور اس پر اندھا اعتماد کیا اور پھر 7 اکتوبر کو ہمیں حملے کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ میں فوج پر بھروسہ کرتے کرتے تھک گیا ہوں۔ میں ان سے پیار کرتا ہوں، ان کی تعریف کرتا ہوں، ان کی حمایت کرتا ہوں، لیکن میں انہیں بلینک چیک دینے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ وزیر خزانہ سموٹریچ نے یہ بھی عندیہ دیا کہ چھوٹی اور سمارٹ فوج بنانے کا تصور مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کیا آپ اسرائیلی فوج 200 بلین شیکل مالیت کا چیک دینے کی توقع رکھتے ہیں تا کہ وہ خود کو جوابدہ بنائے بغیر اور سات اکتوبر سے سبق سیکھے بغیر جو چاہے کر سکے۔ وزیر خزانہ کا یہ بیان فوج کے بجٹ پر اسرائیلی قیادت کے درمیان کئی اختلافات کے بعد سامنے آیا ہے۔ سال 2023 کے دوران اسرائیلی فوج کا بجٹ تقریباً 31 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ اس بجٹ میں گزشتہ دو ماہ کے دوران جاری جنگ کی لاگت سے تقریباً 8 ارب ڈالر کا اضافہ کیا گیا اور ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔ 2022 میں فوج کا بجٹ لگ بھگ 23 ارب ڈالر رہا تھا۔ واضح رہے اسرائیل کا مشرق وسطیٰ میں چوتھا بڑا دفاعی بجٹ ہے اور وہ اپنی فوجوں پر سب سے زیادہ خرچ کرنے والے ممالک میں دنیا میں 17 ویں نمبر پر ہے۔

حماس سربراہ اسماعیل ہنیہ کا جلد

ہی دورہ ترکیہ متوقع: اردوان

انقرہ، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے بدھ کو کہا کہ وہ اس اختتام ہفتہ ترکیہ میں فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی میزبانی کریں گے۔ بدھ کے روز ہی، ترکیہ کے وزیر دفاع یاسر گولر نے اعلان کیا کہ ایردوان پیر کو عراق کا دورہ کریں گے۔ ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے بدھ کو قطر میں ہنیہ اور ان کے مشیروں کے ساتھ خاص طور پر کسی جنگ بندی کے بارے میں مذاکرات پر وسیع تبادلہ خیال کے لیے، تین گھنٹے گزارے۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے بدھ کو کہا کہ وہ اس اختتام ہفتہ ترکیہ میں فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے ایک رہنما اسماعیل ہنیہ کی میزبانی کریں گے۔ ایردوان نے جو اسرائیل کے ایک سخت ناقد ہیں، قانون سازوں کو بتایا کہ فلسطینی نصب العین کے رہنما اس ہفتے کے آخر میں میرے مہمان ہوں گے۔ اگرچہ ایردوان نے یہ نہیں بتایا کہ وہ حماس کے سیاسی رہنما سے کہاں ملاقات کریں گے، تاہم ایک ترک عہدیدار نے کہا کہ وہ ہفتے کے روز استنبول کے دولما باہچے پیلس میں بات چیت کریں گے۔ صدر نے حماس کو ایک مزاحمتی گروپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک خدا مجھے زندگی دیتا ہے، میں فلسطینی جدوجہد کا دفاع کرتا رہوں گا اور مظلوم فلسطینی عوام کی آواز بنوں گا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان بدھ کے روز قطر میں تھے اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہنیہ اور ان کے مشیروں کے ساتھ خاص طور پر کسی جنگ بندی کے بارے میں مذاکرات پر وسیع تبادلہ خیال کے لیے، تین گھنٹے گزارے۔ قطر نے جو اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک ثالث ہے، بدھ کے روز تسلیم کیا کہ غزہ میں جنگ کے خاتمے اور یرغمالوں کو آزاد کروانے کے لیے مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔

نجی سیکٹر میں سعودی کارکنوں کی تعداد

ایک کروڑ 12 لاکھ سے متجاوز

ریاض، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب میں قومی کمپنی برائے محنت کا کہنا ہے کہ پچھلے ماہ نجی شعبے میں سعودی کارکنوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ کمپنی کی جانب سے مارچ 2024 کے حوالے سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نجی سیکٹر میں سعودی کارکنوں کی تعداد ایک کروڑ 12 لاکھ 44 ہزار 197 تک پہنچ گئی ہے۔ عکاظ کے مطابق سعودی کارکنوں کی تعداد 13 لاکھ 93 ہزار 226 جبکہ سعودی خواتین کارکنوں کی تعداد 9 لاکھ 75 ہزار 721 تک پہنچ چکی ہے۔ نجی شعبے میں کام کرنے والے غیر ملکی مردوں کی تعداد 85 لاکھ 15 ہزار 785 ہے جن میں سے غیر ملکی خواتین 3 لاکھ 59 ہزار 465 ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ مارچ کے مہینے میں 28 ہزار 161 سعودی کارکن نجی شعبے میں شامل ہوئے جن میں مرد و خواتین شامل ہیں۔

ہٹ اینڈ رن کیس میں 50 ہزار

درہم معاوضہ ادا کرنے کا حکم

دبئی، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) متحدہ عرب امارات میں دبئی کی سول عدالت نے ہٹ اینڈ رن کیس میں انشورنس ڈسپیوٹ سیٹلمنٹ اینڈ ریزولوشن کمیٹی کی طرف سے طے شدہ معاوضہ کی رقم 70 ہزار درہم سے کم کر کے 50 ہزار درہم ادا کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ الامارات الیوم کے مطابق دبئی کی عدالت میں انشورنس کمپنی کی اپیل عدالت نے کمزور ثبوتوں کی بنیاد پر مسترد کر دیا۔

जिला समादेष्टा कार्यालय,
झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी,
पश्चिमी सिंहभूम, चाईबासा

अति आवश्यक सूचना

लोकसभा चुनाव 2024 के अवसर पर विधि–व्यवस्था संधारण / चुनाव डियूटी हेतु कुल प्रभावित बल के 70 % गृह रक्षकों को कॉल–अप किया जाना है।

इस कॉल–अप को पूरा करने के लिए पश्चिमी सिंहभूम, चाईबासा जिला के प्रभावी बल के गृह रक्षक जो वर्तमान में कहीं पर डियूटी में प्रतिनियुक्त नहीं हैं, को सूचित किया जाता है कि वे जिला समादेष्टा कार्यालय, झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी, पश्चिमी सिंहभूम, चाईबासा में अपना आगमन निश्चित रूप से करायें। चुनाव डियूटी अति महत्वपूर्ण डियूटी के श्रेणी में आता है, इसमें आगमन नहीं कराने वाले गृह रक्षकों के विरुद्ध नियमावली के अनुरूप कार्रवाई की जाएगी।

आदेशानुसार
ह/–
पुलिस उपाधीक्षक (मुख्यालय)
–सह–जिला समादेष्टा,
झारखण्ड गृह रक्षा वाहिनी,
पश्चिमी सिंहभूम, चाईबासा

PR 323902 West
Singhbhum(24-25).D

اسرائیل ایران تصادم میں اردن میدان

جنگ نہیں بنے گا: شاہ عبداللہ

عمان، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) شاہ عبداللہ نے اپنی فوج کے اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اردن کی سلامتی اور اس کے شہریوں کا تحفظ دوسرے تمام پہلوؤں سے بالاتر ہے۔ اسرائیل پر ایران کا حالیہ حملہ اردن کے نازک جغرافیائی سیاسی مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔ اردن کے شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک اسرائیل اور ایران کے درمیان محاذ آرائی میں کسی فریق کے لیے میدان جنگ نہیں بنے گا اور اس کے شہریوں کی خودمختاری کا تحفظ سب سے اہم ہیں۔ اسرائیل پر ایران کا حالیہ حملہ اردن کے نازک جغرافیائی سیاسی مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔ سلطنت جغرافیائی طور پر سینڈوچ تھی۔ اس کے ایک طرف اسرائیل اور دوسری طرف ایران اور اس کے پراکسیز تھے۔ ایرانی ڈرون اور بیلسٹک میزائل اسرائیل کے اہداف کی جانب پرواز کرتے ہوئے اردن کی فضائی حدود سے گزرے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کے لیے اپنے تبصروں میں، شاہ عبداللہ نے اپنی فوج کے اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اردن کی سلامتی اور اس کے شہریوں کا تحفظ دوسرے تمام پہلوؤں سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردن کسی بھی فریق کے لیے جنگ کا تھیٹر نہیں بنے گا اور نہ ہی وہ اپنی سرزمین پر علاقائی جنگ چھیڑنے کی اجازت دے گا۔ اسرائیل پر حماس کے اکتوبر 2023 میں حملے کے بعد اردن غزہ میں اسرائیلی فورسز کی کارروائی کا ناقد رہا ہے اور ان پر جنگی جرائم کرنے کا الزام بھی عائد کر چکا ہے۔ تاہم ایران کے اسرائیل کے خلاف ڈرون اور میزائل حملے کو ناکام بنانے میں اردن نے اہم کردار ادا کیا۔ اردن کے فرماں روا عبداللہ الثانی بن الحسین غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے مسلسل اسرائیل پر جنگ بندی کے لیے زور دیتے رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے ایک بار فرانس اور مصر کے صدور کے ساتھ مل کر اسرائیل سے جنگ روکنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اردن نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی فضائیہ نے اپنی فضائی حدود سے گزرنے والے درجنوں ایرانی ڈرون مار گرائے تھے۔ اس کے علاوہ اردن نے فوج کو بھی ہائی الرٹ پر رکھنے کا اعلان بھی کیا تھا۔ عالمی میڈیا کے مطابق اردن کی جانب سے ایرانی حملوں کو ناکام بنانے میں کردار ادا کرنے پر اسرائیل میں پذیرائی اور حیرت کا ملا جلا ردعمل سامنے آیا۔ مبصرین کے نزدیک اردن کے اقدام کے کئی داخلی اور خارجی اسباب ہیں۔ تاہم اردن کی حکومت کا موقف ہے کہ اس کی فضائی حدود سے گزرنے والے میزائل یا فضا سے زمین پر گرتی ہوئی شے اس کے لیے خطرناک ہو سکتی تھی۔

کنگ عبدالعزیز بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت

ہوگا منعقد، 40 لاکھ ریال کے انعامات

ریاض، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی زیر نگرانی بین الاقوامی مقابلہ حسن قرات و تحفیظ اور تفسیر قرآن کا 44 واں ایڈیشن اگست 2024 میں مکہ مکرمہ میں منعقد کیا جائے گا۔ ایس پی اے کے مطابق مقابلے کے انتظامات وزارت اسلامی امور اور دعوة والارشاد کی جانب سے کیے جا رہے ہیں۔ بین الاقوامی مقابلے میں مختلف ممالک سے قراء اور حفاظ کرام شرکت کریں گے۔ مقابلہ حسن قرات و تفسیر قرآن کریم کے لیے 40 لاکھ ریال کے مجموعی انعامات رکھے گئے ہیں۔ وزیر اسلامی امور شیخ ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ کا کہنا ہے مقابلے کی اختتامی تقریب مسجد الحرام میں منعقد کی جائے گی۔ مقابلے کے شرکا کے لیے 5 زمرے رکھے گئے ہیں۔ پہلا زمرہ ان حفاظ کے لیے مخصوص ہوگا جو مکمل قرآن کریم کے حافظ ہونے کے ساتھ تجوید اور ساتوں قرات کے ماہر ہوں۔ دوسرے حصے میں قرآن کریم کے وہ حفاظ جو تجوید اور آیات قرآن کی تفسیر کے فن میں ماہر ہوں۔ تیسرے زمرے میں حفاظ کرام جو فن تجوید کے ماہر ہوں جبکہ چوتھے زمرے میں 15 پارے کے حفاظ اور تجوید جبکہ پانچویں شعبے میں 5 پاروں کے حفاظ اور تجوید کا مقابلہ ہوگا۔ پہلے زمرے کے میں مقابلہ میں پہلی پوزیشن پر آنے والے کو 5 لاکھ ریال جبکہ دوسرے کے لیے 4 لاکھ 50 ہزار اور تیسرے کے لیے 4 لاکھ ریال کا انعام رکھا گیا ہے۔ دوسرے زمرے کے پہلے فاتح کو 3 لاکھ دوسرے کو 2 لاکھ 75 ہزار اور تیسری پوزیشن پر آنے والے کو 2 لاکھ 50 ہزار ریال کا انعام دیا جائے گا۔ تیسرے زمرے کے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 2 لاکھ ریال، دوسرے پوزیشن کے لیے 1 لاکھ 90 ہزار اور تیسری کے لیے 1 لاکھ 80 ہزار ریال مقرر ہیں۔ چوتھے اور پانچویں زمرے کے فاتحین کے لیے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 1 لاکھ 70 ہزار اور ایک لاکھ 60 ہزار ریال مقرر کیے گئے ہیں۔ مقابلے میں دیگر نوعیت کے فاتحین کیلئے بھی نقد انعامات رکھے گئے ہیں جن کی مالیت ڈیڑھ لاکھ سے 45 ہزار ریال تک ہوگی۔

اسرائیل نے امریکہ کو ایران کیخلاف رد

عمل کے التوا سے مطلع کر دیا: ذرائع

واشنگٹن، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی حکام نے "ایکسیوس" کو تصدیق کی ہے کہ تل ابیب نے گزشتہ ہفتے کے حملوں کے بعد ایران کیخلاف انتقامی کارروائی شروع کرنے پر غور کیا تاہم پھر پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے اسرائیل پر زور دیا تھا کہ وہ تہران کے خلاف کسی بھی انتقامی کارروائی میں محتاط رہے۔ حکام نے مزید کہا کہ جنگی کونسل نے آپریشنل وجوہات کی بنا پر ایران کے خلاف حملے کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب امریکی ذرائع نے Axios کو بتایا ہے کہ واشنگٹن کو ایران پر اسرائیل کے اصل حملے کے سائز اور وقت کے بارے میں یقین نہیں ہے۔ اسرائیل نے پیر کے روز بائیڈن انتظامیہ کو آگاہ کیا کہ اس نے ایران کے خلاف حملے کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تناظر میں ایک امریکی اہلکار نے کہا ہے کہ اسرائیل نے تصدیق کی ہے کہ وہ ایران کے حوالے سے اپنے فیصلوں سے واشنگٹن کو آگاہ کرے گا۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی صدر نے اسرائیل کو جنگ میں گھسیٹے جانے کے خلاف خبردار کیا تھا۔ امریکی صدر نے وال سٹریٹ جرنل کے ایک مضمون میں کہا ہے کہ اگر ایران اپنے حملے بڑھاتا ہے تو ہم مشرق وسطیٰ میں جنگ کی طرف کھنچے چلے جا سکتے ہیں۔ اس لیے اسرائیل کے دفاع کو مضبوط کرنا چاہیے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے کہا تھا کہ اسرائیل ایران کے اندر محدود حملے کرے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ان حملوں کی تاریخ ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ واضح رہے گزشتہ چند روز کے دوران اسرائیلی فوجی اور سیاسی حلقوں میں ردعمل کے وقت اور نوعیت کے بارے میں بہت سی گردش کرتی رہی ہیں۔ کچھ عہدیداروں نے بغیر کسی تاخیر کے براہ راست اور فوری جواب دینے کا مطالبہ کیا اور دیگر نے ایران جو جواب دینے میں انتظار کرنے کو فائدہ مند قرار دیا ہے۔

اسرائیل کو ایران پر حملے میں حسرت و

مایوسی کے سوا کچھ نہ ملے گا: ایرانی فورس

تہران، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، ایران اور اسرائیل کی ایک دوسرے کو دی جانے والی دھمکیوں اور دونوں ملکوں کی غیر معمولی فوجی تیاریاں دیکھتے ہوئے ایران نے اپنی بحری فوج کے ذریعے تجارتی جہازوں کی حفاظت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' نے بدھ کے روز امیر البحر شہرام ایرانی کا بیان نشر کیا ہے۔ جس میں ان کا کہنا تھا کہ حالیہ کشیدگی کی وجہ سے بحیرہ احمر میں سفر کرنے والے تجارتی جہازوں کی حفاظت کے لیے ایرانی بحری فورس تعینات کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلیج عدن سے نہر سویز تک ہم اپنے اور دوسرے ملکوں کے تجارتی جہازوں کو حفاظتی کور فراہم کریں گے۔ اس مقصد کے لیے فی الوقت جماران نامی ڈسٹرائر خلیج عدن میں موجود رہے گا، اور اپنی ڈیوٹی بحیرہ احمر تک ادا کرے گا۔ ادھر ایرانی بری فوج کے سربراہ نے یہ بات زور دے کر کہی ہے کہ ایرانی سرزمین کے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرنے والوں سے کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کیا جا سکتا۔ بریگیڈیئر جنرل کیومرث حیدری نے کہا کہ صیہونی ریاست جان لے اگر اس نے غلطی کا ارتکاب کیا تو اسے پلٹنے والے ردعمل کا سامنا کرنا ہوگا، جس پر اسرائیل کو سوائے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں کہ جب اسرائیل اپنی سرزمین پر ہفتے کی رات ہونے والے ایرانی حملے کا جواب دینے کے طریقوں پر غور کر رہا ہے۔ یاد رہے ایران نے اپنی سرزمین سے اسرائیل پر پہلی مرتبہ یہ حملہ اسرائیل کی جانب سے شام میں تہران کے قونصل خانے کو نشانہ بنانے کا بدلہ لینے کی خاطر کیا تھا۔ اس کارروائی میں ایرانی سپاہ پاسداران انقلاب کے اہم مشیر ہلاک ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ اسرائیل پر براہ راست حملے سے پانچ دن پہلے سپاہ پاسداران انقلاب نے اسرائیلی بزنس مین کا ملکیتی بحری جہاز آبنائے ہرمز عبور کرتے وقت قبضے میں لے لیا تھا۔

اسرائیل نے غزہ کو غیر واضح علاقے میں تبدیل

کر دیا: انروا سربراہ

غزہ، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ اسرائیل نے 7 اکتوبر سے جاری جنگ کے دوران غزہ کو ایک غیر متعین علاقے میں تبدیل کر دیا ہے۔ لازارینی نے سلامتی کونسل کے سامنے ایک تقریر میں مزید کہا کہ اسرائیل غزہ میں ایجنسی کی سرگرمیاں ختم کرنا چاہتا ہے۔ ایجنسی کی شمالی غزہ کی پٹی میں امداد بھیجنے کی درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ کمشنر جنرل نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر سے اب تک ایجنسی کے 178 ملازمین ہلاک ہو چکے ہیں۔ 160 سے زیادہ ایجنسی کے ہیڈ کوارٹرز مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ لازارینی نے کہا متعدد ممالک اب بھی ایجنسی کو اپنی فنڈنگ معطل کر رہے ہیں

”کیا تم پاگل ہو؟“ کلدیپ یادو کی برہمی، اسٹمپ مائیک میں قید، ویڈیو وائرل

نئی دہلی، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) گجرات ٹائٹنز بمقابلہ دہلی کیپٹلز (GT vs DC) میچ بہت تیز تھا کیونکہ دہلی نے 90 رنز کا ہدف صرف 8.5 اوور میں حاصل کر لیا۔ رشبھ پنت کی قیادت میں دہلی کیپٹلس نے پورے میچ میں ایک بھی غلطی نہیں کی۔ بولرز نے گجرات ٹائٹنز کے بلے بازوں کو لا کر رکھ دیا اس کے بعد ڈی سی بلے بازوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ کوئی مسئلہ نہ ہو۔ اس جیت نے ڈی سی کو سات میچوں میں تین جیت کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچا دیا جبکہ جی ٹی ساتویں نمبر پر کھسک گئی۔ میچ میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب ڈی سی بولر کلدیپ یادو اپنے ساتھی کھلاڑی مکیش کمار پر گیند پھینکتے ہی غصے میں آ گئے۔ ’کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟‘ کلدیپ یادو نے کہا۔ ڈی سی کے کپتان رشبھ پنت ان کی طرف بھاگے اور بولے، ”کوئی غصہ نہیں، کوئی غصہ نہیں“۔ میچ کے بعد ڈی سی کپتان رشبھ پنت کافی مطمئن نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ خوش ہونے کے لیے بہت سی چیزیں ہیں۔ ہم نے چیمپئن ذہنیت کے بارے میں بات کی اور ہماری ٹیم نے اس کے بارے میں بات کی۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم ایک وقت میں صرف ایک جیت سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ ان کا آنا مشکل ہے لیکن آپ کو ہر لمحے سے لطف اندوز ہونا پڑے گا۔ یقینی طور پر آئی پی ایل 2024 میں ڈی سی کی بولنگ کی کوشش بہترین میں سے ایک ہے۔ ٹورنامنٹ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے اور ہم اب بھی یہاں سے بہتری لا سکتے ہیں۔ واحد بات چیت بدن کا جلد سے جلد تعاقب کرنا تھا کیونکہ ہم نے کچھ دوسرے کھیلوں میں کچھ (DC NRRNRR) پوائنٹس کھوئے تھے جہاں ہم ہار گئے تھے۔ رشبھ پنت نے میچ ختم ہونے کے بعد کہا کہ میدان پر آنے سے پہلے صرف سوچنے کا عمل یہ تھا کہ میں بہتر فارم میں آنا چاہتا ہوں۔ صرف اس کے بارے میں سوچا جب میں اپنی ریکوری کر رہا تھا۔ ہر میچ میں، میں اس عمل سے لطف اندوز ہو رہا ہوں اور میدان میں ہوں۔ پنت نے بلے اور دستانے کے ساتھ اپنی اچھی پرفارمنس کے بارے میں کہا کہ جس سے ہندوستانی ٹیم کو خاص طور پر T20 ورلڈ کپ کے انتخاب کے ساتھ بہت خوشی ملتی ہے۔

اوپننگ کا فیصلہ نہیں ہوا، بابر کو بھی آرام دیا جا سکتا ہے: ہیڈ کوچ اظہر محمود

لاہور، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ اظہر محمود کا کہنا ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف میچز میں کپتان بابر اعظم کو بھی آرام دیا جا سکتا ہے۔ راولپنڈی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اظہر محمود نے کہا کہ روٹیشن پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے نیوزی لینڈ کے خلاف پلیئنگ الیون بنائی جائے گی کیوں کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ بابر اعظم یا کوئی کھلاڑی آرام نہیں کر سکتا۔ ہیڈ کوچ کا کہنا تھا کہ نیوزی لینڈ کو بی یا سی ٹیم نہیں کہوں گا، چیمپئنز ٹرافی 2017 کے بعد بڑا ٹورنامنٹ نہیں جیتے، لیکن پاکستان کوئی ٹونٹی ٹورنامنٹ میں نظر انداز نہیں کر سکتے، بولنگ بیٹنگ کے پلان پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کا ٹاپ آرڈر کافی مضبوط ہے جب کہ نیوزی لینڈ کا اسکواڈ نیا ہے۔ ٹی ٹونٹی میں کوئی بھی ٹیم ہلکی نہیں ہوتی، بارش کے باعث دو اسپنرز کے ساتھ بھی کھیل سکتے ہیں۔ اظہر محمود کا کہنا تھا کہ ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ فخر، رضوان، بابر، صائم ایوب میں سے کون اوپن کریگا؟ شاہین آفریدی مکمل فٹ ہیں، سنا ہے وہ پہلا میچ نہیں کھیلیں گے لیکن ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

روہت شرما تاریخ رقم کر کے دھونی کی کریں گے ہمسری

ممبئی، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) روہت شرما پہلے سیزن یعنی 2008 سے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کا حصہ رہے ہیں۔ روہت آئی پی ایل کے کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی کپتانی میں ممبئی انڈینز کو پانچ ٹائٹل جتوائے ہیں۔ اب ہٹ مین آئی پی ایل میں اس ریکارڈ کو چھونے والے ہیں، جہاں اب تک صرف ایم ایس دھونی ہی پہنچ پائے ہیں۔ کوہلی بھی اس خاص شخصیت سے بہت دور ہیں۔ آج (18 اپریل، جمعرات) آئی پی ایل 2024 کا 33 واں میچ ممبئی انڈینز اور پنجاب کنگز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس میچ کے ذریعے ممبئی کے سابق کپتان روہت شرما اپنے آئی پی ایل کیریئر کا 250 واں میچ کھیلنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں اب تک صرف ایم ایس دھونی نے 250 میچ کھیلنے کا ہندسہ عبور کیا ہے۔ دھونی نے ٹورنامنٹ میں 256 میچ کھیلے ہیں۔ روہت شرما اب تک 249 میچ کھیل چکے ہیں۔ ایسے میں آج وہ پنجاب کیخلاف 250 ویں آئی پی ایل میچ کے لیے میدان میں اتریں گے۔ کوہلی کی بات کریں تو وہ ٹورنامنٹ میں اب تک 244 میچ کھیل چکے ہیں۔ کوہلی اب بھی 250 میچوں کے نشان سے دور ہیں۔ ایسے میں روہت شرما دھونی کے بعد اس خاص شخصیت کو چھونے والے دوسرے کھلاڑی بن جائیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 2008 یعنی پہلے سیزن میں آئی پی ایل میں ڈیبیو کرتے والے روہت شرما اب تک 249 میچ کھیل چکے ہیں۔ ان میچوں کی 244 اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے انہوں نے 30.1 کی اوسط اور 131.22 کے اسٹرائیک ریٹ سے 4932 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 2 سنچریاں اور 2 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے باؤلنگ میں 15 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ روہت شرما آئی پی ایل میں کھیلنے والے ان کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے بولنگ میں وکٹوں کی ہیٹ ٹرک لی ہے اور بیٹنگ کرتے ہوئے سنچری بنائی ہے۔ روہت شرما اب تک آئی پی ایل میں دکن چارجرز اور ممبئی انڈینز کے لیے کھیل چکے ہیں۔ اس وقت وہ ممبئی انڈینز کا حصہ ہیں، جس کے پچھلے سال کپتان ہوا کرتے تھے۔

نیوزی لینڈ کیخلاف میچ سے قبل بابر اعظم کا بیان

یہ سیریز ہمارے لئے ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ میں معاون ثابت ہوگا

لاہور، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) ون ڈے ورلڈ کپ کے بعد اب ہر کرکٹ شائقین کو ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کا انتظار ہے اور اس کے پیچھے سب سے بڑی وجہ بھارت اور پاکستان کے درمیان ہونے والا روایتی حریف کا میچ ہے جو آئی سی سی ٹورنامنٹ کے دوران دیکھنے کو ملے گا۔ جی ہاں، ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے کے میچ یکم جون سے شروع ہوں گے اور یہ ٹورنامنٹ 29 جون تک کھیلا جائے گا۔ دریں اثنا، پاکستان ٹیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز سے پہلے کپتان بابر اعظم نے اس سیریز اور نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے ورلڈ کپ کے تناظر میں بھی بات کی۔ اس میچ کی اہمیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پی سی بی کی جانب سے ایکس پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں کپتان بابر اعظم کا کہنا تھا کہ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ سے قبل یہ ہمارے لیے بہت اہم سیریز ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے پاس بہت کم میچ ہیں۔ یہ سیریز ہماری تیاری میں ہماری مدد کرے گی اور آپ نے دیکھا ہے کہ ہماری ٹیم متوازن ٹیم ہے، چاہے آپ بیٹنگ کی بات کریں یا باؤلنگ کی اور کچھ نوجوان کھلاڑی اور کچھ سینئر کھلاڑی بھی آئے ہیں جس سے ٹیم مضبوط ہوئی ہے۔ ہمارا منصوبہ اور فوکس ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ ہے۔ ہم نیوزی لینڈ کے خلاف اسی طرح کرکٹ کھیلنے کی کوشش کریں گے جس طرح ہم نے ورلڈ کپ میں کھیلنا ہے اور اچھا کرنا ہے۔ ہم نے حالیہ کیمپ سے بہت فائدہ اٹھایا اور اس کے فوائد میچ میں نظر آئیں گے۔ ریکارڈز کے حوالے سے کپتان بابر اعظم نے کہا کہ ریکارڈز آپ کے لیے ایک الگ سنگ میل ہیں لیکن پاکستانی ٹیم کی جیت میرے لیے سب سے اہم ہے ہمیں امید ہے کہ ہم نیوزی لینڈ کے خلاف یہ سیریز جیتیں گے۔ اپنی بیٹنگ کے حوالے سے بابر نے کہا کہ میں اپنے کھیل سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور اس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہوں کہ میں ٹیم کے لیے میچ کیسے جیت سکتا ہوں۔

سابق آسٹریلوی کرکٹر مائیکل سلیٹر خانگی تشدد کے الزام میں جیل منتقل

سڈنی، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) سابق آسٹریلوی کرکٹر مائیکل سلیٹر کو سن شائن کوسٹ کے جیل سیل میں رکھا گیا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق مائیکل سلیٹر پر گھریلو تشدد سمیت متعدد الزامات ہیں، ان کی 2 روز قبل ضمانت منسوخ ہوئی تھی۔ مائیکل سلیٹر جیل میں عام قیدیوں کی طرح رہ رہے ہیں، ان کے سیل کی لائٹس 9 بجے بہت کم کر دی جاتی ہیں اور جیل کا اسٹاف سیل کو ہر گھنٹے بعد چیک کرتا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق مائیکل سلیٹر کو دو ہفتوں کے بعد ریمانڈ سینٹر بھیجے جانے کا امکان ہے، انہیں 31 مئی کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 54 سالہ مائیکل سلیٹر کے مقدمات کی سماعت پیر کو مقامی عدالت میں ہوئی تھی، انہیں ریاست کوئنز لینڈ میں کیے گئے مبینہ 19 جرائم سے متعلق الزامات کا سامنا ہے جن میں 5 دسمبر 2023 اور 12 اپریل 2024 کے درمیان گھریلو تشدد، غیر قانونی تعاقب یا دھمکیاں دینا، رات کے وقت گھر میں داخل ہونا، حملہ آور ہونا، جسمانی نقصان پہنچانا اور گلا دبا کر دم گھونٹنے جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔ خیال رہے کہ مائیکل سلیٹر 2004 میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے تھے، اس کے بعد انہوں نے کمنٹری میں ڈیبیو کیا اور کامیاب کمنٹیٹر شمار کیے جاتے تھے۔

پہلا ون ڈے: ویسٹ انڈیز ویمنز کا پاکستان ویمنز کو جیت کیلئے 270 رنز کا ہدف

کراچی، 18 اپریل (آئی این ایس انڈیا) پہلے ون ڈے میں ویسٹ انڈیز ویمنز نے پاکستان ویمنز کو جیت کے لیے 270 رنز کا ہدف دے دیا۔ ویسٹ انڈیز ویمن ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز نے پاکستان ویمن ٹیم کے خلاف پہلے ون ڈے میں ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جس کے بعد ویسٹ انڈین ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں پر 269 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب ہیلی میتھیوز نے شاندار سنچری اسکور کی، کپتان ہیلی میتھیوز 15 چوکوں کی مدد سے 140 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ جبکہ شمانی کیمبل 45 رنز کے ساتھ نمایاں رہیں۔ پاکستان کی جانب سے سعدیہ اقبال اور طوبیٰ حسن نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان ویمن ٹیم نے پہلے ون ڈے کیلئے جن 11 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ان میں کپتان ندا ڈار، منیبہ علی، سدرہ امین، بسمہ معروف، عالیہ ریاض، فاطمہ ثنا، نجیہ علوی، طوبیٰ حسن، ڈیانا بیگ، نشرہ سندھو اور سعدیہ اقبال شامل ہیں۔ تین ون ڈے میچوں پر مشتمل سیریز آئی سی سی ویمن چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ دوسری جانب کراچی کا موسم ابر آلود ہے اور ہر طرف بادل چھائے ہوئے ہیں، کراچی میں بارش کی پیشگوئی کی وجہ سے میچ متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

باقی صفحہ اول

بقیہ: خدشات کو

یونٹ اور وی وی پی اے ٹی کے کام کی وضاحت کی۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی جاننا چاہا کہ کیا وی وی پی اے ٹی اور ای وی ایم میں کوئی تضاد ہے۔ بنچ نے پوچھا کہ اگر کسی ووٹر کو یہ (وی وی پی اے ٹی) پرچی اس لئے دی جائے کہ اس نے اپنا ووٹ ڈال دیا ہے، تو اس سے کیا نقصان ہے۔ اس پر الیکشن افسر نے کہا کہ اس سے ووٹ کی رازداری متاثر ہوتی ہے اور اس سے جان بوجھ کر شرارت کے امکان کو بھی مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی طرف سے پیش ہوئے وکیل پرشانت بھوشن کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بنچ نے الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈووکیٹ منیندر سنگھ سے اس الزام کی تحقیقات کرنے کو کہا کہ کیرالہ کے کاسرگوڈ ضلع میں فرضی پول کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) امیدوار کو اضافی ووٹ ملے تھے۔ مسٹر بھوشن نے ایک خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ کیرالہ میں ایک فرضی پول کے دوران، چار ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی میں بی جے پی کے حق میں ایک اضافی ووٹ درج پایا گیا۔ بنچ نے مسٹر سنگھ کو اس معاملے کی دوبارہ جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا 2024 کے پہلے مرحلے کے انتخابات 19 اپریل کو 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 102 سیٹوں پر ہونے جا رہے ہیں۔

بقیہ: سپریم کورٹ نے

انتخابات کے وقت اس طرح کے الزامات لگائے جاتے ہیں اور عرضیاں دائر کی جاتی ہیں۔ تب جسٹس کھنہ نے کہا کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ عرضی انتخابات سے بہت پہلے دائر کی گئی تھی۔ اب یقینی طور پر کچھ عرضیاں دائر کی گئی ہیں۔ سماعت کے دوران وکیل سنتوش پال نے دلیل دی کہ تمام ترقی یافتہ ممالک نے ای وی ایم کو مسترد کر دیا ہے۔ پھر جسٹس دیپانکر دتہ نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ یہ ضروری نہیں کہ وہ ہندوستان سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ سماعت کے دوران درخواست گزاروں کی جانب سے کہا گیا کہ ایسا انتظام ہونا چاہیے کہ ووٹر اپنی وی وی پی اے ٹی پرچی بیلٹ باکس میں ڈالے۔ جسٹس کھنہ نے سوال کیا کہ ووٹر کی پرائیویسی کا کیا ہوگا؟ اس سے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ اس نے کس کو ووٹ دیا تو وکیل نظام پاشا نے کہا کہ ووٹر کا ووٹ کا حق اس کی پرائیویسی سے زیادہ اہم ہے۔ سماعت کے دوران پرشانت بھوشن نے مشورہ دیا کہ کم از کم ایسا نظام ہونا چاہیے کہ وی وی پی اے ٹی باکس کی لائٹ ہمیشہ جلتی رہے۔ اس سے ووٹر یہ دیکھ سکے گا کہ پرچی کب کاٹی جا رہی ہے اور کیسے گرائی جا رہی ہے۔ ووٹر کی رازداری بھی اس سے متاثر نہیں ہوگی۔ یکم اپریل کو جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ نے تمام وی وی پی اے ٹی پرچیوں کو ملانے کی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا تھا۔ درخواست اے ڈی آر نے دائر کی ہے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام وی وی پی اے ٹی پرچیوں کو میچ کیا جائے۔ فی الحال ایک اسمبلی حلقہ میں پانچ ای وی ایم کی وی وی پی اے ٹی پرچیوں کو ملانے کا نظم ہے۔

بقیہ: لوک سبھا

اتراکھنڈ اور تمل ناڈو کے تمام پارلیمانی حلقوں میں انتخابات ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان سے 12، اتر پردیش سے آٹھ، مدھیہ پردیش سے چھ، آسام اور مہاراشٹر سے پانچ پانچ، بہار سے چار، مغربی بنگال سے تین، منی پور سے دو اور چھتیس گڑھ، تریپورہ اور جموں سے ایک ایک نشستوں پر ووٹنگ ہوگی۔ کشمیر میں بھی ووٹنگ ہوگی۔ اروناچل پردیش اور سکم میں نئی اسمبلیوں کے لیے بھی جمعہ کو لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کے ساتھ اسی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔

بقیہ: ووٹنگ آج

کے ساتھ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر بھیج دی گئی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے عام انتخابات 2024 کے پہلے مرحلے کے ووٹنگ کے دن کے موقع پر ملک کے 97 کروڑ ووٹروں کے نام ایک پیغام میں کہا کہ ’اپنا ووٹ ڈالیں اور انتخابات کے تہوار‘ کے جشن میں حصہ لیں۔ الیکشن کمیشن نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ انتخابات آزادانہ، منصفانہ اور پرامن شرکت کے ساتھ اور فتنہ انگیزیوں سے پاک ہوں۔ کمیشن گزشتہ دو سال سے ان انتخابات کی تیاری کر رہا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کمار اور الیکشن کمشنرز گیانیش کمار اور سکھبیر سنگھ سندھو نے انتخابات کی تیاریوں کو حتمی شکل دی۔ پہلے مرحلے میں ووٹ ڈالنے کے اہل 63.16 کروڑ ووٹرز میں سے 4.8 کروڑ مرد، 23.8 کروڑ خواتین اور 371,11 ٹرانس جینڈر ووٹرز ہیں۔ 67.35 لاکھ پہلی بار ووٹ ڈالنے کے لیے رجسٹرڈ ہیں۔ اس کے علاوہ 20-29 سال کی عمر کے 51.3 کروڑ نوجوان ووٹرز ہیں۔ پہلے مرحلے میں 625 امیدواروں نے الیکشن لڑا ہے جن میں سے 1491 مرد اور 134 خواتین امیدوار ہیں۔

بقیہ: لوک سبھا

اور پلاموں (ایس سی) لوک سبھا شامل ہیں۔ بی جے پی نے مدھو کوڑا کی بیوی اور کانگریس کی سابق رکن پارلیمنٹ گیتا کوڑا کو سنگھ بھوم (ایس ٹی) لوک سبھا سیٹ سے امیدوار بنایا ہے۔ ان کا مقابلہ کرنے کے لیے جے ایم ایم نے جوبا ماجھی کو ہندوستانی اتحاد سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ان دونوں کے درمیان چترسین سنکو بھی الیکشن لڑ رہے ہیں۔ بی جے پی نے ایک بار پھر ارجن منڈا کو کھونٹی (ایس ٹی) سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے پچھلی بار کے امیدوار کالی چرن منڈا کو ارجن منڈا کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ منڈا نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کالی چرن منڈا کو بہت کم فرق سے شکست دی تھی۔ لوہردگا (ایس ٹی) سیٹ کے لیے بی جے پی نے سمیر اوراؤں کو اپنا امیدوار بنایا ہے، جب کہ کانگریس پارٹی نے سکھدیو بھگت کو ٹکٹ دیا ہے۔ وہیں پلاموں (ایس سی) پارلیمانی سیٹ پر، بی جے پی نے سابق آئی پی ایس افسر وی ڈی رام کو ٹکٹ دیا ہے، جو مسلسل دو بار انتخابات جیت رہے ہیں۔ اپوزیشن اتحاد کی جانب سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے ممتا بھویان کو ٹکٹ دیا ہے۔ سنگھ بھوم (ایس ٹی) لوک سبھا سیٹ پچھلی بار کانگریس کے ٹکٹ پر گیتا کوڑا نے جیتی تھی۔ اس بار وہ بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہی ہیں۔ باقی تین لوک سبھا سیٹیں کھونٹی (ایس ٹی)، لوہردگا (ایس ٹی) اور پلاموں (ایس سی) بی جے پی امیدواروں نے جیتی ہیں۔

بقیہ: بی جے پی کانگریس

میں کرپشن ہوئی ہے یا نہیں۔ مقامی طور پر کچھ شرپسند تھے جنہیں ہم نے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ بنگال کی ثقافت کو بچانے کے لیے ترنمول کانگریس ہی واحد متبادل ہے۔ کوئی بھی بنگال کی ثقافت کو نہیں بچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی ایم، کانگریس اور بی جے پی جگائی۔ مدھائی۔ گدھائی ہیں۔ انہیں ایک ووٹ بھی نہ دیں۔ سی پی ایم۔ کانگریس کو ووٹ دینے کا مطلب ہے بی جے پی کے ہاتھ مضبوط کرنا۔ وہ پنچایت میں مل کر کام کرتے ہیں۔ اسمبلی میں مل کر کام کرتے ہیں۔ بنگال میں مل کر کام کر رہے ہیں۔ کیرالہ میں کانگریس اور سی پی ایم کی لڑائی ہے اور بنگال میں کانگریس اور سی پی ایم بھائی بھائی ہیں یہ کیسی دوستی ہے۔ کچھ دوستی، کچھ تفریح۔ ہم یہ سب نہیں کرتے۔ خیال رہے کہ ممتا بنرجی بھی انڈیا اتحاد کے ابتدائی دنوں میں کانگریس اور سی پی آئی ایم کے سینئر لیڈروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا تھا۔ ترنمول کانگریس کی سپریمو نے مزید کہا کہ بی جے پی جھوٹے وعدے کر کے بھاگ گئی۔ انہوں نے کیا کیا؟ پیسہ روک دیا اور ہم نے مفت راشن دیا۔ ہم نے ہیلتھ پارٹنر دیا ہے۔ کنیا شری ہم نے دی ہے۔ روپا شری ہم دیتے ہیں۔ ہم کسانوں کو امداد دیتے ہیں۔ ہم چائے کے باغ کو لیز پر دیتے ہیں۔ ہم شیڈول الاؤنس فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے کام کیا اور ووٹ لے کر چلے گئے۔ وزیر اعظم مودی ہمیں جیل بھیجنے کی بات کر رہے ہیں اگر ان میں ہمت ہے تو وہ دکھلا دیں۔ ہمیں عوام منتخب کرتے ہیں۔ اگر آپ میں ہمت ہے تو کام کریں اور ووٹ لے کر دکھائیں۔ کامیابی دکھا کر ووٹ دیں۔ آپ نے 10 سالوں میں کیا کیا ہے اس کا ریکارڈ دکھائیں۔ مرکزی وزیر داخلہ کا نام لئے بغیر ممتا نے کہا وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ لوگوں کو الٹا لٹکا کر سیدھا کریں گے؟ ارے عوام تمہاری حکومت کا تختہ الٹ دیں گے۔ وہ یا لوور گھاٹ کا نام تک نہیں لے سکتے ہیں اور ووٹ مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے مقامی بی جے پی لیڈر انہیں اپنے حلقے کا نام تک نہیں بتا سکیں۔

بقیہ: ووٹنگ کے

میں صبح 7 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ بستر اسمبلی حلقہ میں صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ جگدل پور کے 72 پولنگ اسٹیشنوں پر صبح 7 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ووٹنگ ہوگی، جب کہ 175 پولنگ اسٹیشنوں پر صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔

2019 کے مقابلے میں ووٹرز میں 84.6 فیصد اضافہ ہوا۔

بستر لوک سبھا سیٹ پر کل 207,72,14 ووٹرز ہیں۔ جن میں 476,00,7 مرد، 679,71,7 خواتین اور 52 تیسری صنف کے ووٹرز ہیں۔ گزشتہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بارے میں بات کریں تو وہاں 6. 84 فیصد ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے انتخابات میں کل 935,77,13 ووٹر تھے۔ اس علاقے میں بنائے گئے پولنگ اسٹیشن کے ووٹروں کی اوسط تعداد 870 ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بستر سیٹ پر کل 04.66 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی۔

کل 1961 پولنگ سینٹر بنائے گئے۔

اس علاقے میں کل 1961 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ جن میں سے 191 پولنگ مراکز میں سے سنگواری، 8 معذور افراد کے ذریعے، 36 نوجوانوں کے ذریعے اور 42 پولنگ مراکز کو ماڈل پولنگ سنٹر بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کل 219 ووٹرز کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے گھر گھر ووٹ ڈالنے کے لیے بنایا گیا۔ جن میں سے 135 ووٹرز 85 سال سے زائد عمر کے ہیں، جب کہ 84 ووٹرز معذور ہیں۔ اس کے ساتھ الیکشن ڈیوٹی پر تعینات ملازمین سے 2188 پوسٹل بیلٹ پیپرز بھی موصول ہوئے ہیں۔

حساس پولنگ اسٹیشنز کی نشاندہی کی گئی۔

بستر میں انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے 1961 پولنگ اسٹیشنوں پر 7844 پولنگ اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 2000 اہلکاروں کو ریزرو میں رکھا گیا ہے۔ ناقابل رسائی اور حساس علاقوں میں کل 156 پولنگ اسٹیشنز ہیں۔ جس میں تعینات 919 پولنگ اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے پولنگ اسٹیشنوں تک پہنچایا گیا ہے۔ باقی پولنگ پارٹیاں بس کی مدد سے پولنگ بوتھ تک پہنچ گئی ہیں۔

بستر لوک سبھا حلقہ کے 6 اضلاع میں کتنے حساس پولنگ اسٹیشن ہیں؟

آپ کو بتا دیں کہ بستر لوک سبھا حلقہ میں کل 6 اضلاع ہیں۔ بستر ضلع میں 43 حساس اور 40 انتہائی حساس پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ سکما میں 28 اہم پولنگ اسٹیشن، بیجاپور میں 67 اہم پولنگ اسٹیشن، کونڈا گاؤں میں 3 حساس پولنگ اسٹیشن، نارائن پور میں 24 حساس پولنگ اسٹیشن، جبکہ دنتیواڑہ میں 31 حساس پولنگ اسٹیشن اور 21 خطرناک پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔

12 دستاویزات کے ساتھ ووٹ ڈال سکیں گے۔

بقیہ: سونامی کا

تھوڑی ہی دیر میں، راکھ آسمان میں تین کلومیٹر (دو میل) تک پھیل گئی۔ آتش فشاں کے اوپر آسمان پر بجلی کی چمک دکھائی دے رہی ہے۔ حکام کی جانب سے وارننگ کے درمیان 800 سے زائد افراد کو علاقے سے نکال لیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے مرکز برائے آتش فشاں اور جیو سائنٹیفک ڈیزاسٹر مٹیگیشن نے کہا کہ سولاویسی جزیرے کے شمالی ساحل پر واقع آتش فشاں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم پانچ بڑے دھماکے ہوئے۔ حکام کو خدشہ ہے کہ آتش فشاں کا کچھ حصہ سمندر میں گر سکتا ہے اور 1871 کی طرح سونامی کا باعث بن سکتا ہے۔ آتش فشاں کے شمال مشرق میں واقع جزیرہ ایک بار پھر خطرے کی زد میں ہے۔ جزیرے کے آس پاس کے رہائشیوں کو نقل مکانی کے لیے کہا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انڈونیشیا میں آتش فشاں کی ایسی سرگرمیاں عام ہیں۔ یہ ”رنگ آف فائر“ کے ساتھ واقع ہے، بحرالکاہل کے ارد گرد ایسے پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے۔ حکام نے سیاحوں اور دیگر کو انڈونیشیا کے اس جزیرے سے کم از کم چھ کلومیٹر (3.7 میل) دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

بقیہ: کانگریس پارٹی

کیا جائے گا اور جی ایس ٹی کے نظام کو درست کیا جائے گا۔ کانگریس لیڈر نے کہا ”ہم نے لوگوں کی بات سننے کے بعد یہ منشور تیار کیا ہے۔ آپ ملک کے لوگوں کو اس کے بارے میں بتائیں۔ انہیں بتائیں کہ بی جے پی ہندوستان کی سوچ پر حملہ کر رہی ہے، ہندوستان کے نظریے کو تباہ کر رہی ہے، آئین کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ سب کو بہت پیار ہے، جے ہند۔

بقیہ: 400 سیٹیں

اسے بدلنا چاہتے ہیں۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ اور لیڈر 400 سیٹیں مانگتے پھر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی انتخابی بانڈز اور نوٹ بندی کے گھوٹالے، سرمایہ داروں کے 15 لاکھ کروڑ روپے معاف کرنے جیسے مسائل پر بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ 400 سیٹیں اس لیے مانگ رہے ہیں کیونکہ وہ ملک کے آئین کو بدلنا چاہتے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ایودھیا پارلیمانی حلقے سے بی جے پی کے ایم پی للو سنگھ ایک میٹنگ میں کھل کر کہتے ہیں کہ 400 سیٹوں کی ضرورت ہے کیونکہ ہمیں آئین بدلنا ہے۔ بی جے پی کی جیوتی مردھا اور سابق مرکزی وزیر اننت ہیگڑے نے بھی کہا ہے کہ 400 سیٹیں دیں کیونکہ آئین کو بدلنا ہے۔ حال ہی میں میرٹھ سے بی جے پی کے امیدوار ارون گوول نے بھی کہا ہے کہ بی جے پی کو 400 سیٹوں کی ضرورت ہے کیونکہ ہمیں آئین بدلنا ہے۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے لکھے ہوئے ملک کے آئین کے ساتھ اگر کوئی چھیڑ چھاڑ کرے گا تو ہم اپنی جان سے لڑیں گے۔ ہم ریزرویشن کو ختم نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی کسانوں اور نوجوانوں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ کرنے دیں گے۔ مودی حکومت نے 2019 سے 2024 کے دوران حکومت کے دوران آئین کو تبدیل کرنے کا ٹریلر دکھایا ہے۔ 2024 کے انتخابات جیتنے کے بعد آر ایس ایس اور نریندر مودی ملک میں آئین کو نافذ کریں گے۔ انہوں نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے ساتھ ساتھ ملک کے ہر شہری کو ہوشیار رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ جیت گئے تو آپ سے ووٹ کی طاقت چھین لیں گے۔

بقیہ: کرفیو

اس وقت ہندوستان کیسا تھا۔ وہ موجودہ نسل اور نئے ووٹرز کو بتائیں کہ اس سے پہلے عوام میں ناراضگی اور عدم اعتماد تھا۔ ملک میں دہشت گردی، نکسل ازم اور علیحدگی پسندی عروج پر تھی۔ ملک کے تمام اداروں میں کرپشن اپنے عروج پر تھی۔ نوجوان مایوس تھا اور کسان خودکشی کر رہا تھا۔ یوگی نے کہا کہ دس سالوں میں ہم نے بدلتا ہوا ہندوستان دیکھا ہے۔ نکسل ازم اور دہشت گردی وغیرہ جیسے مسائل حل ہو چکے ہیں۔ کانگریس نے مسئلہ دیا۔ جموں سمیت پورا ملک دہشت گردی کی لپیٹ میں آ گیا۔ آئے روز دھماکے ہوتے تھے، بے گناہ لوگ مرتے تھے۔ خاندان تباہ ہوئے۔ لیکن کانگریس والے تماشائی بنے رہے۔ ایک بار بھی یہ لوگ دہشت گردی کے خلاف بولنے کو تیار نہیں تھے لیکن آج آرٹیکل 370 ختم کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جیور میں بننے والا ایشیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ ترقی کی ایک مثال ہے۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ سکندرآباد اور جیور کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور ریاست کی معیشت مضبوط ہوئی ہے۔ ہم تیز رفتار ریل کی سہولت فراہم کرنے جا رہے ہیں۔ میٹرو آ رہی ہے۔ ریل رابطہ دادری میں وقف فریٹ کوریڈور کا جنکشن، ملک کا سب سے بڑا لاجسٹکس سنٹر بھی یہاں بننے جا رہا ہے، جہاں لاکھوں ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ گوتم بدھ نگر کے ایم پی اور بی جے پی امیدوار ڈاکٹر مہیش شرما کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں کوئی بیمار ہو گیا ہے۔ اس کے پاس آیوشمان کارڈ نہیں ہے۔ اگر ایم پی ایم ایل اے اور متاثرہ شخص خط لکھتا ہے تو رقم براہ راست اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری لیتی ہے کہ بیماری اور علاج کے اخراجات کی وجہ سے خاندان پر کوئی مالی بوجھ نہ پڑے۔ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور یمنا اتھارٹی میں بلڈر۔ بائرس کے مسائل کو حل کر کے برسوں سے زیر التوا مقدمات کو بند کر کے خریداروں کو حقوق دلائے جا رہے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ پہلے ایسے لوگ تھے جو ملک کے مفاد کے بارے میں نہیں بلکہ خاندان کے بارے میں سوچتے تھے۔ یہ انتخاب مفاد پرست پریوار بمقابلہ مودی پریوار (140 کروڑ کا ہندوستان) کے درمیان ہے۔ ایس پی، بی ایس پی اور کانگریس کے لوگ اپنے خاندان سے باہر سوچ بھی نہیں سکتے۔ اب سیکورٹی سرمایہ کاری کے لیے بہتر ماحول ہے۔ انہوں نے تیسری بار نریندر مودی کو وزیر اعظم و ڈاکٹر مہیش شرما کو ایم پی بنانے کی اپیل کی۔ یوگی نے کہا کہ الیکشن میں متعدد لوگ آئیں گے۔ ذات، علاقہ کا سہارا لیں گے۔ ان سے کہنا کہ الیکشن بعد آنا۔ ہمیں حب الوطنی اور ترقی پسند سوچ والی حکومت چاہیے اور وہ صرف کمل کے پھول سے ہی ممکن ہو پائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے موسم کی پرواہ کیے بغیر ووٹنگ کی اپیل کی۔

بقیہ: صدر اردوان نے

ہماری عوام غزہ کے بارے میں اختیار کردہ موقف، حصول آزادی، فلسطینیوں کی اپنی زمین کی طرف واپسی اور بیت المقدس کے دارالحکومت والے آزاد فلسطین کے قیام کے ساتھ تعاون کے حوالے سے صدر اردوان کے ان بیانات کو بحیثیت ایک جرات مند آواز کے ہمیشہ یاد رکھے گی۔ واضح رہے کہ صدر اردوان نے قومی اسمبلی گروپ اجلاس سے خطاب میں کہا تھا کہ 1919۔1923 میں ترکیہ کی جدوجہد نجات میں جو حیثیت قوائے ملیہ کی تھی ہمارے نزدیک وہی حیثیت حماس کی ہے اور ہمیں احساس ہے کہ اس بات کا بدل بھی ہوگا۔ یاد رہے کہ قوائے ملیہ 1919 سے 1923 کے دوران ترکیہ کی جدوجہد نجات میں شامل ملی فورس کو کہا جاتا ہے۔

بقیہ: ای ڈی نے

اس سے پہلے صدام حسین نام کا ایک اور ملزم بھی 20 اپریل تک ای ڈی کی حراست میں ہے۔ واضح رہے کہ یہ پورا معاملہ رانچی کے بریاتو میں سابق وزیر اعلیٰ کی طرف سے حاصل کی گئی 8.8 ایکڑ زمین سے متعلق ہے۔ مسٹر سورین کے علاوہ ریونیو ڈپارٹمنٹ کے ایک افسر بھانو پرتاپ پرساد پہلے ہی اس معاملے میں گرفتار ہیں اور عدالتی حراست میں ہیں۔

اس اراضی سودے میں غیر قانونی کمائی کے معاملے کی تحقیقات منی لانڈرنگ ایکٹ 2002 کے تحت کی جا رہی ہے۔ بھانو پرتاپ پرساد زمین کے اصل سرکاری دستاویزات کے رکھوالے تھے۔ مسٹر سورین اور پرساد پر مختلف ذرائع سے جرائم کی آمدنی کو چھپانے کا الزام ہے۔

ای ڈی نے مسٹر سورین، پرساد اور چار دیگر کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے شکایت درج کی تھی۔ الزام یہ ہے کہ مسٹر پرساد اور دیگر ملزمان نے سرکاری اسٹیبلشمنٹ میں 31 کروڑ روپے کی زمین کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے اور اس پر قبضہ کرنے میں مسٹر سورین کی مدد کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔

ای ڈی نے اس زمین کو ضبط کر لیا۔ اس کے بعد صدام حسین کو 9 اپریل کو ریکارڈ میں جعلسازی کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

ضلع الیکٹرول افسر نے بجر گرہ نیز ڈسپیچ سنٹر کا کیا معائنہ

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) آئندہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے لئے ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا نے مارکٹ کمیٹی میں واقع بجر گرہ۔ نیز۔ ڈسپیچ سنٹر میں جاری تیاریوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ڈسپیچ سنٹرز کے لیے اسمبلی کے حساب سے تیار کردہ نقشے میں بنائے گئے لے آؤٹ کے ذریعے معلومات حاصل کیں۔ جس میں بلڈنگ ڈویژن کے ایگزیکٹیو انجینئر سے گاڑیوں کی پارکنگ/میٹیریل اکٹھا کرنے/ای وی ایم کے لیے دکھائے گئے مقامات کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بوتھ وائز مارکنگ، لائٹنگ، سی سی ٹی وی، سیکورٹی انتظامات، سنگل ایکسس پوائنٹ، سیٹنگ ارینجمنٹ، ڈبل لاک سسٹم، صفائی، فائر سیفٹی، سی اور ڈی کیٹیگری سیف ہاؤس اور دیگر مختلف نکات کا جائزہ لیا اور متعلقہ سیل کے اہلکاروں کے ساتھ چرچہ کی۔ ڈسپیچ سنٹر میں تمام ضروری انتظامات کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو صفائی، پینے کے پانی، بیت الخلا اور بنیادی سہولیات، بجلی کی مسلسل دستیابی اور ووٹنگ سے منسلک اہلکاروں کے لیے سہولیات کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران، سیکورٹی انتظامات کے علاوہ، افسران کو آگ بجھانے کے آلات کی مناسب تعداد اور فائر ہاؤس۔ کم۔ ڈسپیچ سنٹر میں آگ بجھانے کے لیے دیگر مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ آئندہ لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں ڈسپیچ سنٹر میں تعینات افسران اور پولنگ اہلکاروں کے لیے سہولیات کے بارے میں متعلقہ افسران کو ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ مارکیٹ کمیٹی کے احاطے میں کھڑی تمام گاڑیوں کو بجر گرہ نیز ڈسپیچ سنٹر کے آس پاس دیگر مقامات پر منتقل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر روی راج شرما، ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے راجیو رنجن، ایڈیشنل کلکٹر ونود کمار، اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر محترمہ پیہا پرساد، اے ڈی ایم سپلائی ضیاء الانصاری، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دیواکر دویدی، اس موقع پر ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر پردیپ شکلا، ڈی سی ایل آر ستوش گپتا، سب ڈویژنل آفیسر ادے رجک، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر سنیل کمار سنگھ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی نیاز احمد، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ منیجر مسٹر بیٹے بھی موجود تھے۔

پریزائڈنگ افسر کو دی جانے والی تربیت کا الیکٹرول افسر نے کیا معائنہ، کہا!

ووٹنگ عمل میں پریزائڈنگ افسر کا کردار اہم

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا نے آج سری سری لکشمی نارائن ٹرسٹ (SSLNT) ویمنس کالج میں پریذائیڈنگ افسران کو دی گئی ٹریننگ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پریزائیڈنگ آفیسر ووٹنگ کے عمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے تمام پریزائیڈنگ افسران سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق برتاؤ کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ووٹنگ کے دن ہر پولنگ سٹیشن پر پولنگ صبح 7 بجے سے شروع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران کہی جانے والی ہر چھوٹی بات کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ کمیشن نے غلطیوں سے پاک انتخابات کرانے کے لیے مرحلہ وار عمل کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر پولنگ سٹیشن سے ویب کاسٹنگ کی جائے گی۔ اس کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ اس لیے اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے نبھائیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تشو کماری، ماسٹر ٹرینر راجکمار ورما، گھنشیام دوبے اور دیگر موجود تھے۔

جھارکھنڈ بنگلہ بھاشا نین کمیٹی کی میٹنگ اختتام پذیر

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) جمعرات کو جھارکھنڈ بنگلہ بھاشا انین کمیٹی کی ایک میٹنگ ایل سی روڈ، ہیراپور میں ہوئی۔ تپن بنرجی نے اس میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں تمام مقررین نے متفقہ طور پر کہا کہ جھارکھنڈ بنگلہ لینگویج اپ گریڈیشن کمیٹی نے ابھی تک دھنباد لوک سبھا حلقہ سے کسی بھی امیدوار کو اپنی حمایت نہیں دی ہے۔ اگر تنظیم کا کوئی رکن کسی امیدوار کی حمایت کرتا ہے تو یہ اس کی ذاتی حمایت ہے نہ کہ تنظیم کی۔ اگر تنظیم میں کوئی بھی ممبر اتفاق رائے کے بغیر کسی امیدوار کی حمایت کرتا ہے تو وہ اپنے ذاتی فائدے کے لیے حمایت دے رہا ہے، وہ شخص تنظیم کے خلاف کام کر رہا ہے، تنظیم اس کے خلاف مناسب کارروائی کرے گی۔ کمیٹی کی اگلی میٹنگ 28 اپریل کو مقرر کی گئی ہے اور دھنباد لوک سبھا امیدواروں کے ناموں کا اعلان اسی دن کیا جائے گا جن کی کمیٹی کی حمایت کی جائے گی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر بھوانی بندو پادھیائے، سمرت چودھری، کلیان گھوشال، کلیان بھٹاچاریہ، رانا چٹراج، سشوبن چکرورتی، بادل سرکار، کلیان رائے، سرجیت چندر، رگھوناتھ رائے، دیواشیش پانڈے، شیبو چکرورتی، کاشی ناتھ منڈل، مہادھیر، راجیو، راجیو سنگھ، راجا اور دیگر موجود تھے۔

دھنباد آمد پر انوپما کا مہیلا کانگریس نے کیا استقبال

پارٹی مجھے جو ذمہ داری دیگی اسے پورا کرنا میری پہلی ترجیح ہوگی

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) انڈیا الائنس سے دھنباد پارلیمانی سیٹ کے لیے کانگریس کی امیدوار انوپما سنگھ جب دھنباد پہنچیں تو ان کے حامیوں بشمول پارٹی کی دھنباد سٹی مہیلا کانگریس کی صدر پونم دیوی نے موسیقی کے آلات بجا کر اور ہار پہنا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہر غریب خاتون کو ایک لاکھ روپے سالانہ دینے کا اعلان کیا گیا ہے، چاہے وہ مزدوری کرتی ہو، کھیتی باڑی کرتی ہو یا چھوٹی نوکری کرتی ہو۔ اس کے ساتھ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کا عزم بھی کیا۔ انوپما سنگھ نے کہا کہ وہ انہیں ٹکٹ دے کر جو موقع ملا ہے اسے 100 فیصد پورا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہمارے خاندان کی آبائی زمین رہی ہے۔ میں یہاں کے ایک ایک کارکن کا مقروض ہوں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ آپ کی برکت سے میں ایک بار پھر عوامی مفاد اور خواتین کے مفاد میں کچھ کروں اور خواتین کو ان کے حقوق اور حقوق دلواؤں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وہ مرکز کی مودی حکومت کی مہنگائی سمیت مختلف مفاد عامہ کی پالیسیوں کے خلاف جیت کر ہماری خدمت کرنے کا موقع ضرور دیں گے۔ پونم دیوی اور دیگر کانگریس خواتین مقررین نے ایک ایک کر کے پروگرام سے خطاب کیا اور دھنباد پارلیمانی سیٹ سے کانگریس کو جیتنے کا عہد کیا۔

دھنباد لوک سبھا:

ڈھلو مہتو اور انوپما سنگھ کو ٹکٹ ملنے سے لوگ تذبذب میں

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) کانگریس نے آخرکار دھنباد لوک سبھا سیٹ کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ دھنباد لوک سبھا میں اس بار کانگریس ہی نہیں بی جے پی نے بھی سب کو حیران کر دیا ہے۔ ڈھلو مہتو کو ٹکٹ دے کر ایسا ماحول بنایا گیا کہ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی تھی۔ نہ صرف پارٹی کے لوگ بلکہ غیر بی جے پی لوگ بھی احتجاج کر رہے ہیں۔ لیکن مسلسل کئی سالوں سے دھنباد لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی کی جیت کی وجہ سے ڈھلو پوری طرح پر اعتماد ہیں۔ یہاں تک کہ وہ سریو رائے کو بھی منہ توڑ جواب دے رہے ہیں، جنہیں سیاست میں ایک مضبوط آدمی سمجھا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ سریو رائے ڈھلو کی مخالفت کر رہے ہیں، یا اس کا پرانا دوست اور قدیم دشمن سوا اور فلاں، جواب کسی نہ کسی مقام کی اعلیٰ شخصیت بن کر بیٹھا ہے۔ راجندر سنگھ جو بہار اور جھارکھنڈ میں وزیر رہ چکے ہیں اور کول انڈیا کی سیاست کے ماہر اور تانا ٹیوا جو بہار۔ جھارکھنڈ کانگریس کے تھنک ٹینک مانے جاتے ہیں، کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انوپما سنگھ ان کے بڑے بیٹے کی بیوی ہیں۔ بڑا بیٹا جے منگل سنگھ عرف انوپ سنگھ برمو اسمبلی سے ایم ایل اے ہیں۔ خاندان کی سیاسی وراثت اس وقت ان کے پاس ہے۔ چھوٹے بھائی کمار گورو ایک ہوشیار اور متحرک لیڈر ہونے کے باوجود دھنباد لوک سبھا کا ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ شاید سیاسی مساوات ان کے راستے میں آ گئی ہوں۔ انوپما سنگھ کی پیدائش 19 ستمبر 1985 کو بوکارو میں ہوئی۔ بوکارو اور دھنباد صرف لوک سبھا میں آتے ہیں۔ ان کے والد محکمہ صحت میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ بہار حکومت کا ملازم ہے۔ اس وقت وہ بہار کے کسی ضلع میں سول سرجن کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی والدہ کا نام آشا سنگھ ہے۔ اپنی تعلیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اس نے اپنی انٹرمیڈیٹ کی تعلیم بنارس، مہادیو کے شہر سے مکمل کی۔ اس نے ڈینٹل، ویٹرنری اور ہومیوپیتھی کی تعلیم بھی حاصل کی۔ مزید تعلیم یعنی گریجویشن کے لیے اس نے پٹنہ کے مشہور ویمن کالج سے پولیٹیکل سائنس کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ لیکن کسی وجہ سے وہ گریجویشن مکمل نہ کر سکی۔ والد کا آبائی گھر ضلع آرا ہے۔ لیکن والدہ بوکارو کے برمو سب ڈویژن سے ہیں۔

اب تک راجندر سنگھ کے خاندان کی کسی خاتون نے سیاست میں اپنا اثر نہیں دکھایا۔ اپنی زندگی تک، ان کے دونوں بیٹے جے منگل سنگھ اور کمار گورو یوتھ کانگریس کے صدر رہنے کے علاوہ کانگریس میں کئی عہدوں پر فائز رہے۔ ان کے انتقال کے بعد، جے منگل سنگھ کو اپنے والد کی سیاسی وراثت ملی، انہوں نے برمو اسمبلی کا ضمنی انتخاب جیتا۔ اس کے علاوہ وہ کول انڈیا کی سیاست میں بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جبکہ کمار گورو بغیر کسی عہدہ کے کانگریس میں سرگرم سیاست کرتے رہے۔ اس وقت وہ جھارکھنڈ میں ہیں۔ سیاست کرتے رہے۔ اس وقت وہ جھارکھنڈ حکومت میں یوتھ کمیشن کے چیئرمین ہیں۔ جے منگل سنگھ کی بیوی انوپما سنگھ نے اچانک سیاست میں قدم رکھا ہے۔ وہ دھنباد لوک سبھا سے الیکشن لڑ کر ایک بڑی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کریں گی۔ یہ انتخاب نہ صرف انوپما سنگھ کا ہے بلکہ مرحوم کا بھی ہے۔ راجندر سنگھ کے خاندان کے لیے یہ ایک چیلنج ہے۔ اگر ہم سیاست کے علاوہ انوپما سنگھ کی دیگر ذمہ داریوں کی بات کریں تو ان کے اور انوپ سنگھ کے تین بچے ہیں۔ پہلی بیٹی عنایہ سنگھ 12ویں کلاس کی طالبہ ہے۔ دوسری بیٹی انمیتا سنگھ دسویں جماعت میں پڑھ رہی ہے۔ تو سب سے چھوٹا بیٹا یوراج سنگھ راٹھور دوسرے درجے میں ہے۔

اربن ووڈ کا افتتاح

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) جمعرات کو نوا ڈیہہ برسا منڈا پارک کے قریب شری کمپلیکس میں شمع روشن کر کے خصوصی فرنیچر شوروم اربن ووڈ فار بیٹر ہوم کا افتتاح کیا گیا۔ پرتیشٹھا کے مالک مرتیونجے رائے نے کہا کہ اس شوروم میں جدید ترین ڈیزائن کا پرکشش اور جدید فرنیچر مختلف رینج میں دستیاب ہے۔ اس میں گول اور اوول سائز کے صوفوں، کھانے کی میزوں اور بستروں کا مجموعہ ہے جو ایک ہی خوبصورت نظر آتا ہے اور دھنباد کے لوگوں کو پسند کیا جا رہا ہے۔ مرتیونجے رائے نے افتتاح کے موقع پر بتایا کہ شوروم کا تمام منتخب فرنیچر جو دوسرے شوروم سے مختلف ہے اور انتہائی مناسب قیمتوں پر دستیاب ہے اور ساتھ ہی خصوصی رعایت بھی دستیاب ہے جو یقیناً ہر صارف کو مطمئن کرے گا۔ افتتاح کے موقع پر برجنندن سنگھ، مرتیونجے رائے، رندھیر سنگھ، گوتم سونی اور دیگر مہمانوں اور صارفین نے شوروم کا معائنہ کیا، بکنگ کی اور فرنیچر خریدا۔

غریب مزدوروں کی جھوپڑی نما آواس کو

غیر سماجی عناصر نے کیا آگ کے حوالے

جھریا، ۱۸؍اپریل (نمائندہ): دنیش ٹھاکر اور جتیندر ٹھاکر نامی غریب یومیہ اجرت مزدوروں کی جھونپڑیوں کو سماج دشمن عناصر نے منگل کی رات جوراپوکھر تھانہ علاقہ کے بھولن براری نیا ڈھوڑا میں تباہ کر دیا۔ نوما کے گھر کو آگ لگ گئی جس کی وجہ سے ٹھاکر جوڑے بال بال بچ گئے۔ آگ لگنے کے واقعہ سے متاثرہ خاندان ابھی تک سنبھل نہیں پایا تھا کہ جمعرات کی علی الصبح سماج دشمن عناصر نے اسی علاقے کے راماشرے ٹھاکر نامی شخص کے گھر کو دوبارہ آگ لگا دی۔ سماج دشمن عناصر کی کارروائیوں سے اہل علاقہ میں غم و غصہ پایا جاتا ہے اور جان و مال کے تحفظ کا اندیشہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نیا ڈھوڑا میں زیادہ تر غریب طبقے کے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں کے زیادہ تر گھر چھتوں والے ہیں۔ گزشتہ منگل کی رات جب محلہ کے دنیش ٹھاکر اور جتیندر ٹھاکر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ سو رہے تھے تو سماج دشمن عناصر نے ان کے گھر کو آگ لگا دی اور دروازہ کھٹکھٹانے کے بعد فرار ہو گئے۔ گھر کو آگ لگتی دیکھ کر گھر کے لوگ جان بچانے کے لیے جلدی میں گھر سے باہر نکل آئے۔ آگ لگنے کا واقعہ دیکھ کر لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا جب لوگوں نے شور مچایا تو اہل علاقہ نے پانی سے آگ بجھائی۔ متاثرہ راماشرے نے معاملے کو لے کر جوراپوکھر پولیس کو تحریری شکایت بھی دی ہے۔ آتشزدگی کے واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ پولیس افسر ہریرام سنگھ نے جمعرات کو جائے واردات کی جانچ کی اور متاثرین کو سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کا یقین دلایا۔

پرنس گینگ کی رنگداری کاروبار سے جڑے

دو ملزم ہتھیار کے ساتھ گرفتار

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) بینک موڑ پولیس اسٹیشن انچارج کو خفیہ اطلاع ملی کہ بھولی اوور برج کے نیچے دو نامعلوم افراد ہتھیاروں کے ساتھ گھوم رہے ہیں۔ ایس ایس پی ایچ پی جناردن کو اس سلسلے میں مطلع کرنے کے بعد، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، لاء اینڈ آرڈر، دھنباد کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار ٹیم بھولی اوور برج کے نیچے پہنچی اور دو افراد کو اسلحہ اور گولیوں کے ساتھ پکڑا گیا، جنہیں قانونی طور پر گرفتار کرایا گیا۔ گرفتار افراد میں تبو عرف راشد حسن اور محمد دانش نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کا تعلق پرنس خان کے گینگ سے ہے اور وہ پرنس خان سے رقم بٹورنے کے لیے ایک بڑی واردات کو انجام دینے والے تھے۔ اس سلسلے میں بینک موڑ پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 24/66 مورخہ 17.04.2024 دفعہ 35/ A/26(B-1)25 آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

بی سی سی ایل عملہ کی اسپتال لے جانے کے دوران موت

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) بی سی سی ایل کارکن منوج کمار شرما (40)، جو سونار ڈیہہ او پی علاقے کے تحت بلیسرا بستی کے رہنے والے ہیں، آج صبح گھر میں خراب صحت کی وجہ سے فوت ہو گیا۔ اہل خانہ اسے فوری طور پر بہت پور اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد یونین رہنماؤں نے رام کنائی کولیری کے منیجر سے مطالبہ کیا کہ متوفی کے لواحقین کو فوری طور پر ملازمت فراہم کی جائے۔ منیجر نے یونین رہنماؤں کو بات چیت کے لیے رام کنائی کولیری کے دفتر بلایا۔ بات چیت میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ دعویٰ جمع کرنے پر متوفی ملازم منوج کمار شرما کے زیر کفالت کو ملازمت دی جائے گی۔ انتظامیہ نے تین سے چھ ماہ میں ملازمت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ باقی ماندہ رقم جلد ادا کر دی جائے گی۔ بات چیت کے بعد اہل خانہ نے متوفی ملازم کی آخری رسومات دامودر ندی گھاٹ پر ادا کیں۔ بات چیت میں پراجیکٹ آفیسر رام انوج پرساد، اے پی ایم ناگ دیو یادو، منیجر سنجے چودھری، یونین لیڈر نگن مہتو، راجندر پرساد راجہ، سنوج کمار، ونود شرما، نرنجن کمار شرما، وریندر شرما، ہرینگ شرما، اپیندر رائے، چھیدی شرما، ببلو نے شرکت کی۔ شرما، بسنت شرما وغیرہ موجود تھے۔

رام نومی میں عقیدت مندوں کا امڑا ہجوم

دھنباد، ۱۸؍اپریل (نمائندہ) کترسا مذہبی جوش و جذبے اور ثقافتی روایت کا سنگم، رام نومی کے موقع پر منعقد کیے جانے والے اکھاڑے مذہبی جوش اور ثقافتی روایت کا شاندار امتزاج ہیں۔ ان میں بھگوان شری رام کی زندگی کے کردار سے متعلق مختلف واقعات کو واضح طور پر دکھایا گیا ہے، جو سامعین کو عقیدت اور دلچسپی میں غرق کر دیتے ہیں۔ مریدا پرشوتم شری رام کی تقریبات کو لے کر پورے ملک میں جوش و خروش پایا جاتا ہے، مندر میں صبح سے ہی بڑی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے، رام نومی کے موقع پر مختلف مقامات پر کئی مذہبی رسومات ادا کی جا رہی ہیں اور شام کو مختلف عمروں اور جنسوں کے فنکار بھگوان شری رام، ماتا سیتا، لکشمن، ہنومان، راون اور دیگر کرداروں کے کردار ادا کرتے ہوئے رنگ برنگے ملبوسات، پرکشش ماسک اور جھنڈے لے کر جلوس میں شامل ہوتے ہیں۔ ڈھول، جھانجھ اور شنکھ کی سریلی دھنیں پورے ماحول کو سرشار بنا دیتی ہیں، بعض اکھاڑوں میں قلابازیوں اور تلوار بازی کے بھی مظاہرے ہوتے ہیں، جو دیکھنے والوں کو مسحور کر دیتے ہیں۔ رام نومی اکھاڑے بھگوان رام کے تئیں عقیدت اور عقیدت کو فروغ دیتے ہیں وہ ثقافتی ورثے اور روایات کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اکھاڑے لوگوں کو متحد کرتے ہیں اور بھائی چارے کے جذبے کو تقویت دیتے ہیں یہ نوجوان نسل کو مذہبی اقدار اور نظریات فراہم کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ رام نومی اکھاڑے نہ صرف مذہبی تہوار ہیں بلکہ ثقافتی فخر اور قومی شناخت کی علامت بھی ہیں۔ وہ آنے والی نسلوں کو ترغیب دیتے رہیں گے اور ہندوستان کی بھرپور ثقافت کو زندہ رکھنے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔

خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ کے لئے پرنٹر اور پبلشر ایس۔ جسیم رضوی کے ذریعہ خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ پلاٹ نمبر:-03اور 04، بالمقابل موریش فوڈ کوکر انڈسٹریل ایریا، کوکر رانچی (جھارکھنڈ) سے چھپوا کر آفس خبر ایکسپریس، رائین مارکٹ، پہلی منزل، اردو لائبریری، مین روڈ، رانچی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر تنویر عباس، پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کیلئے ذمہ دار
खबर एक्सप्रेस प्राइवेट लिमिटेड के लिए मुद्रक एवं प्रकाशक एस. जसीम रिज़वी द्वारा खबर एक्सप्रेस प्राइवेट लिमिटेड प्लॉट सं० - 03 एवं 04, मोरिस फूड के सामने कोकर इन्डस्ट्रियल एरिया, कोकर राँची, (झारखण्ड) से मुद्रित कर कार्यालय "खबर एक्सप्रेस" राईन मार्केट, प्रथम तल्ला, उर्दू लाइब्रेरी, मेन रोड, राँची से प्रकाशित, सम्पादक– तनवीर अब्बास, पी आर बी एक्ट के अंतर्गत समाचारों के चयन के लिए उत्तरदायी।
For News:-email : kexpressnews@gmail.com For Advt:-email : khabarexpress786@gmail.com

ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے تمام سیلز کے کاموں کا لیا جائزہ

تعینات افسران کو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے کی ہدایات

گریڈیہ، ۱۸ اپریل (نمائندہ) ضلع الیکشن افسر۔کم۔ڈپٹی کمشنر، شری نمن پریش لکڑا کی ہدایات کے مطابق کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں لوک سبھا عام انتخابات اور 31 ویں گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب 2024 کے لیے پرسنل سیل/ویہکل سیل/لاجسٹک سیل/ٹریننگ سیل/EVM VVPAT سیل/AMF سیل کے ذریعہ کئے جا رہے کاموں کا جائزہ لیا۔ ضلع انتخابی افسر، جناب نمن پریش لکڑا کی ہدایات کے مطابق، پرسنل سیل/ویہکل سیل/لاجسٹک سیل/ٹریننگ سیل/ای وی ایم وی وی پی اے ٹی سیل لوک سبھا کے عام انتخابات اور 31 ویں گانڈے اسمبلی کے ضمنی انتخابات کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ روم میں الیکشن 2024 / اے ایم ایف سیل کے کاموں اور دیگر نکات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے تمام سیلز کے کام کا جائزہ لیا اور تعینات افسران کو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے کی ہدایات دیں۔ انتخابی کاموں میں لاپرواہی نہ برتیں۔ اس کے علاوہ کلسٹر سے متعلق نکات کا جائزہ لیتے ہوئے پولنگ سٹیشن وائز بنیادی سہولیات (AMF)، پولنگ سٹیشن وائز روٹ چارٹ/نقشہ، گاڑیوں کی دستیابی، کمیونیکیشن پلان، پولنگ اہلکاروں کے رہنے کی سہولیات، متعلقہ افسران کو ضروری اور مناسب ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران مذکورہ تمام سیلوں کے متعلقہ نوڈل افسروں سے کئے جا رہے کام کے بارے میں معلومات لی گئیں۔ اور انہیں کہا گیا کہ وہ اپنے سیل سے متعلق الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ ہدایت نامہ کو اچھی طرح سے پڑھیں اور اپنے کام کے دوران الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات پر عمل کریں۔ انہوں نے تمام افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ کسی بھی مخمصے کی صورت میں اپنے اعلی افسران کے ساتھ تال میل کے بعد ہی کام کریں۔ یہ بھی کہا گیا کہ تمام سیل آپسی کوآرڈینیشن سے کام کریں تاکہ کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ اس دوران سبھی کو بتایا گیا کہ لوک سبھا عام انتخابات اور 31 گانڈے اسمبلی ضمنی انتخابات 2024 کے تحت تمام انتخابی عمل کو صاف، منصفانہ اور بے خوف طریقے سے انجام دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ ویہکل سیل، ووٹر لسٹ سیل، ای وی ایم سیل کو ہدایات کی مکمل تعمیل کرتے ہوئے کام کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ کنٹرول روم کو 7×24 کے مناسب آپریشن اور رجسٹر مینٹیننس کے لیے ہدایات دی گئیں۔ اس دوران ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، صدر سب ڈویژنل آفیسر، آئی اے ایس ٹرینی، ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، ڈپٹی الیکشن آفیسر، تمام سیل کے نوڈل آفیسر، انچارج آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

لوہردگا (ایس سی) پارلیمانی نشست کے لیے نامزدگی کا عمل شروع

25 اپریل تک بھرے جا سکیں گے کاغذات نامزدگی

گملا ۱۸ اپریل (ہندوستان سماچار) گملا کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں جمعرات کو لوہردگا (ایس ٹی) لوک سبھا حلقہ کے تحت لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے، ریٹرننگ آفیسر کم ڈپٹی کمشنر گملا کرنا ستیارتھی نے کہا کہ جمعرات سے امیدواروں کو اپنے کاغذات جمع کرانے ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے 25 اپریل تک کا وقت ہوگا۔ 25 اپریل تک ہر روز صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک (عام تعطیلات کے علاوہ) کاغذات نامزدگی لیے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ 26 اپریل 2024 ہوگی اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 29 اپریل ہے۔ نشان کی الاٹمنٹ کی تاریخ 29 اپریل مقرر کی گئی ہے اور پولنگ ڈے 13 مئی کو منعقد کی جائے گی اور اس بار پولنگ کا وقت صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ 18 سے 25 اپریل تک ضلعی انتظامیہ کے دفتر کے ارد گرد 100 میٹر کے دائرے میں امتناعی حکم نافذ رہے گا۔ اس دوران امیدوار کو ڈپٹی کمشنر آفس کے احاطے کے اندر صرف تین گاڑیاں کھڑی کرنے کی اجازت ہوگی اور کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے وقت امیدوار سمیت صرف پانچ افراد کو دفتر میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ علاوہ ازیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر کی جانب سے امیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی کے ساتھ جمع کرائے جانے والے کاغذات کے حوالے سے بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار نامزدگی کے لیے فارم کلکٹریٹ میں واقع نظارت دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں اور امیدواروں کی جانب سے نامزدگی کی فیس (12,500 روپے) جمع کرائی جائے گی۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ نے کہا کہ پولیس انتظامیہ اس بات کا خیال رکھے گی کہ نامزدگی کے عمل کے دوران تمام اصولوں پر عمل کیا جائے اور کسی قسم کا تنازعہ پیدا نہ ہو۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں سیکورٹی کے انتظامات بھی برقرار رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ نے مکمل تیاریاں کر رکھی ہیں تاکہ ضلع میں آئندہ انتخابات کو پرامن اور پرامن طریقے سے کامیابی سے ہمکنار کرایا جا سکے۔ اس دوران بنیادی طور پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر گملا، ایڈیشنل کلکٹر، ایس ڈی او صدر، ایس ڈی او چین پور، ایس ڈی او بسیا، ڈی آر ڈی اے ڈائریکٹر، ڈی سی ایل آر، ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ ڈپٹی الیکشن آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار اور مختلف میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

دو گھروں سے 20 لیٹر غیر قانونی مہوا شراب برآمد

چائباسہ، ۱۸ اپریل (نمائندہ) لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر محکمہ آبکاری نے شہری علاقے کے کئی علاقوں میں غیر قانونی طور پر شراب بیچنے والوں کے خلاف چھاپہ مار مہم شروع کی۔ چھاپہ مار کارروائی کے دوران محکمہ ایکسائز کو خفیہ اطلاع ملی کہ چھوٹا نیمڈیہ میں بہت سے لوگ غیر قانونی طور پر دیسی اور غیر ملکی شراب فروخت کر رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر جب چھاپہ مار ٹیم چھوٹا نیمڈیہ پہنچی تو وہاں پولیس کو دیکھ کر دو لوگ بھاگ گئے۔ مذکورہ افراد کے گھر پر چھاپہ مارا گیا تو میرا لوہار اور اندو گوپ کے گھر سے 10-10 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب برآمد ہوئی۔ دونوں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ دونوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ یہ معاملہ محکمہ ایکسائز کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر امیت کشور پرساد نے درج کیا ہے۔

منجھاری کے ایک نوجوان کے خلاف

چائباسہ خواتین تھانہ میں عصمت دری کا معاملہ درج

چائباسہ، ۱۸ اپریل (نمائندہ) کمار ڈونگی تھانہ حلقہ کی ایک خاتون نے منجھاری کے پانگا گاؤں کے رہنے والے بدھ رام کونگل کے خلاف چائباسہ خواتین تھانہ میں عصمت دری کرنے اور تشدد کرنے کا معاملہ درج کرایا ہے۔ 16 اپریل کو درج کیے گئے مقدمے میں بتایا ہے کہ 2021 میں بدھرام کونگل واٹس ایپ پر بات چیت کرتے تھے۔ 2022 میں بدھرام کونگل نے اسے اس سے شادی کا لالچ دیا اور اسے اپنے ساتھ ٹونٹو کے علاقے میں لے گیا جہاں اس کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم ہوئے۔ یہاں تک کہ بدھرام کونگل اسے اپنے گھر لے گیا۔ وہاں پتہ چلا کہ بدھرام کونگل پہلے سے شادی شدہ تھا اور اس کے بچے بھی تھے اسی لیے وہ وہاں سے اپنے گھر آ گئی۔ اس کے بعد بھی بدھرام اسے مسلسل فون کرتا رہا اور اسے دھمکیاں دیتا رہا اور ہر بات چیت کے دوران جان سے مارنے کی دھمکی بھی دیتا رہا۔ اس دوران گاؤں میں کئی میٹنگیں ہوئیں لیکن میٹنگ میں کوئی فیصلہ نہ ہونے پر تھانہ میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ 17 اپریل کو صدر اسپتال میں متاثرہ کا طبی معائنہ کیا گیا اور 18 اپریل کو عدالت میں 164 کا بیان قلمبند کیا گیا۔

کیا ملک اور آئین کو بچانے کی ذمہ داری صرف مسلمانوں کی ہے؟

جامتاڑا، ۱۸ اپریل (نمائندہ) مشہور سماجی کارکن حافظ محمد نذیر حسین نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ گرینڈ الائنس کے لیڈروں کا فارمولا اور بیان 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ناکام ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایک طرف کانگریس سمیت عظیم اتحاد میں شامل پارٹیاں مسلمانوں کو بی جے پی کا خوف دکھاتی ہیں اور دوسری طرف بی جے پی چھوڑنے والے لیڈروں کو ٹکٹ دے کر ان کی عزت افزائی کرتی ہیں۔ کیا ملک اور آئین کو بچانے کی ذمہ داری صرف مسلمانوں کی ہے؟ کیا یہ مکروہ کھیل نیو سیکولرازم کی نئی تعریف نہیں؟ ایک طرف کانگریس پارٹی 2%، 3% لوگوں کو ٹکٹ دیتی ہے اور دوسری طرف 18%، 20% سے 33% مسلمانوں کو ٹکٹ دینے سے انکار کرتی ہے۔ جھارکھنڈ میں 14 لوک سبھا سیٹوں پر مسلم آبادی 15 فیصد نمائندگی صفر ہے، مہاراشٹر میں 48 سیٹوں پر مسلم آبادی 12 فیصد نمائندگی صفر ہے، دہلی میں 7 سیٹوں پر مسلم آبادی 12 فیصد نمائندگی صفر ہے، راجستھان میں 25 سیٹوں پر 9 فیصد نمائندگی صفر ہے۔ مسلم آبادی کی نمائندگی صفر ہے، مدھیہ پردیش میں 29 نشستیں ہیں مسلم آبادی کی نمائندگی صفر ہے 7 فیصد مسلم آبادی کی نمائندگی صفر ہے، اس اعداد و شمار سے لگتا ہے کہ عظیم اتحاد مسلمانوں کو سیاست میں غیر اعلانیہ اچھوت سمجھتا ہے۔ جھارکھنڈ میں صاحب گنج، گوڈا، پاکوڑ، گریڈیہ، جامتاڑا اور دیوگھر ایسے اضلاع ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی 20% سے زیادہ ہے، راج محل میں مسلمانوں کی آبادی 33% ہے جو کہ ایک مخصوص نشست ہے۔ گرینڈ الائنس کے اتحادی مسلم مسائل اور ٹکٹ دینے کے معاملے پر بھی ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ آج کانگریس پارٹی میں ریاستی تنظیم اور مرکزی تنظیم میں ایسے لوگ بیٹھے ہیں جو باہر سے ہاتھ کے نشان سے کانگریسی ہیں اور اندر سے پھولوں کے نشان والے کانگریسی، ان کی روح، فکر، پالیسیاں اور اقتدار ان کے ہاتھوں گروی ہیں۔ تو کیا اب یہ مان لیا جائے کہ ملک کے مسلمان اب صرف سیکولر پارٹی کے بندھوا مزدور ہیں یا مسلمانوں میں الیکشن لڑنے کی اہلیت نہیں ہے؟ جھارکھنڈ کے معاملے پر مسلم کمیونٹی کا احتجاج شروع ہو چکا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کانگریس پارٹی کے حکمت عملی کس طرح ڈیمیج کنٹرول کرتے ہیں، ان کی اہلیت اور لیاقت کو مسلم کمیونٹی ضرور دیکھنا چاہے گی۔

مسافر بس کی زد میں آکر دو نوجوان جاں بحق

پلاموں، ۱۸ اپریل (ہندوستان سماچار) جمعرات کو ستبروا تھانہ علاقہ کے پوکھی بابا چوک کے قریب سڑک حادثہ میں اپنی جان گنوانے والے دو موپیڈ سوار نوجوانوں کی شناخت ہوگئی۔ مقتولین میں سے ایک کی بیوی اور دوسرے کی بہن نے دونوں لاشوں کی شناخت کی۔ تھانہ انچارج اجیت کمار کے مطابق مرنے والوں میں چین پور تھانہ علاقہ کے کیمرائی گاؤں کے بیٹی سامڑ (22) اور مہیش توپنو (25) شامل ہیں۔ واضح رہے بدھ کی شام رانچی۔ ڈالٹن گنج مرکزی سڑک پر پوکھی بابا چوک کے قریب، دو موپیڈ سوار نوجوانوں کی ایک آرش مسافر بس کی زد میں آ کر موقع پر ہی موت ہوگئی۔ تھانہ صدر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔ اے ایس آئی راجیو رنجن (فاریسٹ) نے بتایا کہ دونوں نوجوان ٹی وی ایس موپیڈ نمبر (جے ایچ 03 اے اے 4163) پر سوار ہو کر مدینہ نگر کی طرف سے لاتیہار کی طرف جا رہے تھے۔ اسی دوران عرش کو سامنے سے آنے والی بس نے ٹکر مار دی۔ وہ بس کے پہلو میں پھنس گئے اور انہیں تقریباً 25 میٹر تک گھسیٹا گیا۔ اے ایس آئی راجیو اور پولیس عملہ نے انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاش کو اٹھا کر پوسٹ مارٹم کے لیے تھمبا گرا نوجوان اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھا۔ یہاں اے ایس آئی بسنت دوبے نے بتایا کہ جمعرات کو دونوں لاشوں کا ایم آر ایم سی ایچ میں پوسٹ مارٹم کرنے کے بعد انہیں لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ بیٹی صمد کی بہن سوری صمد اور بیوی مارتھا گوڑیا نے ستبروا پولیس اسٹیشن پہنچ کر لاش کی شناخت کی۔ TVS موپیڈ کی بھی نشاندہی کی گئی۔ گاؤں والوں نے پولیس کی بہت تعریف کی تھی۔

خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں سے زیادہ

کھونٹی، ۱۸ اپریل (نمائندہ) ڈی سی نے کہا کہ کھونٹی سنسدیہ حلقہ میں خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے۔ لوک سبھا حلقہ میں ووٹروں کی کل تعداد 13 لاکھ 10 ہزار 677 ہے۔ ان میں چھ لاکھ 66 ہزار 584 خواتین ووٹرز اور چھ لاکھ 43 ہزار 87 مرد ووٹرز ہیں۔ بتایا گیا کہ چھ اسمبلی حلقوں میں پھیلی کھونٹی پارلیمانی سیٹ پر 13 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ اس کے لیے 1705 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ ان میں سے کھونٹی ضلع کے تورپا اسمبلی حلقہ میں 252 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں اور کھونٹی اسمبلی حلقہ میں 297 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ کھرساواں میں 282، تمر میں 303، سمڈیگا میں 270 اور کولیبیرا اسمبلی حلقہ میں 301 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ بتایا گیا کہ پرامن اور منصفانہ انتخابات کے لیے ضلع کھونٹی میں 549 پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں اور 72 سیکٹر مجسٹریٹ، 110 مائیکرو آبزرور اور 659 پریزائیڈنگ افسران اور اسی طرح فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پولنگ افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ الیکٹورل آفیسر نے بتایا کہ اس بار ضلع کھونٹی میں بھی پنک بوتھ بنائے گئے ہیں جہاں تمام پولنگ افسران اور ملازمین 30 کیٹیگری کے ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں خواتین کے 115 بوتھ بنائے گئے ہیں۔

جھارکھنڈ میں ایک بھی یادو امیدوار کو ٹکٹ نہ دینے پر

انڈیا اتحاد سے یادو برادری میں غصہ

انتخابات میں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا: راشٹریہ یادو سینا تنظیم

چترا، ۱۸ اپریل (نمائندہ) راشٹریہ یادو سینا آرگنائزیشن جھارکھنڈ پردیش نے جھارکھنڈ لوک سبھا انتخابات میں ایک بھی یادو امیدوار کو ٹکٹ نہ دینے پر انڈیا اتحاد اور کانگریس پارٹی کی سخت مخالفت کی۔ راشٹریہ یادو سینا آرگنائزیشن چترا یوتھ ضلع کے صدر لالو یادو نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ میں کم از کم چار لوک سبھا حلقوں میں یادو برادری کی آبادی زیادہ ہے، اس کے باوجود زیادہ یادو آبادی ہونے کے باوجود ایک بھی سیٹ یادو برادری کو نہیں دی گئی۔ جھارکھنڈ میں پارٹی کے لیے ایک بڑی غلطی اور خودکشی ہوگی۔ کم از کم گوڈا پردیپ یادو کو لوک سبھا سے دے دیتے۔ پردیپ یادو جی کو گوڈا سیٹ بھی نہیں دی گئی۔ پارٹی کے اس فیصلے سے سماج میں شدید غصہ اور ناراضگی ہے۔ ہمارا معاشرہ کافی پر امید تھا کہ انڈیا الائنس کم از کم چار لوک سبھا حلقوں کوڈرما، چترا، گوڈا اور ہزاری باغ میں امیدوار کھڑا کرے گا۔ لیکن ہم نے تمام یادو برادری کو ناخوش کر دیا ہے۔ اتنی بڑی آبادی کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ یادو برادری صرف ووٹ ڈالنے کے لیے نہیں ہے۔ پارٹی کو اس پر غور کرنا چاہئے ورنہ لوک سبھا کے ساتھ ساتھ اسمبلی پر بھی اس کا گہرا اثر پڑے گا۔ کانگریس پارٹی کو یادو برادری کے ووٹوں کو ہلکے سے نہیں لینا چاہئے۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے یادو برادری کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ دوسری ریاستوں میں ان کے ووٹ علاقائی پارٹیوں کی طرف چلے گئے ہیں۔ یادو برادری اپنے آپ کو خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہی ہے۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ این ڈی اے اتحاد میں شامل بی جے پی نے یادو برادری کو ایک لوک سبھا سیٹ کوڈرما دے کر خوش کیا ہے۔ کم از کم ہمیں اس سے سبق سیکھنا چاہیے۔ یادو برادری پورے جھارکھنڈ میں انڈیا الائنس کو شکست دینے میں تعاون کرے گی اور بی جے پی امیدوار کو جیتنے میں مدد کرے گی۔ پھر بھی انڈیا الائنس کی قیادت کو دوبارہ غور کرنا چاہیے اور پردیپ یادو کو گوڈا سیٹ سے امیدوار بنایا جانا چاہیے۔ ہمارا معاشرہ خود او بی سی، ایس ٹی، ایس سی اور اقلیتوں کے ساتھ اچھی ہم آہنگی میں رہتا ہے اور ان کا بہت گہرا رشتہ ہے۔ کانگریس نے چترا سیٹ لے کر ایک اور بڑی غلطی کی ہے۔ کم از کم پردیپ یادو کو گوڈا سے امیدوار بنانے اور آر جے ڈی کے لیے چترا سیٹ چھوڑنے پر دوبارہ غور کیا جانا چاہیے۔ چترا سیٹ کانگریس کے پاس جانے سے اب جھارکھنڈ میں ایک لالٹین بھی جلے گی۔ عظیم اتحاد کو جھارکھنڈ میں پانچ سے چھ سیٹوں کے امیدواروں پر بھی غور کرنا چاہیے۔

پردیپ یادو کو گوڈا سے امیدوار بنانے اور آر جے ڈی کے لیے چترا سیٹ چھوڑنے پر دوبارہ غور کیا جائے: یوتھ ضلع صدر

کھاتہ داروں سے جم کر کی جا رہی ہے لوٹ

بینک دوست کسٹمر سروس سینٹرز پر 1 سے 10 ہزار پر 29.50 روپے کی کٹوتی

کسٹمر سروس کے اہلکار بینکوں کا دے رہے ہیں حوالہ

چترا، ۱۸ اپریل (نمائندہ) ان دنوں بینک آف انڈیا کے بینکوں میں لوٹ مار کی چھوٹ ہے۔ ان دنوں، کھاتہ دار بینک کے برانچ کسٹمر سروس سینٹرز میں پریشان ہو رہے ہیں۔ جب سے مرکزی حکومت نے بینک آف انڈیا کی نجکاری کی ہے۔ اس کے بعد سے بینکوں میں آئے روز نئے نئے قواعد و ضوابط بنائے جا رہے ہیں جن کا عام شہری کھاتہ دار شکار ہو رہے ہیں۔ ایک طرف، مرکزی حکومت نے تمام کھاتہ داروں کو آدھار سے جوڑنے کی مہم شروع کی ہے۔ وہیں دوسری طرف، کھاتہ داروں کو اپنے کھاتوں کو دوبارہ KYCed کروانے کے لیے مہینوں انتظار کرنے کی پریشانی کا سامنا ہے۔ جن کھاتہ داروں کو شادی کے موقع پر اپنی جمع رقم نکالنی پڑتی ہے، انہیں KYC سے تنگ آ کر اپنی بیٹی کی شادی کے لیے قرض لینا پڑتا ہے۔ اس وقت تمام بچت کھاتہ دار مرکزی بینک چھوڑ کر بینک کی خدمت میں جانے پر مجبور ہیں۔ سینٹرز سے 1000 روپے نکلوانے پر 29 روپے 50 پیسے کی کٹوتی کی جا رہی ہے، جس سے لوگ پریشان ہیں، دوسری جانب بینکوں کی جانب سے 20 ہزار روپے نکالنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ بینک کے کسٹمر سروس سینٹرز یعنی بینک BC.20 سے 1000 روپے سے زیادہ نکالنے کے لیے، آپ بینکوں میں رقم نکال سکتے ہیں۔ کے وائی سی کی وجہ سے مہینوں تک پریشان رہنے کے بعد بھی لوگ بینک جانا مناسب نہیں سمجھ رہے ہیں۔ یہاں اگر ہم بینک منیجرز کی بات کریں تو بینک منیجر براہ راست مین برانچ منیجر کا حوالہ دے کر بہانہ بنا رہے ہیں۔ درحقیقت، بینک BC یعنی کسٹمر سروس سینٹرز میں ہر روز، کھاتے داروں کے ساتھ جھگڑے سے لے کر لڑائی تک کے واقعات ہوتے ہیں۔ کیا یہ مرکزی حکومت کی نجکاری ہے، کیا یہ تمام کھاتہ داروں کو آدھار سے جوڑنے کی مہم ہے، کیا یہ ایک ہزار میں سے 29 روپے 50 پیسے کی کٹوتی کی مہم ہے؟ کیا کھاتہ داروں کے لیے KYC کے نام پر مہینوں بینکوں کے چکر لگانے کی یہی سزا ہے؟ ایسے میں صارفین نے کئی طرح کے سوالات کیے ہیں۔ درحقیقت، کھاتہ داروں کا بینک آف انڈیا سے اعتماد ختم ہو رہا ہے۔ زیادہ کھاتہ دار دوسرے بینکوں کا رخ کر رہے ہیں۔ بینک بی سی کا کہنا ہے کہ کیا کریں، سسٹم میں 29 روپے 58 پیسے خود بخود کاٹ رہے ہیں۔ رقم کی کٹوتی کی وجہ سے، ہمیں کھاتہ داروں کی طرف سے روزانہ ہراساں کرنے اور یہاں تک کہ جسمانی تشدد کا بھی سامنا ہے۔ دوسری جانب اس کٹوتی کے روپے کے اعداد و شمار کا حساب لگائیں تو 29 روپے 50 پیسے یومیہ کے حساب سے بینک کھاتہ داروں سے اربوں روپے بٹور رہے ہیں۔ آخر یہ پیسہ کہاں جاتا ہے اس کا حساب کون دے گا؟ اربوں روپے کاٹ کر کن کن کاموں پر خرچ ہو رہے ہیں؟ مجموعی طور پر کھاتہ داروں کا استحصال اور استحصال کیا جا رہا ہے۔

جب سے بینکوں کی نجکاری ہوئی ہے، کھاتہ داروں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے

جلوس میں مائیک کے لئے بھڑ گئے دو گروپ

ایم ایل اے امبا کے سیکورٹی اہلکار زخمی

رام گڑھ، ۱۸ اپریل (ہندستان سماچار) رام گڑھ ضلع کے بڑکاگاؤں میں بدھ کی رات رام نومی جلوس کے دوران مائیک کو لے کر دو گروپوں میں تصادم ہوا۔ تصادم اتنا بڑھ گیا کہ بڑکاگاؤں کے ایم ایل اے امبا پرساد کا باڈی گارڈ بھی زخمی ہو گیا جو پوجا کرنے آئے تھے۔ اس کے بعد یہ سارا معاملہ ہائی پروفائل بن گیا۔ ایم ایل اے امبا پرساد نے اسے کارکنوں کی عزت اور احترام سے جوڑا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب وہ اپنا، اپنے محافظوں اور کارکنوں کا خیال نہیں رکھیں گی تو اس علاقے کے لوگوں کا خیال کیسے رکھیں گی۔ یہ سارا معاملہ پارٹی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ عبادت گاہ پہنچیں تو وہ کچھ دیر انتظار کرنا چاہتی تھیں اور لوگوں کو نیک خواہشات اور دوسرے پروگرام میں شرکت کے لیے جانا چاہتی تھی۔ لیکن ہر بار اسے 10 منٹ انتظار کرنے کو کہا گیا اور اسے گھنٹوں گزارنے پر مجبور کیا گیا۔ اس کے بعد ان کی خیر خواہی کے بغیر وہاں سے چلے جانے کو کہا گیا۔ اس کے قریب کچھ کارکنوں نے مائیک چھین کر ایم ایل اے کو دینے کی کوشش کی۔ اس دوران اے جے ایس یو کے کارکنوں نے ایم ایل اے کے حامیوں سے لڑائی شروع کر دی۔ بازار گئے ایم ایل اے کے محافظوں کو بھی مارا پیٹا گیا۔

تھانہ پہنچیں ایم ایل اے، درج کرائی شکایت

ایس ڈی پی او کر رہے ہیں جانچ

مندر سے نکلنے کے بعد ایم ایل اے امبا پرساد سیدھے بڑکاگاؤں پولیس اسٹیشن پہنچیں۔ وہیں پترا تو کے ایس ڈی پی او ویریندر رام نے یہ سارا معاملہ دیکھا اور جانچ شروع کی۔ ایم ایل اے نے یہاں زخمی کارکنوں اور محافظوں کے زخموں کو دکھایا۔ تشدد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ اس معاملے میں پترا تو کے ایس ڈی پی او ویریندر رام نے کہا کہ مائیک کو لے کر دو فریقین میں جھگڑا ہوا۔

1050 خواتین پولنگ ورکرز نے دوسرے مرحلے کی انتخابی تربیت حاصل کی

پلاموں، ۱۸ اپریل (ہندستان سماچار) جمعرات کو ڈالٹن گنج کے گریوار + 2 ہائی اسکول میں ایک ہزار پچاس خواتین پولنگ کارکنوں کو پریزائیڈنگ، فرسٹ اور سیکنڈ پولنگ آفیسرز کی تربیت دی گئی۔ ضلع ٹرینر پرشورام تیواری، راما توج پرساد، اشوک سنگھ، امریندر پاٹھک، ٹریننگ سیل کے پرنسپل اسسٹنٹ رام لکھن رام، اسسٹنٹ سوروسپا اور ونیش چندر رام نے مختلف ٹریننگ رومز کا دورہ کیا اور اس کی تائید کی۔ ضلع ٹرینر پرشورام تیواری نے کہا کہ تربیت غلطی سے پاک ووٹنگ کرانے کی صلاحیت کی ترقی کی بنیاد ہے۔ اس لیے اس کا فہم کرنا ضروری ہے۔ چھتر پور ایل آر ڈی سی وجے کمار کیا اور ستبروا بی ڈی او ابھیشیک پانڈے نے ٹریننگ کی نگرانی کی۔ ماسٹر ٹرینر پربھو کمار، مرتنجے کمار، شیام لال اوراون، منوج دویدی، دیویندر رنجن، دلیپ کمار پاٹھک، رام پرویش شرما، آلوک کمار، کشن کمار سنگھ، نسیم احمد، ونود ڈکشٹ، ہمنت تیواری، رام اپیندر پانڈے، رویندر ناتھ سنگھ، ستیندر وشوکرما، الوک کمار تیواری، نند کشور کمار، آنند موہن سنگھ، مرتونجے کمار، نیرج کمار شاہی، ستیش کمار سنہا، ستیہ وجے سنگھ، چندر شیکھر شکلا، یاسمین انصاری، ابھے دویدی، سنجے کمار سنگھ، راجیش مشرا، امریندر نارائن، کملیش کمار دوبے، نیرج کمار پانڈے سمیت کئی ماسٹر ٹرینرز نے ووٹنگ کے عمل کے بارے میں جانکاری دی۔ ٹریننگ میں ٹینڈر ووٹ، چیلنج ووٹ، ٹیسٹ ووٹ، فرضی پول، فارم کی دیکھ بھال، مہر لگانے کا طریقہ، ووٹنگ آپریشن، آبجی کو آرڈینیشن، ای وی ایم آپریشن اور انتخابی ضابطہ اخلاق پر عمل اور شکوک و شبہات سمیت ہر نکتے پر تربیت دی گئی۔ پولنگ کے عملے کو حل کیا گیا تھا۔ خواتین پولنگ ورکرز نے ٹریننگ میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔

کوڈرما میں ریت لال ورما نے رکھی تھی بی جے پی کی مضبوط بنیاد

پانچ بار جیتے گئے ایم پی

کوڈرما، ۱۸ اپریل (ہندستان سماچار) کوڈرما پارلیمانی حلقہ سے پانچ بار رکن اسمبلی منتخب ہوئے آنجہانی ریت لال پرساد ورما نے علاقے میں بی جے پی کی مضبوط بنیاد رکھی تھی۔ آنجہانی سابق بی جے پی رکن اسمبلی کوڈرما، جنہوں نے کالج کے زمانے سے سیاست میں سرگرم حصہ لیا۔ ورما نے سیاسی زندگی اور انتخابی میدان میں کامیابی کا سفر جاری رکھا۔ انہوں نے وکالت چھوڑ کر سیاست میں قدم رکھا اور یہاں اپنی ایک الگ پہچان بنائی۔

1969 میں جن سنگھ کے ضلع صدر بننے کے بعد، وہ 1972 میں جن سنگھ کے ٹکٹ پر جموا اسمبلی سے پہلی بار ایم ایل اے بنے اور کانگریس کی مضبوط تنظیم کو تباہ کرنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے جموا ویز حلقہ میں اس وقت کے لیبر وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر سدانند پرساد کو شکست دی۔ آنجہانی ورما کا بنیادی مقصد غریبوں کو حقوق فراہم کرنا اور صاف ستھری انتظامیہ بنانا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 1974 میں لوک نائک جے پرکاش نارائن کی کال پر انہوں نے متحدہ بہار اسمبلی سے ایم ایل اے کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور جے پی تحریک میں شامل ہو گئے۔ کوڈرما پارلیمانی حلقہ 1977 میں تشکیل دیا گیا تھا۔ پھر پہلی بار رتلال پرساد ورما لوک دل سے ایم پی بنے اور اس خطے کے سلگتے ہوئے مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کا کام کیا۔ یکم فروری 1938 کو جموا بلاک کے جھنڈا رو گاؤں میں ایک کسان گھرانے میں پیدا ہوئے مرحوم۔ رتلال پرساد ورما نے ایل ایل بی اور ڈی آئی پی مکمل کرنے کے بعد سیاست کو ایک کیریئر کے طور پر اپنایا۔ وہ پارلیمنٹ میں گریڈیہ-کوڈرما ریلوے لائن، مارا چو کی باریارڈ آرڈیننس فیکٹری کے لیے بولتے رہے۔ وہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر علیحدہ ونانچل ریاست کے لیے آواز اٹھاتے رہے۔ وہ جنتا پارٹی سے 1977، 1980 میں بی جے پی سے، 1989، 1996 اور 1998 میں بی جے پی سے کوڈرما سے ایم پی منتخب ہوئے۔

پہلی بار ریکارڈ ووٹوں سے جیتے

ریت لال پرساد ورما نے اپنا پہلا پارلیمانی الیکشن 1977 میں ریکارڈ ووٹوں سے جیتا تھا۔ اس وقت کل ووٹرز کی تعداد 602764 تھی جس میں 261508 ووٹ ڈالے گئے۔ جائز ووٹوں کی کل تعداد 251525 تھی جس میں رتلال پرساد ورما کو 169387 ووٹ ملے جو کل ووٹوں کا 67.34 فیصد تھے۔ یہ ریکارڈ ابھی تک نہیں ٹوٹا ہے۔ 1977 کے انتخابات میں کانگریس کے چپلیند وبھنا چاریہ کو 53359 ووٹ ملے، سی پی آئی کے رام نارائن پرساد یادو کو 21377 ووٹ اور آزاد جان مرانڈی کو 7412 ووٹ ملے۔